Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 04 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 4th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۴ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● اتوار ۴ جنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

امریکہ کا وینزویلا پر حملہ، دارالحکومت دھماکوں سے گونج اٹھا

کراکس، 3 جنوری (یو این آئی) ڈونلڈ ٹرمپ کے حکم کے بعد امریکی فوج نے وینزویلا پر حملہ کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی اور سوشل میڈیا پر گردش کرتی تصاویر کے مطابق ہفتے کی علی الصبح وینزویلا کے دارالحکومت کراکس میں متعدد دھماکے ہوئے ، سیاہ دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دیے اور طیاروں کی پروازیں نظر آئیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ شہر کے جنوبی حصے میں، ایک بڑے فوجی اڈے کے قریب، بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ ابتدائی طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ یہ صورتحال کس وجہ سے پیدا ہوئی، جو تقریباً رات دو بجے شروع ہوئی، یا یہ واقعات شہر کے کن حصوں میں پیش آئے۔ کراکس میں مقیم صحافی وینیسہ سلوا نے اپنی کھڑکی سے دھماکے کا منظر دیکھا۔ بی بی سی کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ دھماکے کی آواز بہت زوردار تھی جس سے ان کا گھر لرزنے لگا۔ وینیسہ نے بتایا کہ کاراکس ایک وادی میں واقع ہے، اس لیے آواز پورے شہر میں گونجتی رہی۔ 'میرا دل تیزی سے (باقی صفحہ 4 پر)

امریکی حملہ کے بعد وینزویلا کے گرفتار صدر مادورو کی تصویر آئی سامنے، نیویارک میں مقدمہ ہوا دائر

3 رجنوری: وینزویلا پر امریکہ کے حملہ سے پوری دنیا میں ہلچل مچ گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کچھ گھنٹہ قبل دعویٰ کیا تھا کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی بیوی کو گرفتار کر لیا گیا ہے، اور اب گرفتار مادورو کی تصویر بھی سامنے آ گئی ہے۔ تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ امریکی فوجیوں کے قبضہ میں ہیں۔ اس درمیان امریکی اٹارنی جنرل بونڈی کا بیان سامنے آیا ہے، جنھوں نے (باقی صفحہ 4 پر)

بہار: مدھوبنی میں بنگلہ دیشی قرار دے کر مزدور پر ہجومی تشدد
ریاستی اقلیتی کمیشن کی فوری کارروائی کی ہدایت

پٹنہ 3 رجنوری: بہار کے ضلع مدھوبنی میں ایک اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے مزدور کے ساتھ پیش آئے ہجومی تشدد کے واقعے پر ریاستی اقلیتی کمیشن نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کو فوری اور مؤثر کارروائی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ کمیشن نے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو خط لکھ کر کہا ہے کہ اس سنگین واقعے میں ملوث تمام افراد کو بلا تاخیر گرفتار کیا جائے اور ان کے خلاف قانون کے مطابق سخت قدم اٹھائے جائیں۔

کمیشن کے خط میں کہا گیا ہے کہ مدھوبنی ضلع کے راج نگر تھانہ علاقے کے ٹیچکا گاؤں میں ایک مسلم مزدور کو مبینہ طور پر بنگلہ دیشی قرار دے کر ہجوم کے ذریعے تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جو نہایت سنگین اور قابل مذمت جرم ہے۔ خط میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ایسے جرائم معاشرتی ہم آہنگی کو نقصان پہنچاتے ہیں اور قانون کی حکمرانی پر سوال کھڑے کرتے ہیں، اس لیے ملزمان کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی ضروری ہے۔

ریاستی اقلیتی کمیشن نے ہدایت دی ہے کہ ہجومی تشدد کے اس معاملے میں شامل تمام افراد کے خلاف مناسب دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا (باقی صفحہ 4 پر)

اتراکھنڈ کی وزیر کے شوہر کے بیان پر بہار میں سیاسی ہلچل، تیجسوی یادو کا بی جے پی پر حملہ، خواتین کمیشن کا از خود نوٹس

پٹنہ 3 رجنوری: بہار اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف تیجسوی یادو نے اتراکھنڈ کی ایک وزیر کے شوہر کی جانب سے خواتین سے متعلق دیے گئے قابل اعتراض بیان پر بھارتیہ جنتا پارٹی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ تیجسوی یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی گئی پوسٹ میں اس معاملے کو نہ صرف خواتین بلکہ بہار کے مجموعی سماجی وقار سے جوڑتے ہوئے بی جے پی کی سوچ پر سوال (باقی صفحہ 4 پر)

ایران میں جاری پُرتشدد مظاہرے چھٹے روز میں داخل، تعلیمی اور سرکاری ادارے بند

تہران، 3 جنوری (یو این آئی) ایران میں کرنسی کی قدر میں بے تحاشا کمی اور بڑھتی مہنگائی کے خلاف عوامی مظاہرے چھٹے روز میں داخل ہو گئے۔ دارالحکومت (باقی صفحہ 4 پر)

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
04 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	3 بج کر 28 منٹ
مغرب	5 بج کر 09 منٹ
عشاء	6 بج کر 24 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

چائے مزدوروں کی یومیہ اجرت بڑھے گی
علی پور دوار میں ابھیشیک کا بڑا اعلان

علی پور دوار:3 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگال کے انتخابات صرف چند ماہ دور ہیں۔اس سے پہلے ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے شمال میں چائے کارکنوں کے لیے بڑا اعلان کیا ہے۔ ترنمول نے انتخابات سے قبل ایک ماہ طویل 'ابار جیتبے بنگلہ' پروگرام لیا ہے۔اس پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، ابھیشیک بنرجی نے آج، ہفتہ کو علی پور دوار میں ایک میٹنگ کی۔ اور اس میٹنگ سے چائے کے مزدوروں کی یومیہ اجرت کے بارے میں انہوں نے کہا،"میں وعدہ کرتا ہوں، اگر دیدی کی حکومت چوتھی بار اقتدار میں آئی تو میرا سب سے پہلا فوکس علی پور دوار ہوگا۔ میں کوشش کروں گا کہ چائے کے باغات میں یومیہ اجرت کم از کم 300 روپے ہوں۔" اتنا ہی نہیں ڈائمنڈ ہاربر کے رکن پارلیمنٹ نے اس معاملے پر مرکز کی بی جے پی حکومت پر بھی حملہ بولا۔

آج، ابھیشیک بنرجی نے علی پور دوار میٹنگ سے SIR سمیت متعدد مسائل پر بات کی۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی نے چائے کے باغات حاصل کرنے کی بات کی، انہوں نے نوٹیفکیشن دینے کے بعد اسے منسوخ کر دیا۔ ہم جھوٹ نہیں بولتے۔ اگر ہم وعدہ کرتے ہیں تو اپنا وعدہ پورا کرتے ہیں۔ مرکز بی جے پی کی طرح جھوٹے وعدے نہیں کرتا ہے۔" ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری نے بھی اس معاملے پر بی جے پی رکن پارلیمنٹ پر حملہ بولا۔

انہوں نے کہا، "کیا آپ نے بھی منوج ٹگا کو احتجاج کرتے دیکھا ہے؟ کیا انہوں نے ایک بھی خط لکھا؟ کیا آپ نے انہیں پارلیمنٹ میں سوال کرتے دیکھا؟ بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ اور کالے سانپ ایک جیسے ہیں۔"

اس دن میٹنگ کے دوران ابھیشیک نے عام لوگوں کی شکایات سنیں۔ وہاں کسی نے ان سے چائے مزدوروں کی اجرت کے بارے میں پوچھا۔ اس تناظر میں، ایم پی نے کہا، "جب ہماری حکومت 2011 میں پہلی بار اقتدار میں آئی تو چائے کارکنوں کی یومیہ اجرت 67 ٹکے تھی۔ ہم نے بہت لڑا، یہ 250 ٹکا ہو گیا ہے۔ جب میں پہلے آیا تھا تو یہ 232 روپے تھا۔ تاہم، ابھیشیک بنرجی، جو اس بات کو قبول نہیں کر رہے ہیں کہ خاندان 250 روپے پر زندہ رہ سکتا ہے، کہا، "آلو، سبزیوں، کپڑے، جوتے اور تعمیراتی سامان کی قیمتیں جس طرح بڑھ رہی ہیں، یہ ممکن نہیں ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ جب ممتا کی حکومت چوتھی بار اقتدار میں آئے گی، علی پور دوار کو ترجیح دی جائے گی، اس میں پہلے باغ کے مالکان کی تینوں جماعتوں کی میٹنگ ہوگی، جس میں نمائندے شامل ہوں گے۔ "فیکٹری حکام، اور ریاستی حکومت۔" اس میٹنگ میں ابھیشیک بنرجی نے یقین دیا کہ چائے کے باغ کے مزدوروں کی یومیہ اجرت 300 روپے ہوگی۔"

انتظار کی گھڑیاں ختم، 6 جنوری کو اردو اکاڈمی کا کل ہند کتابی میلے کا افتتاح
متعدد ادبی پروگراموں کے ساتھ ہر دن متعدد کتابوں کا اجراء ہوگا

فائل فوٹو

کولکاتا، 3 رجنوری (خورشید فرازی) مغربی بنگال اکاڈمی کا سدا بہار پروگرام سالانہ قومی کتابی میلہ کچھ تاخیر سے مگر بہت ہی شاندار طریقے سے 6 جنوری سے شروع ہو رہا ہے اور اسی دن دوپہر 2 بجے اس کا باقاعدہ افتتاح ہوگا۔ 6 جنوری منگل کے روز اس افتتاح کے ساتھ ہی نظم خوانی اور غزل خوانی کا مقابلہ ہوگا 6 بجے شام کو کتابوں کا اجراء ہوگا اور 7 بجے شام کو قومی مشاعرہ ہوگا۔ 7 جنوری بدھ کے روز دوپہر 2 بجے جنرل کوئز کا پروگرام ہوگا اور شام 6 بجے کتابوں کا اجراء ہوگا اور 7 بجے شام موسیقی ارشاد حسین، جوئیتا باسو اور سرنجنی بنرجی پیش کرینگی۔ 8 جنوری جمعرات کو دن کے 2 بجے یک بابی مشاعرہ ہوگا۔ 6 بجے شام کو کتابوں کا اجراء اور 7 بجے سے خواتین کا مشاعرہ ہوگا 9 جنوری جمعہ کو مقابلہ مباحثہ (برائے طلبا و طالبات)، شام 6 بجے کتابوں کا اجراء، اور 7 بجے ڈرامہ کابلی والا (ایس ایم راشد) کا پیش کیا جائے گا جو بین الاقوامی سطح پر ڈرامہ ڈائریکٹر تسلیم کئے جاتے ہیں۔ 10 جنوری سنیچر کو دن کے 2 بجے ادبی کوئز (اوپین ٹو آل)، شام کے 6 بجے کتابوں کا اجراء، اور 7 بجے نئی نسل کا مشاعرہ ہوگا اور 11 جنوری کو کتابی میلہ کے آخری دن اتوار کو 11 بجے سٹ اینڈ ڈرا (نرسری تا درجہ ہفتم) دن کے 2 بجے مقابلہ عکس تحریر (تصویر سے کہانی شام) (برائے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلباء) شام 6 بجے تقسیم انعامات اور 7 بجے مرزا غالب ایک زندہ کہانی۔ نندیتا بنرجی پیش کیا جائے گا۔

'ادھیکاری بابو کو دماغی مسائل ہیں: پارتھا

نندی گرام:3 جنوری (عوامی نیوز سروس) نندی گرام ریاست کے ہائی وولٹیج مراکز میں سے ایک ہے، جو نئے سال کے اختتام ہفتہ کے دوران سیاسی میٹنگوں سے بھرا رہتا ہے۔ پہلے ہفتہ کو ایک طرف اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کا پروگرام ہے تو دوسری طرف حکمراں پارٹی کے دو ممبران پارلیمنٹ پارتھا بھومک اور سیانی گھوش کی میٹنگ ہے۔ فطری طور پر، دونوں جماعتوں نے 26 ویں انتخابات سے قبل اپنی مہم کا لہجہ بڑھا دیا ہے۔ آنے والے انتخابات میں اپنے ہی حلقہ نندی گرام کے نتائج کے حوالے سے شبھیندو کا چیلنج اور پارتھا کا ان پر طنز کرتے ہوئے جوابی حملہ - سب کچھ، انتخابی لڑائی کی آواز نندی گرام میں دور دور تک پہنچ چکی ہے۔ نندی گرام کے لوگوں کی درخواست پر ترنمول ایم پی اور آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی 15 جنوری کو ڈائمنڈ ہاربر ماڈل پر 'سیوا شرے' کیمپ کا انعقاد کر رہے ہیں۔ یہ کیمپ نندی گرام 1 اور 2 بلاکس میں منعقد کیا جائے گا۔ نندی گرام کے ایم ایل اے اور ریاست میں اپوزیشن لیڈر نے اس پر کافی قابل اعتراض تبصرہ کیا۔ ان کے الفاظ میں، "سیوا شرے کیمپ سے گولیاں نہ لیں، ان میں پیدائش پر قابو پانے کی گولیاں ہوتی ہیں۔ سیوا شرے سے پیدائش پر قابو پانے کی گولیاں تقسیم کی جائیں گی تاکہ ہندو آبادی نہ بڑھے۔ ترنمول چاہتی ہے کہ نندی گرام میں ہندو ووٹر کم ہوں۔ کہ وہاں کسی کا خون کا ٹیسٹ بھی نہیں کروایا جائے گا۔"

بیرک پور کے ایم پی پارتھا بھومک نے ہفتہ کو نندی گرام میٹنگ سے اس پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "ادھیکاری بابو کو ابھیشیک بنرجی کے سیوا شرے کے بارے میں سن کر ذہنی مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندو ماؤں اور بہنوں کو سیوا شرے کی گولیاں کھانے سے بچے نہیں ہوں گے۔ اگر کوئی پاگل نہیں ہے تو وہ ایسا کچھ کہہ سکتے ہیں! مجھے برا لگتا ہے۔ درحقیقت ہم کبھی سیاسی کامریڈ تھے، اسی لیے"۔ اس کے ساتھ ہی پارتھا بھومک نے شبھیندو کو نندی گرام سے دوبارہ اسمبلی الیکشن لڑنے کا چیلنج دیا۔ ان کے الفاظ میں، "نندی گرام سے مت بھاگو۔ تم نندی گرام سے الیکشن میں کھڑے ہو۔ نندی گرام کے لوگ ہندوستان کے لوگوں کو سمجھائیں گے کہ تم لوگوں کے ساتھ کتنا رہتے ہو، میڈیا کے ساتھ کتنا رہتے ہو"۔

☆☆☆

بیرک پور میں دوستی خون میں نہا گئی، اینٹ سے سر کچل کر نوجوان کا قتل، علاقے میں کشیدگی

بیرک پور 3 جنوری (نور عالم) دوستی اور اعتماد کے رشتے کو تار تار کرتے ہوئے بریک پور کے پانپاڑا علاقے میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں معمولی نشست کے بعد ایک دوست نے دوسرے دوست کی جان لے لی۔ واقعے کے بعد علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق، بریک پور کے پانپاڑا علاقے میں گزشتہ رات دو دوست، سمن بشواس اور وجے داس، ایک ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران کسی بات پر دونوں کے درمیان تلخ کلامی ہوگئی، جو دیکھتے ہی دیکھتے پرتشدد جھگڑے میں تبدیل ہوگئی۔ الزام ہے کہ سومن بشواس نے وجے داس پر اینٹ سے حملہ کرتے ہوئے اس کا سر بری طرح کچل دیا۔ شدید زخمی حالت میں وجے داس کو فوری طور پر بیرک پور بی این بوس اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت واقع ہوگئی۔ نوجوان کی موت کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں شدید غم و غصہ اور کشیدگی کی فضا قائم ہوگئی۔ حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے موقع پر بھاری پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ ٹیٹا گڑھ تھانے کی پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، جبکہ مقتول کی لاش کو قانونی کارروائی کے تحت پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تمام پہلوؤں سے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے اور قصوروار کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ساتھ سال کی محبت کے بعد شادی مگر اٹھارویں دن ہی تھانے پھونچی نئی نویلی دلہن

ہگلی:3 جنوری (محمد شبیب عالم) ہگلی ضلع کے شیرام پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 1 کے گرگڑی گھاٹ علاقے سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ سات سال کی صحبت اور شاہانہ شادی کے صرف 18 دن بعد ایک نئی نویلی دلہن نے اپنے شوہر اور سسرال والوں کے خلاف خواتین پولیس تھانے میں شکایت درج کرادی۔ الزام ہے کہ شادی کے بعد سے ہی اسے جسمانی اور ذہنی تشدد کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔

متاثرہ شیرام پور میونسپلٹی علاقہ کی رہنے والی ہے۔ متاثرہ کے اسی علاقے کے ایک نوجوان کے ساتھ کئی سالوں سے تعلقات تھے۔ بتایا گیا ہے کہ نوجوان ان کے رشتے کے پہلے چار سال تک بیروزگار تھا جس کی وجہ سے وہ شادی سے روکا رہا۔ دسمبر 2022 میں نوجوان کو آسام رائفلز میں ملازمت ملنے کے بعد رچا کے خاندان نے شادی کی تیاریاں شروع کر دی۔ الزام ہے کہ نوجوان اس وقت شادی پر راضی نہیں

تھا۔ آخر کار 28 فروری 2024 کو ان کی رجسٹرڈ شادی ہوئی۔ اس کے باوجود ریچا کو تقریباً ڈیڑھ سال تک اس کے سسرال نہیں لے جایا گیا۔ متاثرہ لڑکی کا الزام ہے کہ اس دوران وہ ذہنی تناؤ کا شکار رہی اور بالآخر طلاق کے لئے درخواست دائر کردی۔ مگر اس درمیان آپس میں سمجھوتہ ہو گیا اور جوڑے نے 15 دسمبر 2025 کو سماجی رسم و رواج کے مطابق شادی ہوگئی۔ متاثرہ نے الزام لگایا کہ ان کی شادی کے دن سے ہی اسے جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا جانے لگا۔ ساس کے اکساوے پر اسکا شوہر اسے بے دردی سے مارتا۔ وہ بغیر کسی وجہ کے اس پر حملہ کرتا۔ آج صبح بھی اس پر حملہ کیا گیا جس کے بعد وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ شیرام پور ویمنس پولیس اسٹیشن گئی اور اپنے شوہر اور سسرال والوں کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی۔ ریچا نے بتایا کہ وہ ان کی شادی کے دن سے ہی اس پر حملہ کر رہا تھا۔ وہ اسے مارتا تھا یہاں تک کہ اگر وہ خاموش رہتی اور اگر وہ بولتی بھی تو بغیر کسی وجہ کے مارتا پیٹتا تھا۔ اس نے پورا واقعہ پولیس کو تفصیل سے بیان کی۔ متاثرہ لڑکی کے والد بھی اپنی بیٹی کے ساتھ تھانے پہنچے۔ انہوں نے بتایا کہ جوڑے نے محبت کی شادی کی تھی۔ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ شادی کے صرف 18 دن بعد اس کا داماد ایسا کیوں کر رہا ہے۔ پولیس نے شکایت درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تمام الزامات کی تحقیقات کی جا رہی ہے اور مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

کولکاتا میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم ہگلی کے مہیشور پور میں منعقدہ عالمی اجتماع میں شرکت کے دوران دیکھے جاسکتے ہیں/تصویر اشفاق احمد ثمر

ہگلی کے پوئنان میں تاریخی اجتماع دوسرے روز عوام کے سمندر میں تبدیل

ہگلی:3 جنوری (نور الاسلام خان) تاریخی اجتماع کا آغاز جمعہ کو ہگلی کے داد پور کے پوئنان میں نماز فجر کے ساتھ ہوا۔ ہفتہ کا دوسرا دن تھا۔ عقیدت مندوں کا ہجوم عوام کے سمندر میں تبدیل ہو گیا۔ اجتماع گاہ میں لوگ قطاروں میں جمع ہیں۔ 2 جنوری کو شروع ہونے والے اس عظیم جلسے کیا اختتامی دعا صبح 5 جنوری کو ہوگی۔ منتظمین کا اندازہ ہے کہ اس جلسے میں 50 لاکھ سے زیادہ لوگ جمع ہوں گے۔ اس اجتماع کا کام عرصہ دراز سے جاری ہے۔

پولیس انتظامیہ کی جانب سے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی ہیں۔ پینے کے پانی، صحت کی خدمات اور فائرنگ، بجلی سمیت متعدد پروگراموں کو بند کر دیا گیا ہے۔ سڑک کے دونوں طرف پولیس کی بھاری نفری تعینات ہے۔ ممتا بنرجی نے مناسب اقدامات کرنے کو کہا ہے تاکہ کسی طرف سے کوئی پریشانی نہ ہو۔ پارکنگ، کینٹین، دکانوں، نگرانی وغیرہ کو مضبوط کیا گیا ہے۔ عازمین کے استقبال کے لیے قریبی مختلف ریلوے اسٹیشنوں پر انتظامات کیے گئے ہیں۔ 32 سال کے طویل عرصے کے بعد اس اجتماع میں 400-500 غیر ملکی مندوبین آئیں گے۔ 80,000 فور وہیلر اور لاکھوں دو پہیہ گاڑیوں کو پارک کرنے کے لیے جگہ بنائی گئی ہے۔ سینکڑوں خیمے، کھانے کی جگہیں ہیں۔ زبردست انتظامات۔ غیر مسلموں کی بھی شرکت متوقع ہے۔ تہوار کے انتظامات۔ کھانے پینے کی دکانیں، آٹو، ٹوٹو کار کی طرح طرح کی دکانیں کھل گئی ہیں۔ درحقیقت ان تین دنوں میں عام لوگ دنیا کے تمام سرابوں کو چھوڑ کر اپنی تزکیہ نفس کی دعائیں کریں گے۔ اس عظیم اجتماع میں سماجی امداد، ذمہ داری، انسان دوستی اور پوری انسانیت کے لیے امن و ہم آہنگی کا پیغام دیا جائے گا۔ 60 مربع کلومیٹر پر محیط عظیم الشان اجتماع نے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ ریاستی حکومت کے انچارج کئی وزراء معائنہ کرنے آئے ہیں۔ ہگلی کے ضلع مجسٹریٹ، ایس پی اور انتظامیہ اس تاریخی مذہبی کانفرنس پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ امن اور ہم آہنگی کا پیغام دیا جائے گا۔

اردو ایک شریں زبان ہے جو اس ملک میں ہی پیدا ہوئی ہے
چاپدانی میونسپل اردو جونیئر اسکول کے افتتاح کے موقع پر پولس کمشنر کا اظہار خیال

ہگلی:3 جنوری (ساجد پرویز) نوتشکیل شدہ چاپدانی میونسپل اردو جونیئر ہائی اسکول کا افتتاح چندن نگر کمشنریٹ کے پولس کمشنر شري امیت جوالگی کے ہاتھوں ہوا۔ اس موقع پر مقامی ایم ایل اے۔ ارندم گوئن۔ چیئر مین سریش مشرا، وائس چیئر مین ونئے کمار وغیرہ موجود تھے۔ اس تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے پولس کمشنر امیت جوالگی نے کہا کہ اردو ایک میٹھی اور شریں زبان ہے اور ہمیں بھی اردو سے پیار ہے انہوں نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا اگر طالب علم مصمم ارادہ کرلے تو غربتی کبھی بھی مشکلات پیدا نہیں کرسکتی ہے۔ انہوں عہد وسطی کے بیجاپورا کے رانی چاند سلطانہ بہادری کی کہانی سنا کر طلبہ سے چند نصیحت آمیز جملے یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا زندگی میں کبھی مایوس نہ ہونا اور نہ اپنے کنبہ اہل خانہ و گھر دیگر لوگوں سے اپنے دور کرنا۔ انہوں نے مزید کہا کامیابی ان ہی کو ملتی جو کامیابی کے خواب دیکھتے ہیں اور اس پر عمل پیراں ہوتے ہیں۔ رکن اسمبلی چاپدانی اسمبلی حلقہ ارندم گوئن نے کہا کہ بغیر کوشش سے کامیابی نہیں ملتی ہے آج اسکول کے سکریٹری کونسلر ذاکر ماسٹر کی کوشش سے اتنی بڑی کامیابی ملی ہے انہوں نے ذاکر ماسٹر کو کوشش سراہتے ہوئے کہا کہ اب طلبہ و گارجین کی ذمہ داری ہے وہ اسکول کی حفاظت کریں اور بچوں کو یہاں داخلہ کروائیں۔ وائس چیئر مین ونئے کمار نے طلبہ سے گزارش کی کہ وہ موبائیل کا غلط استعمال نہ کریں اور رات نو بجے کے بعد موبائل بند کردیں۔ ڈی سی پی میم نے خواتین کو پڑھنے پر زور دیا اور کہا کہ ایک لڑکی اگر تعلیم یافتہ ہوتے ہیں تو ایک کنبہ ہی نہیں بلکہ ایک سماج ترقی یافتہ بنتا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر جسٹس فاطمہ بی بی کی کہانی کو بیان کی۔ چیئر مین سریش مشرا نے چاپدانی کے تعلیمی صورتحال اور اسکول کے منظوری و عمارت وغیرہ کی تعمیر پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر انہوں نے چاپدانی میونسپل کے، موجودہ مالی حالات کو بھی بتایا۔ اسکول کے اڈہاک کمیٹی کے سکریٹری کونسلر ماسٹر ذاکر حسین نے اسکول منظوری کس طرح ہوئی۔ کس طرح فائیل ایک میز سے دوسرے میز تک گردش کرتا رہا اس پر مختصر روشنی ڈالی۔ اس تقریب سے کیشور کیوٹ، ماسٹر حسنین انصاری وغیرہ نے اظہار خیال کیا۔ اس تقریب میں اسسٹنٹ پولس کمشنر چندن نگر، کونسلروں میں سنتوش تیواری، جتندر سنگھ، بکرم گپتا، کیشور کیوٹ کے علاوہ اسکول کے ٹیچر انچارج ماسٹر ایجاز، صغیر، غلام محمد سکریٹری اقرا ماڈل اکاڈمی، ماسٹر عبد الباری قریشی، ماسٹر محمد ممتاز، سابق انسپکٹر محمد مسعود سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

☆☆☆

رشڑا میلہ 2026 کا ہوا افتتاح۔ ایم پی کلیان بنرجی، پولیس کمشنر امیت پی جوالگی نے ربن کاٹ کر کیا افتتاح۔ اس موقعے پر چیئرمین وجے ساگر مشرا، نائب چیئرمین زاھد حسن خان، چاپدانی کے ایم ایل اے ارندم گوئن کے علاوہ قریب سبھی کاؤنسلر موجود تھے۔ یہ میلہ تین جنوری سے سولہ جنوری تک چلے گا۔ (محمد شبیب عالم)

ریاستی محکمہ صحت اگلے ہفتے اینٹی بائیوٹک ایکشن پلان کے مسودے کو حتمی شکل دینے میں مصروف

کولکاتا ، 3 رجنوری: (عوامی نیوز سروس)مغربی بنگال کے محکمہ صحت نے ریاستی اینٹی بائیوٹک ایکشن پلان کے مسودے کو حتمی شکل دینے کے لیے 9 جنوری کو ایک اہم میٹنگ طے کی ہے، جس کا مقصد پوری ریاست میں اینٹی بائیوٹکس کے بے تحاشہ استعمال کو روکنا اور اینٹی مائکروبیل مزاحمت سے نمٹنا ہے۔ ریاستی سکریٹریٹ کے ایک اہلکار نے سنیچر کو بتایا کہ مختلف متعلقہ محکموں کے نمائندے بھی میٹنگ میں موجود ہوں گے۔ محکمہ صحت کے علاوہ، مویشی پالنے، ماہی پروری اور ماحولیات کے محکموں کے اہلکار ایک جامع نقطہ نظر کو یقینی بنانے کے لیے بات چیت میں شامل ہوں گے۔ مچھروں کی زیادہ افزائش والے علاقوں کی نشاندہی کی جائے گی، اور ان علاقوں میں گپی مچھلی کی افزائش کو متعارف کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ محکمہ جنگلات اور حیوانات بھی مخصوص اقدامات کے نفاذ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ خاص طور پر، ریاست پچھلے ایک سال سے اینٹی بائیوٹک اور اینٹی مائکروبیل مزاحمت کو کنٹرول کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ ان اینٹی بائیوٹک کی نشاندہی کی گئی ہے جن کا اندھادھند استعمال انسانوں کے لیے خطرناک ثابت ہو رہا ہے۔ مزید برآں، نئی پالیسی میں اسپتالوں اور آئی سی یو کی ترتیبات میں اینٹی بائیوٹکس کے استعمال کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے کے لیے واضح رہنما خطوط شامل ہوں گے۔ یہ اقدام گزشتہ سال مرکزی حکومت کی جانب سے 156 فکسڈ ڈوز کمبینیشن (FDC) دوائیوں پر پابندی کے بعد آیا ہے، جنہیں عام طور پر کاک ٹیل ادویات کہا جاتا ہے، معیار کے معیار میں ناکامی پر۔ عام طور پر، ایک کاک ٹیل دوائی سے مراد ایک دوا میں کئی دوائیوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ ماہرین کی ایک کمیٹی نے ان دوائیوں کا جائزہ لیا تھا اور انہیں مریضوں کے لیے خطرناک پایا تھا۔ اس رپورٹ کو ملنے کے بعد مرکز نے ان ادویات پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا۔ یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ کئی دواساز کمپنیاں اب بھی مناسب سائنسی ڈیٹا کے بغیر انہیں تیار کر رہی ہیں۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ 9 جنوری کو ہونے والی میٹنگ انتہائی اہم ہے کیونکہ اس معاملے میں مختلف محکموں کی رائے لی جائے گی تاکہ اس قسم کے اینٹی بائیوٹک ایکشن پلان کی نشاندہی کی جا سکے۔ ایک سینئر سرکاری اہلکار کے مطابق اس منصوبے پر متعلقہ محکموں کے ساتھ بہتر تال میل اور آسانی سے عملدرآمد کے لیے تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

کولکاتا انقلابی روایتی دوائیوں کا نیا تحقیقی مرکز

کولکاتا،3 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مشرقی ہندستان کے پہلے سنٹر فار ایویلیوایشن آف روایتی میڈیسن کے جادب پور یونیورسٹی میں افتتاح کے ساتھ کولکاتا روایتی ادویات کی تحقیق کا مرکز بن گیا ہے۔ جڑی بوٹیوں کی دوائیوں میں نئے دروازے کھولنے والے اس تاریخی اقدام کا افتتاح بڑی امید اور جوش کے ساتھ کیا گیا۔ واضح ہو کہ آیوش کی وزارت کے تحت سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان آیورویدک سائنسز (CCRAS) کے ذریعہ 9.66 کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ قائم کیا گیا، یہ مرکز آیورویدک مصنوعات کی عالمی ہم آہنگی کے لیے سنگ بنیاد بننے کا وعدہ کرتا ہے۔ یہ سہولت ڈبلیو ایچ او کے معیارات کے ساتھ آیورویدک فارمولیشنز کو ہم آہنگ کرنے کے لیے کوالٹی کنٹرول کی معیاری کاری، زہریلے مطالعہ، اور حفاظتی جائزے پیش کرے گی۔ وائس چانسلر چرنجیب بھٹاچاریہ نے کلاسیکی علم کو جدید سائنس کے ساتھ مربوط کرنے، آیورویدک تحقیق کو ممکنہ طور پر تبدیل کرنے میں مرکز کے کردار پر زور دیا۔ پلوک کمار مکھرجی کی سربراہی میں، اس کا مقصد علمی اور باہمی تعاون پر مبنی اقدامات کے لیے خود کو برقرار رکھنے والا مرکز بننا ہے، اس طرح روایتی ادویات میں نئے رجحانات کو آگے بڑھانا ہے۔

جنوبی بنگال کے درجہ حرارت میں اضافے کا امکان، اضلاع میں گھنی دھند

کولکاتا،3 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) علی پور میٹ آفس نے مغربی بنگال میں بدلتے ہوئے موسم کی پیش گوئی کی ہے، جنوب میں قدرے درجہ حرارت میں اضافے کا امکان ہے۔ لیکن کئی اضلاع میں بڑھتی ہوئی گھنی دھند کی امید ہے ساتھ ہی ممکنہ طور پر مرئیت متاثر کر سکتی ہے۔ واضح ہو کہ نئے سال کے بعد جنوبی بنگال کے اضلاع میں دھند بڑھے گی۔ کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں ہلکی سے درمیانی دھند کا امکان ہے، کچھ اضلاع میں گھنے دھند کی پیش گوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ ویسٹرن ڈسٹربنس کی وجہ سے درجہ حرارت آہستہ آہستہ بڑھے گا۔ کولکاتا کا ہفتے کے آخر میں درجہ حرارت 13-15 ڈگری سینٹی گریڈ رہے گا۔ اگلے ہفتے کے وسط میں درجہ حرارت میں مزید کمی متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے شمالی بنگال کے چار اضلاع میں ہفتہ تک بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ گڑبڑ کی وجہ سے دارجلنگ کے اونچائی والے علاقوں جیسے سندکفو میں برف باری کا امکان ہے۔ کولکاتا میں سردی کا احساس جاری ہے۔ صبح کی ہلکی دھند آسمان کو صاف کرنے کا راستہ فراہم کرتی ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت 11.6 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ اگلے چند دنوں میں درجہ حرارت آہستہ آہستہ بڑھے گا۔ ہماچل پردیش میں سردی کی لہر کا الرٹ نافذ ہے۔ دہلی، پنجاب اور بہار میں سردن کے حالات ہیں۔ دہلی میں شدید دھند کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔

سی پی کی معمر سے ڈیجیٹل گھوٹالوں کے خلاف چوکنا رہنے کی اپیل

کولکاتا ، 3 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے کمشنر آف پولس (سی پی) منوج کمار ورما نے سنیچر کے روز بزرگ شہریوں پر زور دیا کہ وہ ڈیجیٹل فراڈ کے بڑھتے ہوئے معاملات کے خلاف چوکس رہیں، انتباہ دیتے ہوئے کہ عمر رسیدہ افراد سائبر گھوٹالوں کے سب سے زیادہ خطرناک اہداف میں شامل ہیں۔ واضح ہو کہ شہر میں دی بنگال کی طرف سے منعقدہ ایک انٹرایکٹو سیشن میں، بزرگ شہریوں کی مدد کی پہل، پرنام کے اراکین سے خطاب کرتے ہوئے، ورما نے بزرگوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی روزمرہ کی زندگی کا بڑا حصہ ڈیجیٹل دنیا میں نہ گزاریں۔ اس ورچوئل دنیا کے جال میں نہ پھنسیں۔ میں تمام بزرگ شہریوں سے درخواست کروں گا، جنہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ حقیقی دنیا میں گزارا ہے، اس میں ترقی کی منازل طے کرتے رہیں۔ ڈیجیٹل گرفتاری نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ لوگ اس طرح کے گھوٹالوں کا شکار ہو کر اپنی محنت سے کمائی گئی رقم کھو رہے ہیں۔ خاص طور پر بزرگ شہریوں کو چوکنا رہنا چاہیے۔ انہیں نامعلوم کالوں کا جواب نہیں دینا چاہیے اور نہ ہی مشکوک لنکس پر کلک کرنا چاہیے۔ ورما، جنہوں نے 2024 میں آر جی کار مظاہروں کے درمیان بڑے انتظامی ردوبدل کے بعد کولکاتا پولس کمشنر کا عہدہ سنبھالا تھا، اس بات پر زور دیا کہ عمر رسیدہ لوگوں کو آن لائن کوئی بھی مشتبہ محسوس ہونے پر فوری طور پر پولس سے رجوع کرنا چاہیے۔ پچھلے سال سائبر کرائم کے معاملات سے نمٹنے میں اپنے تجربے کا اشتراک کرتے ہوئے، ورما نے کہا کہ بزرگ شہریوں کو دھوکہ دہی کرنے والوں کی طرف سے تیزی سے نشانہ بنایا جا رہا ہے اور انہیں ہر وقت محتاط رہنا چاہیے۔ لوگوں کو ڈرائیوروں، نوکرانیوں کی خدمات حاصل کرنے یا اپارٹمنٹس کرائے پر دیتے وقت مناسب تصدیق کو یقینی بنانا چاہیے۔ اس سے بہت سے ناخوشگوار واقعات کو روکا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ کیسز نے انہیں ایڈوائزری جاری کرنے پر آمادہ کیا۔ اس تقریب میں دی بنگال کے سکریٹری جنرل سندیپ بھٹوریہ، پرنام کے جوائنٹ کنوینیز ایشا دتہ اور ارندم سل، کولکاتا پولس کے سینئر افسران موجود تھے۔ بنگال ٹیم کے ارکان پریتی پٹیل اور نیختارا پال چودھری نے سی پی کو مبارکباد دی۔ اس پروگرام کا اختتام پرنام کے اراکین کی جانب سے پیش کیے گئے ایک مختصر لیکن دلکش ثقافتی پروگرام کے ساتھ ہوا۔ پرنام (کولکاتا) ایک کمیونٹی آؤٹ ریچ اور سپورٹ پروگرام ہے جو بزرگ شہریوں کے لیے کولکاتا، مغربی بنگال میں چلایا جاتا ہے۔

یہ کولکاتا پولس اور دی بنگال نامی شہر میں قائم ایک غیر سرکاری تنظیم کا مشترکہ منصوبہ ہے، جس کی توجہ معمر رہائشیوں، خاص طور پر اکیلے رہنے والوں کی حفاظت، صحت، سلامتی اور فلاح و بہبود کی خدمات کے ساتھ مدد پر مرکوز ہے۔

بنگال انتخاب: مرکزی فورس کی تعیناتی کو لیکر کمیشن کی سوموار کو خصوصی اجلاس

کولکاتا،3 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) آئندہ 2026 میں اسمبلی انتخاب کے دوران مرکزی فورس کو بوتھ کے اندر تعینات کرنے کی اطلاع ہے۔ قومی الیکشن کمیشن کا سوموار کو اہم اجلاس ہونے جا رہا ہے۔ الیکشن میں کتنی مرکزی افواج استعمال کی جائیں گی؟ وہ کیسے استعمال ہوں گے؟ کیا پولس ریاست کو کنٹرول کرے گی؟ یا وہ براہ راست مائیکرو مبصرین کی ہدایات کے تحت کام کریں گے؟ حتمی فیصلہ 5 جنوری کو کیا جائے گا۔ کمیشن کی میٹنگ سوموار کو دہلی میں ہوگی۔ ریاست کے سی ای او قومی کمیشن کے پاس جا رہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس میٹنگ میں مرکزی فورسز کی تعیناتی پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ پچھلے پنچایتی انتخابات میں کافی تعداد میں فوج آنے کے باوجود وہ ادھر ادھر گئے۔ بریانی کھا کر آرام کیا۔ اپوزیشن جماعت کی شکایتیں ایسی ہیں۔ یہاں تک کہ بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش نے کہا کہ ہم نے بار بار مطالبہ کیا ہے کہ بوتھوں کے اندر فورسز ہونی چاہئیں۔ لیکن وہ سڑکوں پر کھڑے رہتے ہیں۔ اور بوتھوں کے اندر ووٹ لوٹ لئے جاتے ہیں۔ یہ واقعہ ہمارے سامنے کئی بار ہو چکا ہے۔ فورس کافی تعداد میں آتی ہے۔ پنچایتی انتخابات میں بھی کافی تعداد میں فورس آئی تھی۔ لیکن بہت سے لوگ بوتھوں میں بھی ووٹ ڈال رہے ہیں اور بسوں میں بھی پولنگ ہو رہی ہے۔ ہزاروں دربانوں کا فرض ہے کہ وہ بتائیں کہ بوتھ پر کیا ہو رہا ہے، تب ہی غیر جانبدارانہ ووٹنگ ہو سکتی ہے۔ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس بار بھی کوئی استثناء ہوگا؟ قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ریاست میں ایس آئی آر کے عمل کو مکمل کرنے کے بعد نظر ثانی شدہ ووٹر لسٹ میں ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ کیا فہرست کے ذریعے جانچ پڑتال یا تصدیق ووٹر لائن سے شروع ہوگی؟ اور کیا وہاں بھی افواج کو اہم ذمہ داری دی جائے گی؟ اس طرح کی طرح طرح کی قیاس آرائیاں منظر عام پر آ رہی ہیں۔ فورسز ووٹنگ لائن یا بوتھ کے دروازے پر ہیں۔ حکمراں جماعت کے علاوہ کسی بھی پارٹی کے بوتھ ایجنٹ اندر سے غائب ہیں۔ یہ الزام اب تک کے انتخابات میں بار بار اٹھایا گیا ہے۔ اور پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس بار انتخابات میں فورس بوتھوں کے اندر ہوں گی؟ محاذ پر افواج کو کس حد تک استعمال کیا جائے گا؟ سوموار کو ہونے والی ملاقات میں اس پر تفصیلی بات ہو سکتی ہے۔

☆☆☆

کانگریس پارٹی کے کارکنان اور حامی احتجاجاً مرکزی وزراء وہ وزیر پٹرولیم، ہردیپ سنگھ پوری (ایل) اور قدرتی گیس، اور روڈ ٹرانسپورٹ کے وزیر نتن گڈکری کا پتلا نذر آتش کرتے ہوئے۔

دوسرے کے ایڈمٹ کارڈ پر کولکاتا پولس کا امتحان دینے والا ملزم گرفتار

کولکاتا ، 3 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس کے امتحان میں دوسرے کے ایڈمٹ کارڈ پر امتحان دینے والے ملزم کو پولس نے گرفتار کر لیا۔ واضح ہو کہ اس نے کولکاتا پولس سب انسپکٹر بھرتی کا امتحان دو بار پاس کیا تھا۔ تاہم وہ خود تیسرے راؤنڈ یا تحریری امتحان میں نہیں گیا۔ اس کی طرف سے امتحان دینے والا شخص لکھائی جانیک گھوش تھا، جو اس کے ضلع کا رہنے والا تھا۔ پولس نے اسے امتحانی مرکز سے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ گرفتار شخص کے اعترافی بیان کی بنیاد پر اس بار جس امیدوار کی طرف سے لکھائی امتحان دینے آیا تھا اسے گرفتار کر لیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق عبدالخالق کو جمعہ کو مرشد آباد سے گرفتار کیا گیا تھا۔ لکھائی گزشتہ منگل کو اپنی طرف سے امتحان دینے آیا تھا۔ عبدل اور لکھائی دونوں مرشد آباد کے رہنے والے ہیں۔ لکھائی نے پولس کو بتایا کہ خلیق اور وہ ایک ساتھ امتحان کی تیاری کر رہے تھے۔ وہیں ان کی ملاقات ہوئی۔ لکھائی نے ڈبلیو بی سی ایس (ابتدائی) اور پی ایس سی کے امتحانات بھی پاس کیے تھے۔ تاہم اس نے تفتیش میں دعویٰ کیا کہ وہ خلیق سے پیسے لے کر اس کی طرف سے امتحان دینے آیا تھا کیونکہ اسے باقی امتحانات کی تیاری کے لیے پیسوں کی ضرورت تھی۔ گرفتار عبدل کو سنیچر کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے اسے 8 جنوری تک پولس کی تحویل میں دینے کا حکم دیا۔ سرکاری وکیل سورین گھوشال نے کہا کہ تیسرے راؤنڈ میں گرفتار کی جانب سے کوئی اور امتحان دینے آیا تھا۔ تاہم یہ جاننا ضروری ہے کہ اس نے خود پچھلے دو راؤنڈ میں امتحان دیا تھا یا کسی اور نے۔ پولس کو امید ہے کہ عبدل سے پوچھ تاچھ کر کے یہ معلومات حاصل کی جائیں گی۔ خیال رہے کہ لکھائی گزشتہ منگل کو کولکاتا پولس کے سب انسپکٹر کے عہدے کے لیے امتحان دینے آیا تھا۔ یہاں تک کہ وہ امتحان میں بیٹھا تھا۔ لیکن ممتحن کو شک ہوا کہ اس کا چہرہ ایڈمٹ کارڈ پر موجود تصویر سے میل نہیں کھاتا۔ اس کے دستخط میں بھی تضاد تھا۔ ایڈمٹ کارڈ پر دستخط لکھائی کے دستخط سے میل نہیں کھاتے تھے۔ اسے فوراً حراست میں لے کر باز پرس کی گئی۔ لکھائی کو بعد میں گرفتار کر لیا گیا۔

چیکوں پر جعلی دستخط کر کے ٹھگی کے 4 ملزمین گرفتار

کولکاتا،3 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر ساؤتھ پولس اسٹیشن نے 4 دھوکہ بازوں کو گرفتار کیا ہے۔ چاروں لوگوں نے اے ٹی ایم ڈراپ باکس سے چیک نکال کر RTGS کے ذریعے اپنے نام پر جمع کرائے تھے۔ انہیں 24 گھنٹے کے اندر کولکاتا اور ملحقہ علاقوں سے گرفتار کیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق سالٹ لیک کے ایچ اے بلاک کی رہنے والی ایک خاتون بدھان نگر جنوبی تھانہ علاقہ سے چیک لے کر صبح تقریباً 10 بجے بینک گئی تھی۔ وہ وہاں شہری اسکیم کرنے آئی تھی۔ ایک بینک افسر نے اس سے چیک لے لیا۔ سہ پہر 3 بجے ایک میل آیا، جس میں کہا گیا کہ فائدہ اٹھانے والا ارندم مترا ہے، رقم اس کے پاس جا چکی ہے۔ پھر خاتون نے بینک کو فون کیا۔ بینک نے بتایا کہ اس نے RTGS کی اجازت دی ہے۔ اس کے بعد یہ دیکھا گیا کہ چیک کو اوور رائٹ کیا گیا تھا اور ایک بزرگ شہری سے آر ٹی جی ایس کیا گیا تھا۔ دستخط جعلی تھے۔ غلط فون نمبر کا استعمال کرتے ہوئے واؤچر سلپ پر دستخط اور غلط فون نمبر کے ذریعے رقم منتقل کی گئی۔ اس کے بعد اطلاع بدھان نگر ساؤتھ پولس اسٹیشن پہنچی۔ بدھان نگر ساؤتھ تھانے کی پولس بینک پہنچ گئی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی۔ فوٹیج کی جانچ پڑتال کے بعد 4 افراد کی شناخت ہوئی۔ 24 گھنٹے کے اندر اندر نگر ساؤتھ تھانے کی پولس نے ان چاروں لوگوں کو کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں سے گرفتار کر لیا۔ پوچھ تاچھ کے دوران پولس کو معلوم ہوا کہ یہ گینگ شہر کے تمام بینکوں پر کڑی نظر رکھتا تھا۔ اگر کوئی بڑا چیک جمع کروانے آتا تو اس گینگ کے سرغنہ اس چیک کو ڈراپ باکس سے اٹھا کر کے وہاں اوور رائٹ کر کے جعلی دستخط کر کے موبائل نمبر تبدیل کر کے اپنے نام کر لیتے تھے۔ پولس ذرائع کے مطابق کولکاتا پولس کی بینک فراڈ برانچ بھی کافی دنوں سے ان کی تلاش میں تھی۔ آج ان چاروں کو بدھان نگر کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ وہیں ملزمان کو اپنی تحویل میں لینے کی درخواست دی گئی۔ پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس گروہ میں کوئی اور بھی شامل ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ ارندم مترا بینک ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور اس ذریعہ سے اسے بینکنگ کے مختلف طریقہ کار کے بارے میں معلومات حاصل تھیں۔ وہ علم اس بڑے رنگ کے جال میں پھنسنے میں کارآمد تھا۔

لائنز سفاری پارک، کولکاتا میں 42 ویں انڈین روز کنونشن اور آل انڈیا روز شو کا افتتاح

کولکاتا مہاسویتا دیوی کو سو سالہ سالگرہ منانے کو تیار

کولکاتا،3 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا ان آنے والے پروگراموں کے ساتھ مہاسویتا دیوی کو سو سالہ سالگرہ منانے کے لیے تیار ہے۔ واضح ہو کہ اس سال مہاسویتا دیوی کی 100 ویں سالگرہ منائی جا رہی ہے، جو ہندستان کی سب سے طاقتور ادبی آوازوں میں سے ایک ہیں۔ ایک قابل مصنف، صحافی اور کارکن، انہوں نے اپنا کام ہندستان کی قبائلی اور پسماندہ برادریوں کے حقوق اور حقائق کے لیے وقف کیا۔ کولکاتا ایک سے زیادہ ایوارڈ یافتہ مصنفہ کو منانے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا جس نے اپنی تحریر میں شدید ہمدردی کے ساتھ سخت تحقیق کو یکجا کیا، انسانی وقار کو کھوئے بغیر سماجی ناانصافی، استحصال اور ریاستی بے حسی کو بے نقاب کیا، اور ہمیں ہجر چوراشیر ما، آرانیر ادھیکار، رودھنی جیسی مشہور تخلیقات تحفے میں دیں۔ اس کے صد سالہ سال کے موقع پر ٹاک سیشنز، اسٹیج ایکٹس اور دیگر تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا۔ جشن کا آغاز کرتے ہوئے ماہر انوبا فتح پوریا اور نوین کشور ہیں، جو ایک دستاویزی فلم، مدر آف 1084: پرفارمنگ دی دستاویزی فلم کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔ پشن کرپلانی کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم 'ٹاکنگ رائٹنگ' سے اسکرین پر بات چیت کا ایک سلسلہ، انوبا اور نوین کی لائیو ریڈنگز کے ساتھ منسلک کیا جائے گا جو ان کی زندگی پر نظر ثانی کریں گے۔ ایک نوجوان خاتون مصنف جو مرد کے غلبہ والی اشاعتی دنیا میں اپنی شناخت بنانے کی کوشش کر رہی ہے، جو ایک بیوی اور ایک ماں دونوں کے طور پر عمر کو پہنچ رہی ہے، ایک بار اس کے بیٹے کے ساتھ سب سے بڑا رشتہ تھا۔ پریزنٹیشن 4 جنوری کو پڈٹک میں ہوگی۔ جنوری میں ہونے والے ادبی میلوں کے ساتھ، اپیجے کولکاتا ادبی میلہ، کولکاتا لٹریری میٹ اور کولکاتا لٹریچر فیسٹیول میں پدم شری اور پدم وبھوشن ایوارڈ یافتہ کے لیے وقف سیشن کی توقع کریں۔ AKLF، جو 9 سے 11 جنوری تک ہونے والا ہے، انیتا اگنی ہوتری، رتنا بولی رے، سدیشنا رائے، انجم کتیال، اور پولمی چٹرجی بوس سیشن میں "مہاسویتا دیوی: ایک زندہ وراثت، ایک صد سالہ خراج تحسین کے عنوان سے شرکت کریں گی۔ 22-26 جنوری تک منعقد ہونے والے کولکاتا ادبی اجلاس میں ایک سیشن بھی ہے جس کا عنوان ہے: "مہاسویتا دیوی@100" جس میں سلیل ترپاٹھی، آنکھی مکھرجی اور سوہنی چٹوپادھیائے عالمی ادب میں مہاسویتا دیوی کی موجودگی پر روشنی ڈالیں گے۔

جنوری میں چاروں اتوار کو خصوصی میٹرو سروس

کولکاتا،3 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) بلیو لائن اور گرین لائن دونوں پر اتوار 4 جنوری، 11 جنوری، 18 جنوری اور 25 جنوری کو اضافی میٹرو خدمات فراہم کی جائیں گی۔ بلیو لائن پر سروس - چاروں اتوار کو، موجودہ 130 میٹرو سروسز کے بجائے 160 میٹرو سروسز یعنی 80 اپ اور 80 ڈاؤن چلیں گی۔ پہلی میٹرو میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ دکھنیشور سے شہید کھودی رام، اور نوا پاڑہ سے شہید کھودی رام تک میٹرو خدمات صبح 9 بجے روانہ ہوں گی۔ آخری میٹرو دکھنیشور سے شہید کھودی رام تک آخری میٹرو رات 9.بجکر 33 پر روانہ ہوگی۔ شہید کھودی رام سے دکھنیشور تک آخری میٹرو رات 9.بجکر 30 کی بجائے 9.بجکر 33 پر روانہ ہوگی۔ شہید کھودی رام سے دم دم تک آخری میٹرو رات 9.بجکر 43 کی بجائے 9.بجکر 44 پر روانہ ہوگی۔ گرین لائن پر سروس: اتوار کو گرین لائن پر 108 میٹرو خدمات چلتی ہیں۔ 124 میٹرو خدمات اس مہینے کے چاروں اتوار کو کام کریں گی۔ سالٹ لیک سیکٹر 5 سے ہوڑہ میدان تک پہلی میٹرو صبح 9.بجکر 02 پر روانہ ہوگی، ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر 5 تک پہلی میٹرو صبح 9 بجے روانہ ہوگی، اور سٹی سینٹر سے ہوڑہ میدان تک میٹرو صبح 9 بجے روانہ ہوگی۔ آخری میٹرو خدمات: سالٹ لیک سیکٹر 5 سے ہوڑہ میدان تک آخری میٹرو رات 9.بجکر 55 پر روانہ ہوگی، ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر 5 تک آخری میٹرو رات 9.بجکر 55 پر روانہ ہوگی، اور ہوڑہ میدان سے سینٹرل پارک تک آخری میٹرو رات 10.بجکر 05 پر روانہ ہوگی۔ بلیو لائن پر میٹرو ان چار اتوار کو سہ پہر 3.بجکر 20 سے 7.بجکر 20 رات تک 10 منٹ کی بجائے ہر 8 منٹ پر چلے گی۔ گرین لائن پر، میٹرو ان چار اتوار کو سہ پہر 4.بجکر 02 سے رات 8.بجکر 30 تک 15 منٹ کے بجائے ہر 10 منٹ پر چلے گی۔ یلو لائن اتوار کو معمول کے مطابق کام کرے گی۔ اورنج لائن اور پرپل لائن پر خدمات اتوار کو معمول کے مطابق بند رہیں گی۔

بالی گنج گورنمنٹ ہائی اسکول کی 100 سالہ تقریب کیلئے اساتذہ، غیر تدریسی عملے، طلبہ اور سابق طلباء کا ایک رنگا رنگ جلوس کا منظر۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال : جموں کشمیر سے سیدہ سلطنت حیدری صاحبہ، کشتواڑ سے ناظم بٹ، راجوری سے سیدہ طاہرہ نقاش، بڈگام سے رضی حسن ناطقی، پہلگام سے شفیع اللہ ناگر، دہلی کے کناٹ پلیس سے فضیل احمد شیروانی، ذاکر نگر سے منزہ احمد، سلیم پور سے شہزادہ ریاض، چاندنی چوک سے ممتاز مفتی، دہلی بلی ماران سے طالب حسین رفاعی، نظام الدین بستی سے مولانا سہیل انور فریدی، ترکمان گیٹ سے صبیحہ نزہت، اوکھلا سے عبدالرزاق انصاری، ذاکر نگر عظمت اللہ بھائی، منور رضا صدیقی صالحین عالم، مظفر بلخی، نوازش علی، انو پما اگروال، فیروز بخت سید الثقلین، فخرالدین عارفی، متین مقبول، علامہ اطہر جرولوی، بشر فاروقی، حبیب اکرم عروس البلاد (ممبئی) سے اخلاق مرزا، میکائل انتولے، محسن پٹیل، عارفہ پٹیل، جمنا گاسکر، حنا تنویر، جزدان صفوی، مصور نقوی، مدیحہ پاٹیکر، تکریم ظفر سلیمانی، دھاراوی سے تقدس نیاز وارثی، باندرہ پالی ہل سے معصوم اشرف، شہرت اعظمی، ڈومبیولی سے مکرم نواز، عبیداللہ میمن، نفیسہ میمن، صبالاہوتی، اعظم بہشتی، مالیگاؤں سے تنویر ضیاء بخشی، ہمایوں عارث، سالک مجیبی، قاصر داؤدی، کاظم مسرت، جلگاؤں امیہ حیات، رضوانہ حیات، ممبرا سے اشفاق اللہ انصاری، ٹیپو سلطان کے شہر بنگلور سے الیاس عظمی، عبدالمقیت حشمتی، جعفر علی پاشا، چن پٹن سے جمیل صحرائی، شیموگہ اکبر انداز مہرولی، سید بخش فاروقی، حامد لکڑ ہارا یعقوب اسماعیل دامنا، رغبت حسین خیاط، اعراب نظامی، حیدرآباد سے مجتبیٰ فہیم، حمید اللہ اویسی، نسیم اللہ پٹھان، شکنتلا شردواس، نمی جمی پٹیا والا، قیصر حلیم بیابانی، لکھنو سے تاجدار حسین، ارم زینت، صاعقہ حسنین، سائلہ فردوس، مشاہد عالم منظور رواتق۔ گیا سے تحسین احمد نظیر بلالی، عفران بلالی، عبدالسلام واقف، پٹنہ سے اعزاز اجمل، رفیعہ عمادی، مبلغ حسن منعمی، نوادہ سے مقبول حسن خان، بیسرٹھ گڑھ سے عالم قیام خان، عاطفہ جمال، آسنسول سے عازم حسن نوابی، سلیم جاوید، نبی الحسن، قدم رسول ازہری۔ کلکتہ سے نظام الحسینی، سجاد حسن فاروقی، عامر سہیل، ساجد بریلوی، خرم انصاری، نکہت فاطمہ، مطیع الحسن، رضوان حیدر، نوشاد عالم، درخشاں انجم، زین العابدین، اویس احمد، حارث عارفی، مولانا محمد وسیم قادری وغیرہم نے کئی مہینوں میں ایک ہی طرح کے سوالات تحریر فرمائے ہیں، الگ الگ جواب دینا ممکن نہ تھا اس لئے نام ہی دینا مناسب سمجھا اور تمامی حضرات کے ای میل پر مجموعی تبصرہ و مشورہ حاضر ہے۔

جواب: ہماری زندگی میں جتنی بھی پریشانیاں یا الجھنیں ہیں زیادہ تر خود ساختہ یا ہماری پیدا کردہ ہیں۔ اگر آپ اپنی زندگی کا جائزہ لیں گے تو اس بات کے قائل ہو جائیں گے کہ تقریباً اسی فیصد معاملات میں ہمارا ہی ہاتھ ہے۔ موجودہ طرز زندگی ہمارے لئے خطرناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اگر آپ چاروں طرف نگاہ دوڑائیں تو جو عام بیماریاں ہمیں نظر آئیں گی وہ ہمیں ڈپریشن اور ذہنی تناؤ جو جنم دیتی ہیں لاتعداد بیماریوں کو مثلاً بلڈ پریشر، جسم کے مختلف حصوں میں درد، نیند کا نہ آنا، اگر اپنے آپ کو دیکھیں تو یہ ضرور محسوس کریں گے۔ جب آپ پریشان ہوتے ہیں، کسی وجہ سے ڈپریٹ ہوتے ہیں تو آپ کے جسم کا کوئی نہ کوئی حصہ ضرور متاثر ہوتا ہے۔ جب آپ ڈپریشن سے آزاد ہوتے ہیں تو خود کو ہشاش بشاش محسوس کرتے ہیں۔ ڈپریشن اور ذہنی تناؤ آپ کے جسم کے اندر ہی نہیں بلکہ چہرے پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ لگاتار پریشانیوں میں مبتلا خواتین کے چہرے عموماً ست، بے رونق جھائیوں اور دانوں سے بھرے ہوتے ہیں اور وہ تیس سال کی عمر میں پچاس سال کی نظر آتی ہیں۔ یعنی ڈپریشن، ذہنی تناؤ آپ کی عمر کو بڑھا دیتا ہے۔ جب کہ خوش وخرم رہنے اور مثبت سوچ کی حامل خواتین نہ صرف اپنے شعبے میں کامیاب اور مقبول تصور کی جاتی ہیں۔ بلکہ ان کی موجودگی دوسروں کے لئے خوشی کا باعث ہوتی ہیں۔ وہ نہ صرف خود خوش ہوتی ہیں بلکہ دوسروں کو خوش رہنے کے گر جانتی ہیں۔ وہ صحت مند، چاق و چوبند نظر آتی ہیں۔ انہیں کسی قسم کے میک اپ کی ضرورت بھی محسوس نہیں ہوتی، کیوں کہ ان کی جلد شگفتہ ہوتی ہے اور کم عمر بھی نظر آتی ہے۔ آپ بھی یقیناً ان خواتین کی فہرست میں شامل ہونا چاہیں گی جو صحت مند طرز زندگی گزارتی ہیں۔ تو آیئے آج زندگی گزارنے کے کچھ اصول بناتے ہیں ان پر عمل کر کے ڈپریشن اور ذہنی دباؤ سے کافی حد تک دور رہا جا سکتا ہے۔ صبح سویرے اٹھنے اور رات کو جلدی سونے کی عادت ڈالیں۔ صبح کے وقت اگر ممکن ہو سکے تو تقریباً پندرہ منٹ واک کریں۔ اگر گھر کے قریب کوئی پارک ہے تو وہاں جا کر گہری سانس لیں یہ آپ کے چہروں کو آکسیجن فراہم کرے گی اور جسم کو بھی متناسب رکھے گی۔ اپنے ناشتے کا شیڈول ایسا بنائیں جو آپ کو توانائی دے۔ معدے پر بوجھ نہ پڑے، صبح کا ناشتہ انڈے ڈبل روٹی، دہی، دودھ یا جوس کے گلاس پر مشتمل ہونا چاہئے۔ اگر آپ حلوہ پوری کچوری یا پراٹھوں کی شوقین ہیں تو صرف ہفتے میں ایک بار ایسا کیجئے بصورت دیگر یہ آپ کے وزن کو بڑھانے کے ساتھ آپ کو سست اور آرام طلب بھی بنا دے گا۔ ساتھ کولیسٹرول بھی بڑھ جائے گا جو بہت ساری بیماریوں کا سبب بن جائے گا۔ دوپہر کا کھانا ایک چپاتی یا ابلے ہوئے چاول کوئی سبزی دال سلاد اور موسمی پھل پر مشتمل ہونا چاہئے۔ اگر آپ دوپہر کے کھانے کے بعد آرام کرنے کے عادی ہیں تو یہ دورانیہ آدھا یا ایک گھنٹے سے زیادہ کا نہیں ہونا چاہئے ورنہ آپ کا وزن بڑھنا شروع ہو جائے گا۔ شام کی چائے کے ساتھ اگر اسنیک لیتے ہیں تو اسے فوراً ختم کر دیں۔ اس کی جگہ ابلے ہوئے چنے، لوبیا، یا فروٹ کی چاٹ کھائیں۔ رات کے کھانے میں چپاتی، گوشت جس میں چکنائی شامل نہ ہو یا کوئی سبزی یا پھل شامل کر لیں لیکن کسی بھی چیز کی زیادتی نہیں ہونی چاہئے، یاد رکھیں کہ سوتے وقت نیم گرم دودھ ضرور پئیں۔ اپنی روزمرہ کی زندگی میں توازن پیدا کریں۔ کام کے ساتھ ساتھ آرام بھی آپ کا حق ہے لیکن آرام صرف سو کر نہیں بلکہ اپنے پسندیدہ مشاغل میں مصروف رہ کر کر سکتے ہیں۔ مثلاً کتابیں پڑھنے کے شوقین ہیں ان سب کے لئے وقت ضرور نکالیں۔ یہ آپ کے ذہن کو ہلکا پھلکا کریں گی اگر آپ شوقین نہیں ہیں۔ تو کوشش کریں کہ اپنے تعلقات پڑوسیوں اور ملنے جلنے والوں سے بڑھائیں رشتے داروں سے میل ملاقات کریں۔ اس سے دوسروں کی پریشانیوں کو اور مسائل کو جاننے کا موقع ملے گا۔ اور آپ خود ساختہ ڈپریشن سے نکل سکیں گی۔ وہ کہتے ہیں دوسروں کا غم دیکھا تو اپنا غم بھول گیا۔ اگر آپ کے بچے چھوٹے ہیں تو آپ کی ان کو زیادہ ضرورت ہے۔ آپ ماں کے ساتھ ان کی دوست بھی بن جائیں۔ پڑھائی کے علاوہ کھیلنے کودنے میں بھی ان کے ساتھ مصروف ہو جائیں یاد رکھیں جو والدین اپنے بچوں کی تربیت اور تعلیم پر توجہ دیتے ہیں وہ بچے زندگی کے ہر میدان میں کامیاب ہوتے ہیں۔ اگر آپ ملازمت کرتی تھیں اور اب ریٹائرڈ لائف گزر رہی ہے اور بچے اپنی زندگی میں مصروف ہیں تو سماجی کاموں میں دلچسپی لینا شروع کر دیں۔ یہ آپ کے وقت کا بہترین مصرف ہوگا جو آپ کی دلی خوشی کا باعث بھی بنے گا۔ ساتھ ساتھ معاشرے میں آپ کا ایک فعال کردار ہوگا۔ مثلاً اگر تعلیم یافتہ یا ہنر مند ہیں تو فلاحی اسکول کھول سکتی ہیں۔ جہاں لڑکیوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ کڑھائی سلائی اور دوسرے ہنر کی تربیت دے سکتی ہیں۔ اپنی زندگی کو مثبت طرز پر بسر کرنے کی کوشش کریں۔ صبر و برداشت کی عادت ڈالیں۔ مشکلات کا حوصلے کے ساتھ مردانہ وار مقابلہ کریں اور شکر کرنے کی عادت ڈالیں۔ حسد، مقابلہ، عناد سے دور ہی رہیں، کیوں کہ یہ کردار و عمل میں بگاڑ ہی پیدا کرتے ہیں۔ نماز سے صبر م برداشت اور شکر کرنے کی عادت پڑتی ہے۔ منفی سوچ ختم کریں، جیو اور جینے دو کی مثال بنیں کیوں کہ آپ کی زندگی صرف آپ کی نہیں بلکہ آپ سے جڑے ہر رشتے کے لئے بہت اہم ہے Ignatia 1m کی چھ خوراک صبح و شام لیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! آج کل کے بچے ویڈیو گیمز، موبائل گیمز، اور کارٹون دیکھنے کے لئے گھنٹوں ٹی وی یا موبائل کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں۔ اس سے ان کی صحت اور طرز زندگی پر کیا اثر پڑتا ہے؟ کیا ہو ہائی بلڈ پریشر کے شکار ہو رہے ہیں ایسا ہے تو مختصر تفصیل اور دوائیں تحریر فرمائیں۔ ارقم غفاری! ملت نگر، چونا بھٹی، ہوڑہ۔

جواب: تحقیق سے ظاہر ہوا ہے کہ 2 سے 10 برس کے بچے جو ٹیلی ویژن اور موبائل کے سامنے دن میں دو گھنٹے سے زیادہ بیٹھتے ہیں ان میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ 30 فیصد زیادہ تھا ایک نئے مطالعہ میں سیاستدانوں نے خبردار کیا ہے کہ دن بھر میں دو گھنٹہ سے زیادہ اسکرین ٹائم سے بچوں کے خون کے دباؤ میں اضافہ ہو سکتا ہے اور بچپن میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ دنیا کے کئی علمی مراکز کے محققین کی جانب سے کی جانے والی تحقیق میں یورپی یونین کے 8 ممالک کے تقریباً 5000 بچوں کی دو برس تک نگرانی کی گئی اور نتیجے میں اسکرین کے سامنے بیٹھے اور ہائی بلڈ پریشر کے درمیان ایک تعلق پایا گیا۔ نتیجے سے محققین نے اخذ کیا جو بچے ہر دن دو گھنٹے سے زیادہ اسکرین کے سامنے گزارتے تھے۔ پریشر کے خطرے کے ساتھ جسمانی سرگرمیاں کم تھیں۔ ان کے لئے یہ خطرہ اور بھی زیادہ تھا۔ مطالعے کے دوران ہر 10 میں سے ایک بچے میں ہائی بلڈ پریشر نوٹ کیا گیا جو امراض کی ایک بڑی وجہ ہے اور یہ سی وی ڈی ایس بیماری کا سبب بنتا ہے یہ ایک دل کی حالت ہے جس سے دل کی درویدوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ بچوں میں غیر فعال زندگی یا بیٹھے رہنے والی سرگرمیوں کی درجہ بندی والدین کی طرف سے فراہم کردہ معلومات پر کی گئی جس میں بچوں کا ٹی وی ٹائم، کمپیوٹر، ویڈیو، گیمز اور کمپیوٹر گیمز کھیلنے کے واقعات کار شامل تھے اور مطالعے کی سرگرمی بھی شامل تھی اگرچہ بچوں میں خون کے دباؤ کی مخصوص پیمائش نہیں ہے لیکن اگر یہ ایک ہی عمر، قد اور جنس کے 95 فیصد بچوں کو فشار خون سے زیادہ ہے تو اسے ہائی بلڈ پریشر کیا جاتا ہے۔ سائنسی رسالے انٹرنیشنل کارڈیالوجی، جرنل میں شائع ہونے والی تحقیق سے ظاہر ہوا ہے کہ 2 سے 10 برس کے بچے جو ٹیلی ویژن کے سامنے دن میں دو گھنٹہ سے زیادہ بیٹھے ہیں ان میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ 50 فیصد سے زیادہ تھا جو ہم عمر بچوں کے مقابلے میں ان سے کم وقت کے لئے ٹی وی دیکھتے تھے محققین نے بتایا کہ دو گھنٹے سے زیادہ سے زیادہ اسکرین ٹائم کے ساتھ غیر فعال طرز زندگی رکھنے والے بچوں میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ 50 فیصد سے زیادہ تھا، محققین کے سربراہ اور گسٹو سیر یز ردی موریسیس جو ساؤ پالو یونیورسٹی برازیل سے منسلک ہیں نے کہا کہ بلڈ پریشر کے مریضوں کی تعداد جسمانی سرگرمیں اور طرز زندگی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ مطالعے کے دوران ہائی بلڈ پریشر کے اعلیٰ واقعات بچوں میں دیکھے گئے اور ہر ایک ہزار بچوں میں سے 110 بچوں میں ہائی بلڈ پریشر کا پتہ چلا ہے محقق زیرڈی موریسیس نے مزید کہا کہ یہ اعداد و شمار پریشان کن ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ بیٹھے رہنے کا طرز عمل بچپن میں عام ہے۔ اس کے بعد کی زندگی بھی عام ہے Baryta Carb 0/1 سے لے کر 0/5 تک روزانہ تین بار دیتے رہیں۔

☆☆☆

رباعیات

غزالی نامہ
(پروفیسر نصر غزالی کی 14 ویں برسی کے موقع پر)

اسلوب کے تھے نصر غزالی پہچان
معیار کے تھے نصر غزالی عنوان
تخلیق میں رکھتے تھے ادراک و ہنر
افکار کے تھے نصر غزالی میزان

زرتاب سحر نصر غزالی کی ذات
مہتاب نظر نصر غزالی کی ذات
ہر طرح تصور میں ہیں وہ نغمہ سرا
مضراب سفر نصر غزالی کی ذات

تفکیر کا چشمہ تھے غزالی صاحب
حکمت کا مجلّہ تھے غزالی صاحب
اسلوب و معیار و علم و ہنر میں
یکتا تھے نمونہ تھے غزالی صاحب

تھے زندہ دل نصر غزالی استاد
بنگال کے تھے نصر غزالی فرجاد
کرتے ہی نہ تھے فن سے کبھی سمجھوتہ
تھے ایسے ہی نصر غزالی نقاد

تعلیم کی دنیا میں غزالی مشہور
ہر علم کو کرتے تھے غزالی مشکور
اس سے کوء انکار نہیں کر سکتا
اسلوبِ تازہ سے غزالی معمور

سرسوں بھی ہتھیلی پہ غزالی نے اگاء
خوبی سخن اپنی غزالی نے دکھاء

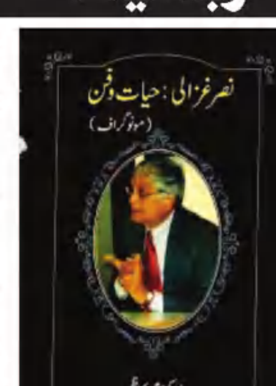

اسلوب تھا ان کا نہ کسی کے تابع
تہذیبِ غزل نظم غزالی نے سکھاء

تخئیل کی تکمیل غزالی صاحب
اظہار کی تجلیل غزالی صاحب
احساس وادراک کو دیتے تھے زباں
فن پاروں کی تمثیل غزالی صاحب

تہذیبِ زباں بھی تھے غزالی صاحب
تفہیمِ بیاں بھی تھے غزالی صاحب
اظہارِ حقیقت ہے تو تاریخِ زباں
اک بابِ گراں بھی تھے غزالی صاحب

ذی فہم تھے گہکار غزالی صاحب
جدت کے طرف دار غزالی صاحب
اذہانِ بنگالہ کو بخشی نئی سوچ
تخلیق کے معیار غزالی صاحب

الفاظ کے مصدر تھے غزالی صاحب
مفہومِ سمندر تھے غزالی صاحب
ہر نقش ابھارا تھا قلم سے اپنے
دانش ورِ اکبر تھے غزالی صاحب

شعرا ادبا کے تھے غزالی استاد
تعلیم و تعلیم میں غزالی اسناد
آباد تھی کل ان سے بزمِ احباب
اب کرتے ہیں جنت کو غزالی آباد

ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: امریکہ کا وینزویلا

دھڑک رہا تھا اور ٹانگیں کانپ رہی تھیں۔ میں خوفزدہ تھی کہ دھماکے بہت قریب محسوس ہو رہے تھے۔ 'انہوں نے کہا کہ اب شہر میں خاموشی ہے، لیکن لوگ ایک دوسرے کو پیغامات بھیج کر خیریت دریافت کر رہے ہیں۔ ان کے ایک رشتہ دار نے بتایا کہ انہوں نے آسمان سے کچھ گرتے دیکھا اور دس سیکنڈ بعد ایک زوردار دھماکا سنائی دیا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ وینزویلا میں زمینی کارروائیوں کے وعدے کرتے رہے ہیں اور انہوں نے صدر نکولس مادورو پر اقتدار چھوڑنے کے لیے دباؤ ڈالا ہے۔ ٹرمپ نے پیر کو کہا تھا کہ مادورو کے لیے اقتدار چھوڑنا دانشمندانہ ہوگا۔ مادورو نے الزام عائد کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ وینزویلا کے وسیع تیل ذخائر تک رسائی کے لیے حکومت کی تبدیلی چاہتی ہے۔ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ اس وقت کراکاس پر بمباری ہو رہی ہے اور فوری عالمی اجلاس کا مطالبہ کیا، تاہم انہوں نے اپنے دعووں کی مزید تفصیل نہیں دی۔ امریکہ نے خطے میں فوجی موجودگی بڑھا دی ہے، جن میں طیارہ بردار جہاز، جنگی بحری جہاز اور جدید لڑاکا طیارے شامل ہیں۔ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ امریکہ نے وینزویلا میں منشیات سے منسلک ایک علاقے کو نشانہ بنایا، تاہم کارروائی کی نوعیت اور ادارے کی وضاحت نہیں کی گئی۔ کئی ممالک نے ان حملوں کی مذمت کی ہے، جبکہ مادورو حکومت منشیات اسمگلنگ میں کسی بھی کردار سے انکار کرتی ہے۔ امریکی صدر کی جانب سے حملے کے حکم کے بعد وینزویلا کے صدر نے ملک میں قومی ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔ وینزویلا نے امریکی حملوں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی کارروائیاں دراصل وینزویلا کے تیل اور معدنی وسائل پر قبضہ کرنے کی کوشش ہیں۔ وینزویلا کی حکومت کی طرف سے ایک سرکاری بیان کہا گیا ہے کہ 'وینزویلا موجودہ امریکی حکومت کی جانب سے وینزویلا کی سرزمین پر کی گئی انتہائی سنگین فوجی جارحیت کو بین الاقوامی برادری کے سامنے مسترد اور مذمت کرتا ہے۔'

بقیہ: امریکہ حملہ کے بعد

مادورو اور ان کی بیوی کے خلاف مقدمہ درج کیے جانے کی اطلاع دی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ''نکولس مادورو اور ان کی بیوی سیلیا فلوریس پر نیویارک کے جنوبی ضلع میں مقدمہ داخل کیا گیا ہے۔'' انھوں نے مزید بتایا کہ ''مادورو پر نشیلی اشیا سے متعلق دہشت گردی کی سازش (نارکو-ٹیررزم)، کوکین درآمد کی سازش، مشین گن اور تباہناک سامانوں کے قبضہ اور امریکہ کے خلاف مشین گن و تباہناک سامانوں کے قبضہ کی سازش کا الزام عائد کیا گیا ہے۔'' بونڈی کا کہنا ہے کہ جلد ہی امریکی عدالتوں میں مادورو اور ان کی بیوی کو انصاف کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بقیہ: بہار: مدھوبنی میں

جائے اور سپریم کورٹ کے رہنما اصولوں کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اس کے ساتھ ہی بہار حکومت کے جاری کردہ پر پتر کے مطابق متاثرہ خاندان کو مالی امداد فوری طور پر فراہم کی جائے تا کہ انہیں علاج اور دیگر ضروریات میں مدد مل سکے۔ واقعے کی تفصیلات کے مطابق کچھ شدت پسند عناصر نے مزدور نورشید عالم کو بنگلہ دیشی قرار دیتے ہوئے بے رحمی سے مارا پیٹا، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ متاثرہ کی شکایت پر راج نگر تھانے میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، تاہم حملہ آور تا حال فرار بتائے جا رہے ہیں۔ اس واقعے سے متعلق ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوئی ہے، جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ نورشید عالم خون میں لت پت زمین پر پڑا ہے اور ہجوم میں شامل ایک نوجوان بار بار اس کے چہرے پر گھونسے مار رہا ہے، جبکہ لوگ بنگلہ دیشی کہہ کر نعرے لگا رہے ہیں۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد مدھوبنی پولیس نے باضابطہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ 30 دسمبر 2025 کو چکدہ گاؤں میں پیش آنے والی اس مار پیٹ کی ویڈیو ان کے علم میں آئی ہے۔ ابتدائی جانچ میں واضح ہوا ہے کہ متاثرہ شخص بنگلہ دیشی نہیں بلکہ ضلع سپول کا رہائشی ہے اور فری کا کام کرتا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سب ڈویژنل پولیس افسر کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے، جو ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ قصورواروں کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ: اتراکھنڈ کی وزیر

اٹھائے۔ تیجسوی یادو نے اتراکھنڈ کے بی جے پی لیڈر کا ایک مختصر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ خواتین اور بہار کے تئیں بی جے پی کی ذہنیت توہین آمیز اور نقصان دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیان میں خواتین کو رقم کے عوض خرید و فروخت کی چیز کے طور پر پیش کرنے کی بات کی گئی، جو کسی بھی مہذب سماج میں ناقابل قبول ہے۔ ان کے مطابق اس طرح کی زبان نہ صرف خواتین کی عزت نفس مجروح کرتی ہے بلکہ پورے بہار کی توہین کے مترادف ہے۔ اس ویڈیو کے سامنے آنے کے بعد بہار کی سیاست میں ہلچل نظر آ رہی ہے اور حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان سخت بیانات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ راشٹریہ جنتا دل کے ترجمان شکتی سنگھ یادو نے بھی اس بیان کی مذمت کرتے ہوئے اسے بہار کی خواتین کی تضحیک قرار دیا اور کہا کہ خواتین کو محض ایک شے کے طور پر دکھانا سنگین تشویش کا باعث ہے اور ذمہ دار فرد کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ ادھر اس معاملے پر جب بہار بی جے پی قیادت سے ردعمل جاننے کی کوشش کی گئی تو ریاستی صدر سنجے سراوگی نے کوئی واضح جواب دینے سے گریز کیا۔ تاہم پارٹی کے ترجمان پربھاکر مشرا نے اتراکھنڈ کی وزیر کے شوہر کے بیان کو شرمناک اور ذہنی دیوالیہ پن کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کسی صورت شے نہیں ہیں اور اس طرح کے بیانات ہر عورت کی توہین ہیں۔ ان کے مطابق ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ اس معاملے میں بہار ریاستی خواتین کمیشن نے ازخود نوٹس لیتے ہوئے اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کو خط لکھ کر فوری اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کمیشن کی صدر اپسرا نے کہا کہ بیان نہایت شرمناک، ناپسندیدہ اور خواتین کی وقار پر براہِ راست حملہ ہے۔ خط میں اس بات پر زور دیا گیا کہ خواتین کو رقم کے عوض دستیاب بتانا نہ صرف صنفی تعصب کو ظاہر کرتا ہے بلکہ آئینی اقدار اور بنیادی سماجی اخلاقیات کی بھی خلاف ورزی ہے۔ کمیشن نے اس پہلو کو خاص طور پر تشویشناک قرار دیا کہ یہ بیان ایک ایسی وزیر کے خاندان کے فرد کی جانب سے آیا ہے جن کے پاس خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کی ذمہ داری ہے۔ کمیشن نے اتراکھنڈ حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لے اور تیز، سخت اور مثال قائم کرنے والی کارروائی کو یقینی بنائے، نیز کی گئی کارروائی کی تفصیلات بلا تاخیر کمیشن کو فراہم کی جائیں۔ خاتون تنظیموں، سماجی کارکنوں اور سول سوسائٹی کے مختلف گروہوں نے بھی اس بیان کی شدید مذمت کی ہے اور ذمہ دار فرد کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کمیشن نے واضح کیا کہ وہ خواتین کے حقوق اور وقار سے متعلق معاملات پر پوری طرح چوکس ہے اور آئندہ کسی بھی توہین آمیز بیان یا طرز عمل کے خلاف سخت قدم اٹھائے جائیں گے۔ اب نگاہیں اتراکھنڈ حکومت کے ردعمل اور آئندہ اقدامات پر مرکوز ہیں۔

بقیہ: ایران میں جاری

تہران سمیت مختلف شہروں میں احتجاج کا سلسلہ بدستور جاری ہے، احتجاج کا یہ سلسلہ دکانداروں کی جانب سے شروع کیا گیا تھا جو ڈالر کے مقابلے میں ایرانی کرنسی کی قیمت میں بے تحاشا کمی پر برہم تھے۔ مختلف مقامات پر ایرانی فورس اور مظاہرین میں ہونے والی جھڑپوں میں اب تک 6 مظاہرین اور ایک پولیس اہل کار کے ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں۔ مظاہرین کے پتھراؤ کے نتیجے میں درجنوں پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں، مظاہرے تہران اور فارس کے علاوہ مرودشت اور لردگان میں بھی ہوئے ہیں، کئی صوبوں میں اسکول، یونیورسٹیاں اور سرکاری ادارے بند کیے جا چکے ہیں۔ سب سے شدید جھڑپیں صوبہ لورستان کے شہر ازنا میں ہونے کی اطلاعات سامنے آئیں، یہ علاقہ دارالحکومت تہران سے تقریباً 300 کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع ہے۔ عالمی نشریاتی اداروں کے مطابق حالیہ مظاہرے 2022 میں مہسہ امینی کی مبینہ دورانِ حراست موت کے بعد ہونے والے سب سے بڑے مظاہرے ہیں۔ یاد رہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران نے پرامن مظاہرین پر تشدد کیا تو امریکہ ان کے بچاؤ کے لیے آئے گا۔ امریکی دھمکی پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے مشیر علی لاریجانی نے کہا کہ ایران کے احتجاجی معاملے میں امریکی مداخلت خطے میں افراتفری پھیلانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے بھی خبردار کیا کہ ایران کی سلامتی کی طرف بڑھنے والا ہر مداخلت پسند ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

بتیا: زمین کے تنازع پر پولیس ٹیم پر حملہ، 5 پولس اہلکار زخمی

اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) اور سی او کو آگ کے حوالے کرنے کی کوشش

بتیا (اے این بی): لوریا روڈ پر واقع گاؤں دوبولیہ کے قریب اس وقت افراتفری پھیل گئی جب تجاوزات کرنے والوں نے پولیس اور انتظامیہ کی ٹیم پر خونریز حملہ کیا جو عدالتی احکامات پر زمین کی پیائش کے لیے پہنچی تھی۔ مشتعل ہجوم نے نہ صرف اہلکاروں کو لاٹھیوں اور سلاخوں سے مارا بلکہ ایک جھونپڑی کو بھی آگ لگادی اور پولس اہلکاروں کو آگ میں ڈھکیلنے کی کوشش کی گئی۔ اس پرتشدد واقعے میں سی او نتیش کمار سیٹھ اور اسٹیشن ہاؤس آفیسر رمیش کمار شرما سمیت پانچ افراد شدید زخمی ہوگئے۔ تاجر منوج جیسوال کی دو ایکڑ رعیت اراضی پر قبضہ کرنے کے لیے پہنچنے والی ٹیم پر تجاوزات کرنے والے پہلے ہی سے حملہ کرنے کے لیے تیار تھے۔ پیائش شروع ہوتے ہی خواتین نے پولیس پر لاٹھیوں اور ڈنڈوں سے حملہ کردیا۔ حملہ آوروں نے زمین پر ریکارڈنگ کرنے والے ڈرون کیمرہ کو توڑ دیا، اسے زمین پر پھینک دیا، اور آپریٹر کا موبائل فون بھی چھین لیا۔ حالات اس قدر بے قابو ہو گئے کہ پولیس کی ایک بڑی نفری کو علاقے کی پیائش کیے بغیر خالی ہاتھ لوٹنا پڑا۔ چیف آفیسر رمیش کمار شرما نے بتایا کہ حملہ آوروں نے اپنی ہی جھونپڑی کو آگ لگادی اور پھر پولیس والوں کو پکڑ کر آگ میں دھکیلنے کی کوشش کی۔ زخمیوں میں سی او اور اسٹیشن آفیسر کے ساتھ ساتھ انسپکٹر پریا رنجن، انسپکٹر نشو کماری، اور کیمرہ مین امیت کمار شامل ہیں، جنہیں فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (CHC) میں داخل کرایا گیا۔ یہ جھگڑا تاجر منوج جیسوال اور ونشراج رام کے درمیان تقریباً دو ایکڑ زمین کو لے کر چل رہا ہے۔ اس سے قبل 17 دسمبر کو انتظامیہ کی ٹیم مداخلت کے لیے پہنچی لیکن شدید مخالفت کی وجہ سے خالی ہاتھ لوٹ گئی۔ سی او نے 10 دن کا الٹی میٹم جاری کیا تھا جس کی تجاوزات نے خلاف ورزی کی اور اس بار خونریز تصادم کا سہارا لیا۔ انتظامیہ نے واقعہ کے حوالے سے انتہائی سخت موقف اپنایا ہے۔ لوریہ کے سرکل آفیسر نتیش کمار سیٹھ نے بتایا کہ جائے وقوعہ سے ویڈیو فوٹیج کی بنیاد پر حملہ آوروں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ پولیس پر حملہ کرنے والوں کو اجتماعی گرفتار کیا جائے گا اور زمین کی ہر قیمت پر پیائش کی جائے گی۔ معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

سپول: سڑک حادثے میں 2 نوجوانوں کی موت

سپول (اے این بی) سپول ضلع کے کشن پور تھانہ علاقے میں پیش آئے ایک سڑک حادثے میں دو نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کو بتایا کہ موجہا گاؤں باشندہ راج کمار یادو (23) اور نتیش کمار یادو (24) جمعہ کی رات کسی کام کے سلسلے میں موٹر سائیکل سے جا رہے تھے۔ اسی دوران سوہاگ پور گاؤں کے قریب موٹر سائیکل بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے ایک درخت سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں دونوں نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس۔

جمشید پور کی بیٹی نے جیتا 'ایف ایس آئی فار اویئر مسز انڈیا-2025' کا خطاب

جمشید پور (اے این بی): آئرن سٹی کے مانگو ہل ویو کالونی کی رہنے والی انجلی سنہا نے ایک بار پھر شہر کا نام پورے ملک میں روشن کیا ہے۔ انجلی نے جے پور کے مشہور زی اسٹوڈیو میں منعقد ایف ایس آئی فار اویئر مسز انڈیا 2025 کے قومی مقابلہ میں عظیم خطاب اپنے نام کرلیا ہے۔ اس شاندار مقابلہ میں ملک بھر سے آئے تقریباً 120 شرکاء نے حصہ لیا تھا۔ مسز کٹیگری میں سخت مقابلہ کے بیچ کل 36 شرکا فائنل راؤنڈ تک پہنچے۔ 19 سے 21 دسمبر تک چلے مختلف مراحل میں انجلی نے اپنی غیر معمولی خوداعتمادی متاثر کن شخصیت اور طاقتور پیشکش سے فیصلہ کرنے والوں کا دل جیت لیا۔ انجلی نے بتایا کہ وہ قبل میں مسز جمشید پور کا خطاب بھی اپنے نام کرچکی ہیں، جس نے انہیں اس بڑے منچ کے لئے تیار کیا۔ بدھ دیر شام جب انجلی خطاب جیت کر اپنے گھر مانگو پہنچی، تو وہاں کا نظارہ کسی تہوار جیسا تھا۔ کالونی کے باشندوں اور اہل خانہ نے ڈھول نگاڑوں اور آتش بازی کے ساتھ ان کا شاندار استقبال کیا۔ پھولوں کی بارش اور جوش کے بیچ انجلی کافی جذباتی نظر آئیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے اپنی اس بڑی کامیابی کا پورا کریڈٹ اپنے کنبہ اور خاص طور سے شوہر ساکیت ورما کو دیا۔ انجلی نے کہا میرے شوہر کا لگاتار 'مورل سپورٹ' ہی تھا کہ میں آج اس مقام پر پہنچ پائی ہوں۔ ساکیت ورما جمشید پور میں ہی مامور ہیں اور اپنی اہلیہ کی اس حصولیابی پر بے حد فخر محسوس کر رہے ہیں۔ انجلی کی اس جیت سے نہ صرف ان کے کنبہ میں بلکہ پورے مانگو حلقہ اور جمشید پور میں خوشی کی لہر ہے۔ یہ کامیابی ان خواتین کے لئے وقف ہے جو شادی کے بعد بھی اپنے خوابوں کو پورا کرنے کا جذبہ رکھتی ہیں۔

ضلع پریشد کے عام اجلاس میں مختلف محکموں کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا

ارریہ: ضلع پریشد کا عام اجلاس ڈی آر ڈی اے آڈیٹوریم ارریہ میں معزز چیئرمین ضلع پریشد جناب آفتاب عظیم پپو کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایجنڈے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں پہلے پچھلی میٹنگ کی تصدیق اور تعمیل کی رپورٹس کا جائزہ لیا گیا۔ مزید برآں، محکمہ توانائی، محکمہ صحت اور بہبود، محکمہ زراعت، محکمہ تعلیم، محکمہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز، محکمہ سماجی بہبود، آرٹ، کلچر اور یوتھ ڈیپارٹمنٹ، فوڈ اینڈ کنزیومر پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ، اور رورل ورکس ڈیپارٹمنٹ کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع پریشد کی آمدنی بڑھانے کے لئے مختلف موضوعات پر بھی بات چیت کی گئی۔ میٹنگ میں ضلع پریشد ارریہ کی عزت مآب نائب صدر شریمتی چاندنی دیوی نے شرکت کی، ضلع پریشد کے تمام معزز ممبران، چیف ایگزیکٹیو آفیسر، ضلع پریشد-کم-ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ شریمتی روزی کماری، ڈائرکٹر، اکاؤنٹس ایڈمنسٹریشن اینڈ سیلف ایمپلائمنٹ، ڈی آر ڈی اے ارریہ شری سوربھ سنہا، ایڈیشنل چیف ایگزیکٹیو آفیسر ضلع پریشد ارریہ شری جئے رام وغیرہ موجود تھے۔

نالندہ کالج میں ساوتری بائی پھولے کا یوم پیدائش جوش وخروش سے منایا گیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) خواتین کو بااختیار بنانے کی علامت اور پہلی خاتون ٹیچر ساوتری بائی پھولے کا یوم پیدائش ہفتے کے روز بہارشریف کے نالندہ کالج میں عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ جغرافیہ کے شعبہ اور سیاسیات کے شعبہ نے ساوتری بائی پھولے اسٹڈی سرکل کے تعاون سے اس موقع پر ایک پروگرام کا اہتمام کیا۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے کالج کی پرنسپل صاحبہ پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے کہا کہ آج ہم ساوتری بائی پھولے کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں اور ان کی جانب سے کیے گئے کاموں کو کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، مساوات اور خواتین کے حقوق میں ان کی تاریخی شراکت کو نوٹ کیا۔ اس کی زندگی آج بھی معاشرے کی تشکیل کرتی ہے۔ تعلیم، خدمت اور سماجی مساوات میں ان کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے ساوتری بائی پھولے اسٹڈی سرکل کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر بھوانا نے کہا کہ استحصال زدہ، محروموں اور خواتین کی بہتری کے لیے ان کا بے مثال کام معاشرے کی تعمیر نو کے لیے ہمیشہ ہمیں تحریک دیتا رہے گا۔ این ایس ایس کوآرڈینیٹر ڈاکٹر بنیت لال نے کہا کہ ساوتری بائی پھولے ایک سرکردہ سماجی مصلح تھیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی تعلیم اور خدمت کے ذریعے سماجی تبدیلی کے لیے وقف کر دی۔ وہ مساوات، انصاف اور ہمدردی جیسی اقدار کی طاقتور علامت تھیں۔ شعبہ سیاسیات کے سربراہ ڈاکٹر شرون کمار نے کہا کہ تعلیم سماجی تبدیلی کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ اس وژن کے ساتھ، ساوتری بائی پھولے نے خواتین کی زندگیوں کو بدلنے کے لیے علم اور مطالعہ پر خصوصی زور دیا۔ ضرورت مندوں کے لیے ان کا کام انتہائی قابل تعریف ہے۔ پروگرام کے آخر میں محمد علی ایس کے محکمہ جغرافیہ نے تعلیم اور خواتین کو بااختیار بنانے میں ساوتری بائی پھولے کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت شعبہ جغرافیہ کی ڈاکٹر پریتی رانی نے کی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ساوتری بائی پھولے نے سماجی برائیوں کے خلاف لڑتے ہوئے ملک کا پہلا لڑکیوں کا اسکول قائم کیا اور سماجی اصلاح کا جذبہ بیدار کیا، جو آج بھی ہر ایک کو متاثر کرتا ہے۔ اس موقع پر پولیٹیکل سائنس ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر منوج کمار اور شعبہ جغرافیہ کی ڈاکٹر سندھو سمیت کئی اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔

نالندہ: شدید سردی اور دھند سے معمولات زندگی ٹھپ

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع میں سردی کی لہر جاری ہے۔ ہفتہ کے روز صبح 11 بجے تک ضلع ہیڈکوارٹر، بہارشریف اور آس پاس کے علاقوں کو گھنے دھند نے اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس سے پورا شہر سے لیکر گاؤں دیہات تک سردی اور دھند کی چادر میں لپٹا رہا۔ دھند کی وجہ سے حدنگاہ کافی حد تک کم ہوگئی ہے، جس سے سڑک کی ٹریفک براہ راست متاثر ہو رہی ہے۔ خراب نمائش کی وجہ سے گاڑیوں کی رفتار تقریباً رک گئی ہے۔ قومی اور مرکزی شاہراہوں پر صرف چند گاڑیاں نظر آتی ہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ ڈرائیور دن میں بھی ہیڈلائٹس جلا کر گاڑی چلانے پر مجبور ہیں۔ شدید دھند اور شدید سردی سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور پوری طرح نظام زندگی درہم برہم ہوکر رہ گئی ہے۔ موسم کی خرابی کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے الرٹ جاری کر دیا ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے گھروں سے صرف اس وقت نکلیں جب بالکل ضروری ہو اور سردی کے خلاف تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ خاص طور پر بزرگوں، چھوٹے بچوں اور بیمار افراد کو اضافی احتیاط برتنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ حفاظتی وجوہات کی بناء پر ضلعی انتظامیہ نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ بند کمروں میں الاؤ جلانے سے سختی سے گریز کریں۔ انتظامیہ نے خبردار کیا ہے کہ بند کمروں میں الاؤ جلانا دم گھٹنے، آگ لگنے اور ممکنہ طور پر مہلک حادثات کا باعث بن سکتا ہے۔ لہٰذا، لوگوں کو صرف کھلی جگہوں پر الاؤ کا استعمال کرنا چاہئے۔ شدید سردی اور دھند کے پیش نظر ضلع کے تمام اسکولوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں کلاسز عارضی طور پر معطل کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ اس فیصلے سے طلبہ اور اساتذہ دونوں کو راحت ملی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چندروز تک سردی اور دھند سے نجات کی امید کم ہے۔ اس لیے ضلعی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔

زیر التوا اسکالرشپ درخواستوں کو ایک ہفتے کے اندر حل کرنے کی ہدایت

بہارشریف (اے این بی) ضلع نالندہ میں SC/ST/BC/EBC زمروں کے لیے پوسٹ گریجویٹ اسکالرشپ کی درخواستوں کی حالت کے بارے میں ڈسٹرکٹ اسکالرشپ کمیٹی کی ایک جائزہ میٹنگ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت نالندہ کے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر شریکانت کنڈلک کھانڈیکر نے کی۔ میٹنگ کے دوران، بلاک لیول فزیکل ویری فکیشن کمیٹی (BEO اور BWO) کے ممبران کے ساتھ زیر التواء درخواستوں کی تصدیق کے عمل کا اچھی طرح سے جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ اپنی سطح پر اور متعلقہ تعلیمی اداروں کے ساتھ تال میل کرتے ہوئے تمام زیر التواء درخواستوں کی تصدیق ایک ہفتہ کے اندر مکمل کریں۔ میٹنگ میں مالی سال 2024-25 اور 2025-26 کے لیے BC/EBC اور SC/ST زمرے کے لیے موصول ہونے والی اسکالرشپ درخواستوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ مالی سال 2024-25 میں BC/EBC کے لیے کل 69,986 درخواستیں موصول ہوئیں اور سال 2025-26 میں 54,791 درخواستیں موصول ہوئیں۔ جبکہ ایس سی/ایس ٹی زمرہ میں، سال 2024-25 میں 15,680 درخواستیں موصول ہوئیں اور سال 2025-26 میں 12,121 درخواستیں موصول ہوئیں۔ جائزہ کے دوران معلوم ہوا کہ بڑی تعداد میں درخواستیں انسٹی ٹیوٹ کی سطح، فزیکل ویری فکیشن کمیٹی اور ضلعی سطح کی کمیٹی میں زیر التوا ہیں۔ تمام سطحوں پر زیر التوا مقدمات کی صورتحال پر تبادلہ خیال کے بعد ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ اجلاس میں کل 32,798 اسکالرشپ درخواستوں کو حتمی طور پر منظور کیا گیا جس سے ہزاروں طلباء کو راحت ملی ہے۔ جائزہ لینے کے بعد، تمام BEO اور BWO کو واضح ہدایات دی گئیں کہ بقیہ زیر التوا مقدمات کو مقررہ مدت کے اندر انجام دینے کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ اسکالرشپ کمیٹی کے تمام ممبران موجود تھے۔

این ڈی اے اتحاد کے لیڈروں کی فکر خواتین مخالف: آر جے ڈی

چھپرہ: سارن ضلع راشٹریہ جنتا دل نے اتراکھنڈ کی وزیر ریکھا آریہ کے شوہر اور بی جے پی لیڈر گردھاری لال ساہو کی طرف سے بہار کی بیٹیوں کے بارے میں کیے گئے نازیبا اور بیہودہ ریمارکس پر سخت اعتراض کیا ہے۔ آر جے ڈی ضلع ترجمان ہرے لال یادو نے ایک بیان جاری کر کہا کہ بی جے پی اور این ڈی اے لیڈروں کا طرز عمل اور کردار خواتین مخالف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور بہار میں بیٹیوں کی عصمت دری اور اس کے نتیجے میں ہونے والے قتل میں بی جے پی اور این ڈی اے کے لیڈروں کے ملوث ہونے سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ خواتین کے تئیں ان کا رویہ قابل نفرت ہے اور ان کی سوچ پست ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے کہا کہ چاہے جموں کے کٹھوعہ عصمت دری کیس کے ملزمین کی حمایت میں ترنگا یاترا ہو، ہاتھرس اور اناؤ عصمت دری کیسوں میں بی جے پی لیڈروں کی شمولیت، مظفر پور کے خواتین ریمانڈ ہوم میں درجنوں بہاری بیٹیوں کی عصمت دری اور قتل ہو یا منی پور میں خواتین کو برہنہ پریڈ کرانے کا معاملہ۔

ساوتری بائی پھولے ہندوستان کی پہلی خاتون ٹیچر اور تعلیم کی روشنی تھیں: رام دیو چودھری

بہارشریف (مرشد دسنوی) ہندوستان کی پہلی خاتون استاد اور ایک عظیم سماجی مصلح ساوتری بائی پھولے کا یوم پیدائش اتی-پچھڑا/دلت/اقلیتی سنگھرش مورچہ اور فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے زیر اہتمام شہر کے ہسپتال چوک پر عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر ساوتری بائی پھولے کو ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی یوم پیدائش کو خواتین اساتذہ کے دن کے طور پر منایا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، انتہائی پسماندہ دلت/اقلیتی سنگھرش مورچہ کے قومی صدر اور فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے ضلع صدر رام دیو چودھری نے کہا کہ ساوتری بائی پھولے نہ صرف ہندوستان کی پہلی خاتون ٹیچر تھیں بلکہ وہ ایک عظیم سماجی مصلح بھی تھیں۔ وہ 3 جنوری 1831 کو مہاراشٹر کے نائگاؤں میں پیدا ہوئیں۔ صرف 9 سال کی عمر میں ان کی شادی مہاتما جیوتی راؤ پھولے سے ہوئی، جنہوں نے انہیں تعلیم دی اور سماجی اصلاح کی راہ پر گامزن کیا۔ انہوں نے کہا کہ ساوتری بائی پھولے نے اپنے شوہر جیوتی راؤ پھولے کے ساتھ مل کر لڑکیوں اور دلتوں کی تعلیم کے لیے بے مثال کام کیا۔ انہوں نے متعدد اسکول قائم کیے اور سماجی برائیوں جیسے کہ اچھوتا پن، ستی اور ذات پات کے امتیاز کے خلاف آواز بلند کی۔ انہوں نے ستیہ شودھک سماج کے قیام میں بھی کلیدی کردار ادا کیا، جس نے پسماندہ افراد کے حقوق کی وکالت کی۔ رام دیو چودھری نے کہا کہ ساوتری بائی پھولے مراٹھی کی پہلی شاعرہ بھی تھیں۔ اس کے بڑے کاموں میں کاویہ پھولے، باوانکشی سبودھ مراٹھی اور پھولبانی شامل ہیں، جو خواتین کی تعلیم اور سماجی مساوات کا پیغام دیتے ہیں۔ تعلیم کے میدان میں اس کے کام کی معاشرے کے قدامت پسند افراد نے سخت مخالفت کی اور اسے گائے کے گوبر اور پتھروں سے بھی مارا گیا، لیکن وہ اپنے عزم سے کبھی نہیں ہٹی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ 1890 میں جیوتی راؤ پھولے کی موت کے بعد بھی ساوتری بائی پھولے سماجی خدمت میں سرگرم رہیں۔ 1897 کی طاعون کی وبا کے دوران مریضوں کی دیکھ بھال کرتے ہوئے وہ خود اس بیماری میں مبتلا ہوگئیں اور 10 مارچ 1897 کو ان کا انتقال ہوگیا۔ ساوتری بائی پھولے کو ہمیشہ ایک عظیم ہیروئن کے طور پر یاد کیا جاتا ہے جنہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے اور تعلیم کی بنیاد رکھی۔ ان کا یوم پیدائش ہر سال 3 جنوری کو خواتین اساتذہ کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ پروگرام کے اختتام پر تمام موجود افراد نے ساوتری بائی پھولے کے خیالات اور کام کو آگے بڑھانے کا عہد کیا۔ اس موقع پر انتہائی پسماندہ/دلت/اقلیتی جدوجہد فرنٹ کے ضلع جنرل سکریٹری امیش پنڈت، ضلع کمیٹی کے رکن سریندر شرما، فٹ پاتھ کے ضلع جنرل سکریٹری مہیندر پرساد، ضلع سکریٹری محمد صادق اظہر، جئے پرکاش، سورج کمار، ویرو کمار، سورابی کمار، رابھی کمار، راج کمار وغیرہ موجود تھے۔

سابق وزیر ریلوے للت نارائن کی برسی پر کانگریس کا خراج عقیدت

سمستی پور (اے این بی) ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام سابق وزیر ریلوے آنجہانی للت نارائن مشرا کی 51 ویں برسی سمستی پور جنکشن کے پلیٹ فارم پر واقع ان کی یادگار اسمارک پر منائی گئی۔ اس موقع پر ان کی یادگار پر گلہائے عقیدت پیش کر کے انہیں پرنم آنکھوں سے خراج تحسین پیش کیا گیا۔ پروگرام کے بعد ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت آنجہانی للت نارائن مشرا میموریل کمیٹی کے کنوینر انجنی کمار مشرا نے کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں جناب مشرا نے للت نارائن مشرا کی زندگی اور خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے انہیں ایک عظیم معمارِ قوم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ للت بابو نے نہ صرف ہندوستانی سیاست کو سمت دی بلکہ اپنے کاموں سے ملک کی ترقی میں انمٹ نقوش چھوڑے۔ انہوں نے متھلا پینٹنگ جیسے لوک فن کو ملک و بیرون ملک پہچان دلانے میں بھی اہم کردار ادا کیا، جس سے متھلا کے ثقافتی ورثے کو عالمی سطح پر مقام حاصل ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے یوتھ کانگریس کے قومی کنوینر ابوتنویر نے کہا کہ آنجہانی للت نارائن مشرا بطور وزیر ریلوے، بھارتی ریلوے کی ترقی اور جدید کاری کے ایک مضبوط ستون رہے۔ ان کے دور میں ریلوے کی توسیع، مسافروں کی سہولیات میں بہتری اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی کے لیے کئی تاریخی فیصلے لیے گئے جن کا فائدہ ملک کو آج بھی مل رہا ہے۔ اس موقع پر ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر سروج کمار سنگھ، جنرل سکریٹری ٹھاکر منوج بھاردواج، پرمانند مشرا، سورج رام، وشوناتھ سنگھ ہزاری، سٹی صدر ڈومن رائے، آر جے ڈی کے ضلعی ترجمان راکیش ٹھاکر اور دیگر معززین نے بھی آنجہانی للت نارائن مشرا کی شخصیت اور خدمات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا عہد کیا۔

پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے پولیس پبلک فرینڈشپ کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے آج پولیس پبلک فرینڈ شپ کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد اسسٹنٹ خزانچی پولیس اسٹیشن نے کیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات پولیس اور عوام کے درمیان دوستی اور تعاون کو فروغ دینے کے لیے بہت ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ پولیس اور عوام کے درمیان اچھے رابطے کو فروغ دے گا اور انہیں ایک دوسرے کے قریب لائے گا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ نہ صرف پولیس اور عوام کے درمیان دوستی کو فروغ دے گا بلکہ علاقے میں امن اور ہم آہنگی کو بھی فروغ دے گا۔ ٹورنامنٹ میں شریک کھلاڑیوں نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کا شکریہ ادا کیا اور ایونٹ کو سراہا۔ کرکٹ کے شائقین پرجوش اور جشن منا رہے تھے، لوگ اپنی پسندیدہ ٹیموں کو سپورٹ کرنے کے لیے بے تاب تھے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ٹریژر پولیس اسٹیشن کے افسران و عملہ، دیگر پولیس افسران وعملہ اور علاقہ کے معززین موجود تھے۔ مقابلے کا پہلا میچ پولیس ٹیم اور مقامی ٹیم کے درمیان کھیلا جائے گا جس کا سب کو بے صبری سے انتظار ہے۔

نیال ملٹی اسپیشلٹی ہاسپٹل کے قیام کے 5 سال مکمل، بلڈ ڈونیشن کیمپ اور میگا ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

ٹھاکرگنج (اے این بی) ٹھاکرگنج علاقے کے معزز طبی ادارے نیال ملٹی اسپیشلٹی ہاسپٹل کے قیام کے پانچ سال مکمل ہونے کے موقع پر ہفتہ کے روز بلڈ ڈونیشن کیمپ اور میگا ہیلتھ کیمپ کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا باضابطہ افتتاح مقامی رکن اسمبلی گوپال کمار اگروال اور ہاسپٹل کے چیئرمین ڈاکٹر آصف سعید نے کیک کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر 19 ویں بٹالین ایس ایس بی کے کمانڈنٹ، نگر صدر سکندر پٹیل، سابق نگر صدر دیوکی اگروال، ماسٹر سعید عالم، ایم ایل اے نمائندہ محمد سراج الدین، پپّا سنگھ، اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے برانچ منیجر سمیت بڑی تعداد میں مقامی شہریوں، نوجوانوں، سماجی کارکنوں اور ہاسپٹل کے عملے نے پرجوش شرکت کی۔ افتتاح کے بعد بلڈ ڈونیشن کیمپ منعقد ہوا، جس میں درجنوں نوجوانوں اور سماجی کارکنوں نے رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کر کے انسانیت کی خدمت کی مثال پیش کی۔ تمام خون عطیہ کرنے والوں کو سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر چیئرمین ڈاکٹر آصف سعید نے کہا کہ خون عطیہ کرنے سے نہ صرف ضرورت مند مریضوں کی جان بچتی ہے بلکہ یہ خون دینے والے کی صحت کے لیے بھی بے حد فائدہ مند ہوتا ہے۔ میگا ہیلتھ کیمپ کے تحت مریضوں کا مفت طبی معائنہ کیا گیا۔ اس میں جنرل میڈیسن، ہڈیوں کے امراض، زچہ و بچہ، بچوں کے امراض، امراض قلب، شوگر، بلڈ پریشر سمیت مختلف طبی جانچ کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ ماہر ڈاکٹروں نے مریضوں کو ضروری مشورے دیے اور ضرورت مندوں میں مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ اس ہیلتھ کیمپ سے سیکڑوں افراد نے فائدہ اٹھایا۔ اس موقع پر ہاسپٹل انتظامیہ کے عاقب سعید نے کہا کہ نیال ملٹی اسپیشلٹی ہاسپٹل گزشتہ پانچ برسوں سے علاقے میں صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ جدید طبی آلات، تجربہ کار ڈاکٹروں اور بہتر خدمات کے باعث ہاسپٹل نے کم وقت میں عوام کا اعتماد حاصل کیا ہے۔ مستقبل میں بھی غریب اور ضرورت مند مریضوں کو معیاری علاج فراہم کرنے کے لیے ایسے عوامی فلاحی پروگرام جاری رکھے جائیں گے۔ تقریب میں موجود معزز مہمانوں نے ہاسپٹل انتظامیہ کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام سماج میں صحت کے تئیں بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلڈ ڈونیشن اور میگا ہیلتھ کیمپ جیسے اقدامات ضرورت مندوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر عامر سعید، قیصر رضا، رونی، سرفراز عالم، الیصار عالم، شمیم اختر، سکندر بابا، حاجی شہباز عالم سمیت دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔

بنگلہ دیش کی سیاست: طارق رحمٰن کی واپسی: ایک سوال

عبدالعزیز

سیاست میں وقت کبھی غیر اہم نہیں ہوتا۔ خاص طور پر جب کسی فرد کی واپسی 17 سال بعد ہو، وہ بھی اس وقت جب مکمل طور پر ملکی حالات سازگار بنا دیے گئے ہوں۔ سابق وزیر اعظم بنگلہ دیش خالدہ ضیاء کے صاحبزادے طارق رحمٰن کی وطن واپسی کو جس طرح جلاوطنی کے خاتمے اور جمہوری پیش رفت کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے وہ دانستہ طور پر بیانیہ سازی ہے سادہ لوحی نہیں ہے۔ سوال یہ نہیں ہے کہ وہ واپس آئے، اصل سوال یہ ہے کہ سترہ سال بعد ملک کے حالات کی سازگاری کے بعد واپس آئے۔ اگر واقعی یہ جلاوطنی تھی تو پھر حالات سازگار ہوتے ہی واپسی کیوں نہیں ہوئی؟ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کے ملک سے فرار ہونے کے تقریباً ایک سال بعد وطن واپسی سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ ملک کے حالات مکمل سازگار ہونے کا انتظار کر رہے تھے یا ملک میں انتخابات کی تاریخ کے اعلان کے بعد وطن آنے کے بارے میں سوچ رہے تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ انہیں ڈر تھا کہ کہیں شیخ حسینہ واجد بنگلہ دیش میں کسی طرح بندوبست کر کے واپس نہ آ جائیں۔ جنوبی ایشیا کی سیاست میں ناممکن کا ممکن ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ یہاں کل کا مفرور آج کا محب وطن اور آج کا آمر کل کا جمہوریت پسند بن جاتا ہے۔ یہ طنزیہ سوال نہیں ہے بلکہ میرے خیال سے سنجیدہ غور و فکر کا حامل ہے۔ جلاوطنی ایک سیاسی اصطلاح ہے جو جبر، آمریت اور نظریاتی مزاحمت سے جڑی ہوتی ہے۔ جو شخص سیاسی ظلم سے ملک سے نکالا جائے وہ جلاوطن کہلاتا ہے لیکن جو شخص کرپشن کے مقدمات میں سزا پائے پھر علاج کے نام پر این آر او حاصل کر کے ملک چھوڑ دے وہ جلاوطن نہیں ہوتا بلکہ ملک سے فرار اختیار کرتا ہے۔ طارق رحمٰن کسی نظریے کی وجہ سے قید نہیں ہوئے تھے، نہ کسی عوامی تحریک کے جرم میں۔ وہ اپنی والدہ کے دور حکومت میں ہونے والی بدعنوانیوں کے باعث سزا یافتہ تھے۔ اگر اس بنیادی حقیقت کو اس خبر سے نکال دیا جائے تو وہ خبر نہیں رہتی بلکہ سیاسی تشہیر بن جاتی ہے۔ بدقسمتی سے آج کی صحافت اسی تشہیر کی غماز ہے۔ اگر بنگلہ دیش کی سیاست اور وہاں کے سیاسی حالات پر غور و خوض کیا جائے تو ایک قسم کے سیاستداں تو وہ ہیں جو این آر او کے ذریعے ملک چھوڑنے کو ترجیح دیا اور دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو قربانی دے کر ملک کے حالات کو سازگار بنانے کی کوشش کی۔ یہاں بنگلہ دیشی سیاست کی اصل اخلاقی تقسیم واضح ہو جاتی ہے۔ ایک طرف وہ قائدین و کارکنان ہیں جنہیں جھوٹے اور متنازعہ مقدمات میں سزائے موت دی گئی۔ وہ لوگ ہیں جنھوں نے جیلیں کاٹیں، تختۂ دار قبول کیا مگر اصولوں پر سودے بازی نہیں کی، نہ این آر او مانگا، نہ بیرون ملک پناہ لی، نہ بیماری کو ڈھال بنایا۔ دوسری طرف طارق رحمٰن ہیں۔ جب جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے قائدین پھانسی کے پھندوں پر جھول رہے تھے تب طارق رحمٰن علاج کے نام پر حکومت سے رعایت لے کر بیرون ملک روانہ ہو گئے۔ یہ تاریخ وہ منظر ہے جسے جنوبی ایشیا کا میڈیا بار بار دھندلانے کی کوشش کرتا ہے مگر کوشش کے باوجود اس کا دھندلا ہونا ممکن نہیں ہے، کیونکہ قومیں وقتی بیانیے بھول سکتی ہیں مگر اجتماعی یادداشت کبھی مرتی نہیں ہے۔ سترہ سال کسی قوم کے لئے معمولی عرصہ نہیں ہوتے۔ یہ ایک پوری نسل کی سیاسی تربیت، فکری تشکیل اور شعوری ارتقا کا زمانہ ہوتا ہے۔ ان برسوں میں بنگلہ دیش نے آمریت دیکھی، ظلم و جبر سہا، پھانسیاں برداشت کیں، مزاحمت کی اور بالآخر تبدیلی کے دہانے تک پہنچا، لیکن لندن میں بیٹھ کر کی جانے والی سیاست نے ہمیشہ محفوظ فاصلے کو ترجیح دی۔ یہ سیاست نہیں ہے بلکہ ریموٹ کنٹرول کی قیادت ہے جو نادیدہ قوتوں کے لئے قابل قبول اور عوام کے لئے ناقابل اعتبار ہوتی ہے۔ طارق رحمٰن کی سیاست کا سب سے بڑا سہارا ان کی اپنی جدوجہد نہیں بلکہ ان کے والد اور والدہ کے نام ہیں۔ یہی موروثی سیاست جنوبی ایشیا میں جمہوریت کی سب سے بڑی دشمن ہے۔ قیادت کردار سے بنتی ہے وراثت سے نہیں۔ خاص طور پر جنوبی ایشیا میں اقتدار خاندانی جاگیر بن چکا ہے۔ میڈیا جب ایسی قیادت کو عوامی امید بنا کر پیش کرتا ہے تو در اصل عوام کے شعور کی توہین کرتا ہے اور جمہوریت کو ایک خاندانی برانڈ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ تبدیلی کس جدوجہد سے آئی؟ آج بنگلہ دیش میں یہ کوئی خفیہ بات نہیں رہی کہ جو سیاسی تبدیلی رونما ہوئی ہے وہ کسی لندن میں بیٹھے شخص کی قیادت کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ طویل قربانیوں، استقامت اور عوامی جدوجہد کا ثمر ہے۔ عوام نے اپنی آنکھوں سے دیکھا، کون جیلوں میں سڑا، کون پھانسی چڑھا، کون نظریے پر ڈٹا رہا اور کون محفوظ فاصلے سے سیاست کرتا رہا؟ اسی لئے آج یہ تاثر مضبوط ہو چکا ہے کہ آنے والے انتخابات میں ان جماعتوں اور ان عناصر پر بنگلہ دیش کے عوام بھروسہ کریں جنھوں نے قربانیاں دی ہیں۔

یہاں سب سے اہم بات یہی ہے کہ بنگلہ دیش کا عوامی شعور بیدار ہے اور پہلے جیسا نہیں ہے۔ لوگ جان چکے ہیں کہ قربانی کیا ہوتی ہے؟ اور موقع پرستی اور موقع شناسی کیا چیز ہے؟ 17 سال کے بعد ملک واپسی نہ جدوجہد کہلا سکتی ہے نہ قربانی۔ یہ محض ایک سیاسی ٹائمنگ ہے۔

تاریخ نہ جلوس دیکھتی ہے، نہ بینر، نہ میڈیا کی سرخیاں۔ وہ صرف ایک سوال پوچھتی ہے کہ مشکل حالات میں تم کہاں تھے؟ جواب سترہ سال بعد کی گئی تقاریر یا مناظر سے نہیں بدلا جا سکتا۔ قومیں وقتی تاثر سے بہک سکتی ہیں مگر تاریخ کبھی دھوکہ نہیں کھاتی۔ بنگلہ دیش آج ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے۔ یہاں اصل سوال یہ نہیں ہے کہ کون قابل قبول ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ کون آزمائشوں سے گزرا ہے اور کون قابل اعتبار ہے؟ اعتبار ہمیشہ قربانی، کردار اور استقامت سے بنتا ہے این آر او سے نہیں۔

دنیا بھر کے ممالک ہر ملک میں چاہتے ہیں کہ واسطہ بالواسطہ ان کی حکمرانی ہو۔ اس کے لئے وہ اپنی پسندیدہ شخصیات کا انتخاب کرتے ہیں۔ عام طور پر سازشی ممالک بے کردار سیاستدانوں کا انتخاب کرنے میں اپنی ساری قوتیں جھونک دیتے ہیں۔ دنیا کے ممالک جب پاکستان میں خلفشار تھا تو بھٹو اور مجیب میں دنیا کے ممالک نے مجیب کو پسند کیا۔ جب آدھے پاکستان میں خلفشار بچا تو دنیا کے ممالک نے پاکستان کے سیاست دانوں میں ذوالفقار علی بھٹو کو پسند کیا۔ اس طرح ممالک کی پسند ناپسند اور ترجیحات میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ یہ کام سارے ممالک کسی نہ کسی پیمانے پر کرتے رہتے ہیں۔ ہونا تو یہ چاہئے کہ شخصیات کے بجائے مجموعی طور پر عوام کو پسند اور ناپسند کی بنیاد بنایا جائے۔ جو لوگ عوامی فلاح چاہتے ہیں ایسے ممالک بہت حد تک ناپید ہو چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جنوبی ایشیا کے ملکوں میں سیاسی استحکام نام کی چیز نہیں کے برابر ہے۔

بیگم خالدہ ضیا دُنیا سے چلی گئیں

رنگ چمن

افضال انصاری

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم خالدہ ضیا 80 برس کی عمر میں اس جہان فانی سے رخصت ہو گئیں۔ اُن کی وفات منگل 30 دسمبر کو صبح 6 بجے ڈھاکہ کے ہسپتال میں ہوئی۔ ان کے بڑے بیٹے طارق رحمان لندن میں 17 برس جلاوطنی کی زندگی گذارنے کے بعد صرف 5 دن قبل جمعرات 25 دسمبر کو وطن لوٹے تھے۔ وہ بہت خوش نصیب ہیں کہ انہیں اپنی والدہ سے آخری ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ تدفین کا فرض انہوں نے ہی ادا کیا۔ خالدہ ضیا اپنے مرحوم خاوند جنرل ضیا الرحمان کے قبر کے بغل میں سرکاری اعزاز کے ساتھ دفن کی گئی ہیں۔ وہ بہت دنوں سے بیمار تھیں اور ہسپتال میں زیر علاج تھیں۔ اس سال جنوری میں طبی معائنہ کے غرض سے وہ لندن بھی گئی تھیں۔ حیات دامن نہ چھوڑتی تو 12 فروری کو ہونے والے پارلیمنٹ کے انتخاب میں اپنی سیاسی جماعت بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (BNP) کی قیادت سنبھالتیں اور وزیر اعظم کے عہدے سے سرفراز ہوتیں۔ تقدیر کا کیا عجب کھیل ہے کہ خالدہ ضیا ایک بار پھر جب ملک کا سربراہ بنتیں تو زندگی نے ساتھ چھوڑ دیا۔ وہ عوام کے درمیان بہت مقبول تھیں۔ اُن کے گذرنے کی خبر پھیلتے ہی ہر طرف اداسی اور سوگواری چھا گئی۔ اُن کے جنازے میں ماتم داروں کا سیلاب تھا۔ وہ نہیں رہیں مگر ان کی روشن خیالی اور دیدہ وری بنگلہ دیش کو ہمیشہ راہ دکھاتی رہیں گی۔

خالدہ ضیا بہت روشن خیال اور جہاں دیدہ سیاسی رہنما تھیں۔ انہیں بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیر اعظم بننے کا اعزاز حاصل ہے۔ وہ 1991 سے 1996 اور پھر 2001 سے 2006 دو مرتبہ وزیر اعظم کے عہدے پر فائز رہیں۔ ان کا سیاست میں آنا محض ایک اتفاق ہے۔ اُن کے شوہر ضیا الرحمان قتل نہ کیے جاتے تو وہ خاتون خانہ بن کر ہی رہتیں۔ ضیا الرحمان کے ساتھ بھی وہی ہوا جو بنگلہ دیش کے بانی شیخ مجیب الرحمان کے ساتھ ہوا۔ سن 1971 کی جنگ آزادی کے ہیرو جاں نثار ملک کی سربراہی کے دوران شہید کر دیے گئے تھے۔ شیخ مجیب الرحمان 15 اگست 1975 کی سیاہ رات کو ڈھاکہ میں اپنی رہائش گاہ میں فوج کے جونیئر افسروں کے ہاتھوں ہلاک ہوئے اور ضیا الرحمان 30 مئی 1981 کو صبح 4 بجے چٹاگام کے سرکٹ ہاؤس (Circuit House) میں مارے گئے۔ ان کی زندگی بھی فوج نے لی۔ یہ دونوں جانیں اقتدار کی داخلی کشمکش کی بھینٹ چڑھی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ ضیا کو مجیب پر حملہ ہونے کی خبر تھی مگر انہوں نے مداخلت نہیں کی اور اس کو انجام ہونے دیا۔ ناراض فوجی افسران جب قتل کا منصوبہ لے کر ان کے پاس گئے تو انہوں نے اس مشن میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ وہ چاہتے تو مہم کو روک سکتے تھے لیکن اقتدار کی جنگ میں یہ بھول نہیں کی جاتی۔

بنگلہ دیش کے بانی شیخ مجیب الرحمان کی وفات کے بعد ضیا الرحمان کا سیاسی عروج شروع ہوا۔ وہ بنگو بندھو کے قتل کے 3 مہینے کے اندر، فوج کے جنرل کے عہدے پر بحال کیے گئے۔ بنگلہ دیش کے صدر ابو سعادت محمد صحت کی خرابی کی وجہ سے اپریل 1977 میں اپنے عہدے سے مستعفی ہوئے تو ضیا الرحمان نے ان کی جگہ لی۔ انہوں نے یکم ستمبر 1978 کو بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی بنیاد رکھی۔ اُن کے قتل کے بعد ان کی اہلیہ بیگم خالدہ پارٹی کو بچانے کیلئے گھر کی چار دیواری سے نکل کر سیاست میں قدم رکھیں۔ یہیں سے اُن کا سیاسی سفر شروع ہوا۔ خالدہ ضیا بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے برے وقت میں نہ صرف اس کی محافظ بنیں بلکہ اسے اقتدار تک لے گئیں۔

ضیا الرحمان کی وفات کے بعد بنگلہ دیش کا سیاسی کارواں تقریباً 10 برس بھٹکتا رہا۔ جمہوریت پٹری سے اُتر گئی اور حمانیت کا دور شروع ہوا۔ فوجی ڈکٹیٹر جنرل حسین محمد ارشاد حکومت پر قابض ہو گئے اور ملک میں تاناشاہی نظام قایم ہو گیا۔ خالدہ ضیا اور عوامی لیگ کی لیڈر حسینہ واجد کی سب سے بڑی قومی خدمت یہ ہے کہ انہوں نے ارشاد کے خلاف مورچہ کھولا اور بنگلہ دیش کو آمرانہ سیاست سے نکال کر جمہوریت کو پھر سے بحال کیا۔ اُن کی مشترک جدوجہد اور تحریک سے ارشاد پر اتنا دباؤ پڑا کہ انہیں استعفیٰ دینا پڑا۔ سن 1991 میں نیشنل پارلیمنٹ جاتیہ سنگسد کا انتخاب ہوا تو بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کو اکثریت ملی اور خالدہ ضیا ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم بنیں۔ بعد میں یہ دونوں خواتین بنگلہ دیش کی سیاست پر ایسی حاوی ہوئیں کہ کسی اور کے اُبھرنے کی گنجائش نہیں رہی۔ وزیر اعظم کا عہدہ اُن ہی کے درمیان بٹتا رہا۔

خالدہ ضیا اور شیخ حسینہ واجد کی آپسی دشمنی گرچہ بہت شدید تھی مگر جنرل حسین محمد ارشاد کے خلاف جمہوریت کی بقا کی لڑائی دونوں مل کر لڑی تھیں۔ دونوں کا تعلق برسر اقتدار خاندان سے ہے اور وہ وزیر اعظم بنیں۔ کبھی یہ کبھی وہ۔ حسینہ واجد سے ایک بڑی سیاسی غلطی یہ ہوئی کہ اقتدار کے غرور میں وہ ایک ملک، ایک لیڈر (One Country One Leader) کا خواب دیکھنے لگیں۔ وہ 2008 میں وزیر اعظم بنیں تو اس قانون کو ترمیم کر دیں جس کے تحت نیشنل پارلیمنٹ کا انتخاب عارضی حکومت کی نگرانی میں ہوتا تھا۔ نئے قانون میں یہ لازمی شرط ہٹا کر یہ کہا گیا کہ جو حکومت چل رہی ہے وہ الیکشن کرانے کا فرض بھی ادا کرے گی۔ چنانچہ 2014 میں قومی پارلیمنٹ کا انتخاب حسینہ واجد کی نگرانی میں ہوا۔ خالدہ ضیا اس یک طرفہ فیصلے کو نہیں مانتیں اور الیکشن کا بائیکاٹ کرتیں۔ وہ اپنے موقف پر قایم رہیں اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کو انتخابی مرحلے سے الگ رکھتیں۔ اس بار سن 2024 میں بھی یہی ہوا۔ حسینہ واجد کی پارٹی عوامی لیگ ہر بار آسانی سے جیت جاتی اور ان کی حکومت بن جاتی۔ وہ بہت خوش تھیں کہ ایک ملک ایک لیڈر کا سنہرا خواب پورا ہوا۔ وہ اس کو مضبوط کرنے کیلئے ایک قدم اور آگے بڑھیں اور 2024 میں سرکاری ملازمت میں عوامی لیگ کے خاندان کیلئے ریزرویشن (Reserve) کھول دیں۔ پھر جو گرم ہوا چلی اور ایسی لہر اُٹھی کہ سب کچھ بکھر گیا۔ حسینہ واجد کو ملک سے فرار ہونا پڑا۔ حمانیت حد سے بڑھ جائے تو یہی ہوتا ہے۔

خالدہ ضیا زندگی کی آخری سیاسی لڑائی جیت گئیں۔ وہ حسینہ واجد کو شکست دے دیں۔ اُن کے وارث ان کے بعد بھی کرسی کنشیں ہوں گے۔ مورخ تعریف بیان کریں گے اور شاعر قصیدہ لکھیں گے۔

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۰۴ ؍جنوری ۲۰۲۶ء

نندنی چکرورتی بنیں چیف سکریٹری
بنگال کی پہلی خاتون کو ملا اعلیٰ عہدہ

ایک بے نظیر مثال پیش کرتے ہوئے مغربی بنگال کی انتظامیہ نے ایک تاریخ بنائی جب سینئر آئی اے ایس افسر نندنی چکرورتی کو ریاست کا اولین خاتون چیف سکریٹری برائے حکومت مغربی بنگال نامزد کیا گیا۔ نندنی چکرورتی وہ پہلی خاتون آئی اے ایس افسر ہیں جنہیں ریاست نے حکومت مغربی بنگال کا چیف سکریٹری بنایا۔ واضح رہے کہ چیف سکریٹری کا عہدہ بہت ہی اہم اور ذمہ داری کا ہوتا ہے۔ ریاستی نظم و نسق پر اگر قانون کی دھجیاں اڑتی ہیں اور نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ مرکزی حکومت کو ریاستی معاملات میں توجہ دینی پڑے تو پہلی ای او کی طرف سے سب سے پہلے چیف سکریٹری کی رائے معلوم کی جاتی ہے اور اس سے پوچھا جاتا ہے کہ ریاست میں لا قانونیت بڑھی اور اس پر قابو پانے کے لئے آپ نے کیا اقدامات کئے ہیں اور چیف سکریٹری کو اپنی ریاست کی عزت اور وقار کو سامنے رکھ کر بات کرنی پڑتی ہے اور مرکزی حکومت کو چیف سکریٹری کے دفاعی انداز دیکھ کر خاموش ہو جانا پڑتا ہے لہذا ریاستی حکومت خوب سوچ سمجھ کر ایسے نمائندے کو جو آئی اے ایس کے عہدے پر ہو اور اس کے اندر بولنے اور مدافعت کرنے کا انداز ہو، اسی کو عہدے پر رکھتی ہے۔ جس طرح سے اس وقت حکومت مغربی بنگال نے دیکھا کہ نندنی چکرورتی کے اندر جو صلاحیتیں ہیں اس کے مقابلے میں پتہ قلم رکھنے والوں میں دوسرا ایسا کوئی نہیں سکریٹری کے طور پر سینئر آئی اے ایس افسر نندنی چکرورتی کو یہ عہدہ سونپا اور سوچنے والی بات ہے کہ نندنی کو ایک ایسے وقت میں چیف سکریٹری جیسا بڑا اور ذمہ دارانہ عہدہ دیا گیا ہے جب مغربی بنگال میں چار ماہ بعد اسمبلی الیکشن ہونے والے ہیں اور ایسے نازک موڑ پر ایک خاتون افسر کو جب چیف سکریٹری بنایا جا رہا ہے تو سوچنے والی بات ہے کہ الیکشن کے وقت چیف سکریٹری کی کیا حیثیت ہوتی ہے۔ الیکشن کے وقت تو وزیر اعلیٰ مرد/ خاتون کوئی بھی ہو وہ اپنے اپنے طور پر اپنی سیٹوں کی رکھوالی کے لئے مصروف ہو جاتے ہیں/ ہو جاتی ہیں۔ نندنی چکرورتی کو منوج پنت کی جگہ پر تعینات کیا گیا جو 31 دسمبر تک چیف سکریٹری کے عہدے پر فائز رہے۔ پنت کی معیاد چھ ماہ کے لئے توسیع کر دی گئی تھی وہ 31 دسمبر کو ختم ہو جاتی تھی۔ ویسے تو انہیں 30 جون 2025 کو ریٹائر ہو جانا تھا لیکن ریاستی حکومت نے بہتر متبادل انتظام نہ ہونے پر ان کی معیاد میں چھ ماہ کا اضافہ کر دیا تھا جسے مرکزی حکومت نے منظور کر لیا تھا۔ لیکن منوج پنت جو چیف سکریٹری کے عہدے سے ریٹائر ہوئے ہیں انہیں آرام کرنے کا موقع نہیں ملے گا کیونکہ انہیں وزیر اعلیٰ کا پرنسپل سکریٹری منتخب کر لیا گیا ہے اور وزیر اعلیٰ کا پرنسپل سکریٹری ہونا ریاست کے چیف سکریٹری کے عہدے کے برابر کا درجہ ہے بلکہ منوج پنت کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔ دوسری طرف نندنی چکرورتی جو اس سے پہلے داخلہ سکریٹری کے عہدے کو سنبھال رہی تھیں انہیں چیف سکریٹری کے عہدے کے لئے منتخب کر لیا گیا جبکہ وہاں ان سے بھی سینئر افسران موجود تھے لیکن ان کے مقابلے میں نندنی کو ترجیح دی گئی۔

1994 کی آئی اے ایس بیچ کی افسر نندنی چکرورتی اس سے پہلے بہت سارے اہم ذمہ داریوں کو سنبھالتی رہی ہیں، وہ اس سے پہلے گورنر کی پرنسپل سکریٹری بھی رہ چکی ہیں۔ جب انہیں راج بھون سے ہٹایا گیا تو گورنر کے آفس اور ریاستی حکومت کے سکریٹریٹ کے درمیان بڑا تنازعہ پیدا ہو چلا تھا۔ بعد از آں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ریاستی گورنر کے درمیان براہ راست بات چیت ہوئی اور گورنر نے انہیں مطلع کیا کہ وہ خود راج بھون میں رہنا نہیں چاہتیں، جس کے بعد وزیر اعلیٰ نے نندنی کو وہاں سے ہٹایا تھا۔ وہاں سے ہٹنے کے فوراً بعد ہی نندنی کو سیاحت کے دفتر کا انچارج بنا دیا گیا۔ 2023 میں انہیں محکمہ داخلہ میں شامل کیا گیا۔ اب چیف سکریٹری بنتے ہی ان پر مزید ذمہ داریاں بڑھی ہیں اور وہ خوش ہیں کہ بنگال کی پہلی خاتون چیف سکریٹری بنی ہیں۔ (ح الف)

حضرت علیؓ اور حقوق انسانی

پروفیسر ڈاکٹر محمد توقیر عالم
رابطہ:9934688876

اسلام پوری انسانیت کے لئے رشدو ہدایت کا سرچشمہ ہے۔یہ پوری دنیائے انسانیت کے لئے بیش بہانعمت کی حیثیت رکھتا ہے۔ بارگاہ ایزدی میں اس دین کی قبولیت کا اعلان اس طرح کیا گیا ہے۔"ان الدین عند اللہ الاسلام" بے شک اللہ تعالیٰ کے یہاں اسلام ہی اصل دین ہے۔(سورہ آل عمران۔۱۹)اللہ تعالیٰ کے اس دین کی عالمگیریت و آفاقیت کا تقاضا ہے کہ دنیا کے تمام انسان جغرافیائی حدود و قیود سے بالاتر ہو کر اس دین الہی کے چھتر چھایہ کے نیچے پناہ لے لیں اور اس کے تمام پیروکار دنیا کے تمام انسانوں کے لئے امن وسلامتی اور سکھ و شانتی کے پیغامبر بن جائیں۔ اسلام انسانی حقوق کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔وہ ہر فرد بشر کے جائز حقوق کا تعین کرتا ہے۔انسان کے بنیادی حقوق میں سب سے اہم اور بنیادی حق یہ ہے کہ اس کو برتری اور فوقیت عطا کی جائے۔ اس کو جینے کے بہترین اور عمدہ وسائل واسباب فراہم کئے جائیں۔ حلال و پاکیزہ روزی مہیا کی جائے۔ چنانچہ اسلام نے ان تمام حقوق کا بدرجہ اتم خیال رکھا ہے اور انسان کو دیگر تمام مخلوقات پر تفوق وفضیلت عطا کی ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے"ہم نے اولاد آدم کو فضیلت بخشی اور اس کو بحر و بر میں سواری عطا کی اور بہترین روزی دی اور بے شمار مخلوقات پر فوقیت وبرتری سے نوازہ۔سورہ اسراء۔ 70

حجۃ الوداع کے موقع پر حقوق انسانی سے متعلق جو فرمودات نبوی پیش کئے گئے تھے ان میں یہ تعلیم بھی موجود تھی"اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے۔تمہارا باپ ایک ہے۔غور سے سنو! کسی بھی عربی کو کسی بھی عجمی پر اور کسی بھی عجمی کو کسی بھی عربی پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فضیلت وبرتری حاصل نہیں ہے۔اگر کسی کو فضیلت و فوقیت حاصل ہے تو اس کی بنیاد تقویٰ اور پرہیز گاری ہے۔مسند احمد"

اسلام میں حقوق انسانی کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔اس کی اہمیت و وقعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ حقوق اللہ کی ادائیگی میں اگر کوئی کوتاہی اور غفلت ہوجائے گی تو اللہ رب العزت سے قوی امید ہے کہ وہ اسے معاف کر دیں گے لیکن جن حقوق کا تعلق بندوں سے ہے ان کی ادائیگی میں اگر کسی طرح کی کوئی کوتاہی اور لاپرواہی ہوگی تو وہ قابل معافی نہیں ہوگا جب تک وہ بندہ اسے درگزر نہ کردے۔جیسا کہ مسلم شریف کی روایت میں حضرت ابو ہریرہؓ سے منقول ہے اس میں اس شخص کو سب سے بڑا مفلس قرار دیا گیا ہے جس کے اوپر دوسروں کے حقوق ہوں خواہ وہ نمازی ہو یا بہت زیادہ زکاۃ دینے والا ہو اس وقت تک اس کو نجات نہیں ملے گی جب تک کہ وہ دوسروں کے حقوق ادا نہ کردے۔ مسلم شریف۔خلیفہ رسول حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی ولادت:۔

امیر المومنین خلیفہ ثالث حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی ولادت باسعادت ۱۳/رجب تیس عام الفیل مطابق چھے سو عیسوی بروز جمعہ بمقام خانہ کعبہ میں ہوئی۔آپ کے والد ابو طالب اور والدہ ماجدہ فاطمہ بنت اسد تھیں۔آپ دونوں طرف سے ہاشمی ہیں۔مورخین عالم نے آپ کے خانہ کعبہ میں پیدا ہونے کے بارے میں کبھی کوئی اختلاف نہیں کیا ہے بلکہ بالاتفاق کہتے ہیں کہ:لم یولد قبلہ ولا بعدہ مولود فی بیت الحرام۔یعنی آپؓ سے پہلے اور بعد بیت اللہ شریف میں کوئی شخص پیدا نہیں ہوا۔مستدرک حاکم۔

آغوش نبوی میں آپؓ کی پرورش و پرداخت اور تعلیم وتربیت :۔

تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو امتیازی اور منفرد مقام حاصل ہے کہ پیدائش کے وقت ہی سے آپؓ کی پرورش و پرداخت اور تعلیم وتربیت پیغمبر اسلام ﷺ کی آغوش میں ہوئی یہ شرف و سعادت کسی بھی صحابی رسول کو حاصل نہیں ہوئی ۔بچپن میں تعلیم و تربیت ،عنفوان شباب میں شرف مصاہرت اور وصال نبوی تک دامن دولت سے وابستگی نے آپؓ کی ذات کو اخلاق نبوی کا پیکر اور تعلیمات اسلامی کی تصویر بنا دیا تھا۔ حضرت علیؓ کو ابتداء سے تربیت صالح ملنے کی وجہ سے ان کا دامن زمانہ جاہلیت کی تمام آلائشوں اور آلودگیوں سے محفوظ رہا۔تاریخ اسلام کے مشہور مورخ شاہ معین الدین ندوی رقم طراز ہیں کہ"حضرت علی کرم اللہ وجہہ بچپن ہی سے وعظ ونصیحت کے جلسوں میں اور تبلیغ اسلام کے موقعوں پر ہر وقت نبی کریم ﷺ کے رفیق کار بنے رہتے تھے۔اس لئے ان کو فیض نبوت سے سرفراز ہونے کا زیادہ موقع میسر ہوا"(تاریخ اسلام۔ج راول)صاحب مناقب آل ابی طالب اس مضمون کی مزید تشریح کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ"حضرت علی علیہ السلام کی شخصیت کی تعمیر میں آنحضرت ﷺ کا نہایت اہم کردار ہے۔ مولا علی علیہ السلام کی شخصیت کے مختلف عناصر کی تشکیل رسول خدا ﷺ کی نگرانی میں ہوئی یہاں تک کہ آپ کی ذات گرامی نبوت اور اس کی خصوصیات کے علاوہ رسول خدا ﷺ کی شخصیت کے مختلف فکری اور اعتقادی زاویوں کی ایک حقیقی تصویر بن گئی تھی۔"حضرت عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ"سول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ کو مخاطب کرکے فرمایا تھا کہ اللہ رب العزت تمہیں ایسے زیورات سے سجائے جن سے اس نے اپنے کسی بندے کو آراستہ نہ کیا ہو۔وہ اللہ رب العزت کے خالص اور نیک بندوں کا مخصوص زیور ہے جو زہد اور دنیا سے بے رغبتی ہے۔تمہیں اللہ رب العزت نے ایسا بنایا ہے کہ تم دنیا کی کسی بھی چیز سے اپنے آپ کو آلودہ نہ کروگے۔ "(مناقب آل ابی طالب۔ص/۵۵)

حضرت علیؓ کی امتیازات وخصوصیات:۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو کئی حیثیتوں سے دیگر صحابہ کرامؓ کے مقابلہ میں مختلف امتیازات وخصوصیات حاصل ہیں ۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے معروف ارادتمند مولانا ضیاء الدین برنی اپنی معرکتہ الآراء کتاب "تاریخ فیروز شاہی" میں رقم طراز ہیں کہ"صحابہ کرامؓ میں مرتضی علیہ السلام کو کئی حیثیتوں سے مسلمہ طور پر شرف حاصل ہے۔سب سے پہلے یہ کہ وہ رسول خدا ﷺ کے چچازاد بھائی ہیں۔ دوسرے یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ماں باپ کی آغوش میں تربیت پائی ہے۔تیسرے یہ کہ رسول اللہ ﷺ کے نور نظر یعنی حضرت امام حسن وحسینؓ کے والد بزرگوار ہیں۔چوتھے یہ کہ پیغمبر اسلام ﷺ نے ان کو صحابہ کرامؓ میں سب سے بڑا زاہد کہا۔پانچویں یہ کہ صحابہ کرام میں وسعت علم کے لحاظ سے ان کی نظیر نہیں ہے۔ چھٹے یہ کہ اسلام سے پہلے بھی کفر وشرک ان کے دل میں ایک لحہ کے لئے بھی داخل نہ ہوا اور ساتویں یہ کہ ان کی سخاوت کے متعلق چند آیتیں نازل ہوئیں" تاریخ فیروز شاہی۔ص/۶۹

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور انسانی حقوق:۔ مندرجہ بالا سطور سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی پرورش و پرداخت اور تعلیم وتربیت نبی کریم ﷺ کی آغوش میں ہوئی ہے اور آپؓ کو اس بات کا شرف حاصل ہے کہ سفر وحضر ہر جگہ آپ کو رسول خدا ﷺ کی ہم نشینی اور رفاقت میسر رہی ہے اس لئے آپ کی زندگی کو حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ کا عکس قرار دیا جاسکتا ہے۔چنانچہ ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تمام اہل ایمان کو حقوق انسانی کی ادائیگی کی سخت تاکید اور تلقین فرمائی ہے اور عملی طور اپنی کاوشوں اور عمل کے ذریعے اس بات کی طرف متوجہ فرمایا ہے کہ تمہاری نجات حقوق انسانی اور حقوق العباد کی ادائیگی کے ساتھ وابستہ ہے۔ چونکہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو آپ ﷺ کی طویل رفاقت اور معیت میسر حاصل ہوئی تھی اس لئے نہ صرف حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اقوال ونصائح میں حقوق انسانی کی تعلیمات ملتی ہیں بلکہ مختلف مواقع پر اللہ کے بندوں کے ساتھ آپ کے کئے گئے معاملات اس بات کے عملی ثبوت ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو حقوق انسانی کے علمبردار ہونے کی حیثیت سے ایک امتیازی مقام حاصل ہے اور آپ کی اس سلسلے میں کی گئی عملی کوششیں اور کاوشیں تمام اہل ایمان کے لئے مشعل راہ اور نمونہ عمل ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ نے اپنی کاوشوں اور کوششوں سے ایک ایسے معاشرے کی تعمیر وتشکیل کی تھی جس میں عدل وانصاف اور اخوت ومساوات کی بوقلمونی تھی۔انسانی حقوق اور حقوق العباد کی ادائیگی کا جذبہ موجزن تھا۔معاشرے کا ہر فرد چین وسکون اور خوشحالی کے ساتھ زندگی بسر کررہا تھا۔یہ معاشرہ تمام لوگوں کی بہتری پر مبنی معاشرہ تھا۔اس صالح معاشرے کے قیام کی کوشش نے عرب کی سماجی، مذہبی اور سیاسی زندگی کا رخ ہی بدل دیا تھا۔محنت ومشقت کی عظمت اور سماجی خدمت اہل ایمان کی ایک پہچان وعلامت بن گئی تھی۔اسی چراغ کی روشنی کو مزید تیز کرتے ہوئے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنی زندگی خدمت خلق کے لئے وقف کردی تھی۔بچپن سے ہی انہوں نے اپنے آپ کو انسانوں کی فلاح وبہبود کے کاموں کے ساتھ وابستہ کردیا تھا۔شریف رضی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی سخاوت وفیاضی کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ"حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی سخاوت وفیاضی اور داد ودہش کا یہ عالم تھا کہ فقر وفاقہ اور افلاس کے دنوں میں بھی جو کچھ وہ دن بھر کی مزدوری کے بعد حاصل کرتے تھے اس کا ایک بڑا حصہ غریب،محتاج اور بے کس لوگوں میں تقسیم کردیا کرتے تھے اور وہ کسی سائل کو بھی اپنے در سے ناامید واپس نہیں جانے دیا کرتے تھے"۔نہج البلاغہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی زندگی میں عفت و پاکدامنی،تقوی وطہارت،استغناء وبے نیازی،خشیت وفکر آخرت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔شاہ معین الدین ندوی لکھتے ہیں کہ"آپ کے تقوی اور استغناء کا یہ عالم تھا کہ شدید سردی میں ایک چادر جو مدینے سے لائے تھے وہ اوڑھتے تھے۔ بدن کانپ رہا ہے لیکن امیر المومنین ہونے کے باوجود بیت المال سے اس وجہ سے نہیں لیتے تھے کہ کسی مسلمان کی حق تلفی نہ ہوجائے۔تاریخ الاسلام۔ج/۱"

حقوق کی ادائیگی کی فکر:۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دل میں لوگوں کے حقوق کی فکر ہمہ وقت دامنگیر رہتی تھی۔وہ اس بات سے ہر وقت خوفزدہ رہتے تھے کہ کہیں کسی شخص کی حق تلفی نہ ہوجائے اور اس کی وجہ سے روز قیامت ان کی گرفت ہوجائے اس لئے وہ لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کے سلسلے میں کسی بھی شخص کے اشکال واعتراض کی پرواہ نہیں کیا کرتے تھے۔چنانچہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بیت المال کے حقوق کی تقسیم میں مساوات کی تشہیر کی اور عمل کیا۔ جب کچھ لوگوں نے ان کے عمل تقسیم پر اعتراض کیا تو حضرت علیؓ نے ان سے کہا: کیا آپ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ان لوگوں پر ظلم وناانصافی کرکے حمایت حاصل کروں جن کی ذمہ داری مجھے سونپی گئی ہے۔خدا کی قسم یہ میں اس وقت تک کرتا رہوں گا جب تک یہ دنیا قائم ہے اور جب تک چاند ستارے آسمان میں ہیں۔اگر یہ مال و دولت میری ملکیت ہوتی تب بھی ان میں عدل و انصاف اور مساوات و برابری کا معاملہ کرتا تو کیوں اللہ کے مال کو برابر تقسیم نہ کروں۔نہج البلاغہ/۶۶

حضرت امام بیہقیؒ لکھتے ہیں کہ"حضرت علی علیہ السلام کا وجود رعایا کے لئے رحمت تھا۔ بیت المال کے دروازے غرباؤ مساکین کے لئے کھلے رہتے تھے اور اس میں جو رقم ہوتی تھی نہایت فیاضی کے ساتھ مستحقین میں صرف کردی جاتی تھی۔ذمیوں کے ساتھ نہایت شفقت آمیز برتاؤ کیا جاتا تھا۔خفیہ سازشیں کرنے والوں کے ساتھ ہمیشہ ترحم اور درگزر سے کام لیتے تھے یہاں تک کہ ان کے لطف وکرم اور شفقت ومحبت کو دیکھ کر سازشیں کرنے والے ان کے اخلاق کریمانہ سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ پاتے تھے اور یہ کہنے پر مجبور ہوجاتے تھے کہ وہ لوگ کہتے کہ خدا کی قسم اس عربی نے تو نوشیرواں کی یاد تازہ کردی ہے۔"

نہج البلاغہ کے مولف لکھتے ہیں کہ"حضرت علیؓ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں بھی اپنی ذاتی جائیداد اور مال وزر تمام لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے وقف کردیا کرتے تھے۔ وہ یہ محسوس کرتے تھے کہ ان کے مال و دولت میں غریبوں ،محتاجوں اور مفلوک الحال لوگوں کا بھی حق ہے۔حضرت امام جعفرؒ فرماتے ہیں کہ"رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت تقسیم کیا تو حضرت علی علیہ السلام کے حصے میں زمین کا ایک ٹکڑا آیا آپؓ نے زمین کے اس ٹکڑے میں کنواں کھودا اور اس کا نام ینبع رکھا۔لوگوں نے آپ کو اس کی مبارکبادی تو آپ نے فرمایا کہ اس کے اصل وارث کو بشارت دو۔میں نے اسے خدا کی راہ میں حج کرنے والوں کے نام وقف کردیا ہے۔یہ کبھی فروخت نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی کسی کو ہبہ کی جاسکتی ہے اور نہ یہ وارث میں کسی کو دی جاسکتی ہے۔"نہج البلاغہ۔ص/۶۵

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو لوگوں کے حقوق کی ادئیگی کا اس قدر خیال ہوتا تھا کہ خلیفہ وقت ہونے کی حیثیت سے تمام وسائل اور سہولیات ہونے کے باوجود آپ انتہائی سادہ زندگی گزارتے تھے۔سادہ غذا اور سادہ لباس شروع سے آخر تک آپ کی عادت میں شامل رہا۔جو کی سوکھی روٹی کھاتے تھے اور موٹا سیاہ لمبا کرتا اور اسی قسم کی عبا اور عمامہ زیب تن فرماتے تھے لیکن ملازمین کو عمدہ لباس فراہم کرتے تھے۔ غلاموں اور کنیزوں کو آزاد کرتے تھے۔گھر کے اور ذاتی کام خود کرتے تھے۔بڑی انسانی خوبی یہ تھی کہ آپ معمولی غریب مسلمانوں سے ملتے تھے اور ان کو اپنے قریب بٹھاتے تھے(حضرت علی اردو دائرۃ المعارف اسلامیہ دانش گاہ پنجاب لاہور)

حقوق انسانی کی ادائیگی کی تاکید:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہمیشہ حقوق انسانی کی ادائیگی کی تاکید فرمایا کرتے تھے اس سلسلے میں آپ نے اپنے فرزندارجمند حضرت امام حسن علیہ السلام کو وصیت کرتے ہوئے جس طرح تعلیم دی ہے وہ آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہے اور وہ دستور حیات اور اقدار بشریت کو سمجھنے کے لئے کافی ہے۔آپ فرمایا کرتے تھے"اے میرے لخت جگر اپنے اور دوسروں کے درمیان میں ہر معاملہ میں اپنی ذات کو میزان قرار دو۔جو اپنے لئے نہیں چاہتے وہ دوسروں کے لئے بھی نہیں چاہو۔جس طرح یہ چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھ حسن سلوک ہو اسی طرح دوسروں کے ساتھ بھی تم حسن سلوک سے پیش آؤ۔دوسروں کے لئے وہ بات مت کہو جو اپنے لئے سننا پسند نہیں کرو۔

اپنے کو اپنے بھائی کے لئے اس بات پر آمادہ کرو کہ جب وہ دوستی توڑے تو تم اسے جوڑو۔وہ منہ پھیر لے تو تم آگے بڑھو اور لطف و مہربانی سے پیش آؤ۔ وہ تمہارے لئے کنجوسی کرے تو تم اس پر خرچ کرو، وہ دوری اختیار کرے تو تم اس کے نزدیک ہونے کی کوشش کرو، وہ سختی کرے اور تم نرمی کرو وہ خطا کا مرتکب ہو اور تم اس کے لئے عذر تلاش کرو۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمایا کرتے تھے کہ عدل وانصاف سے دوستوں میں اضافہ ہوتا ہے۔لطف وکرم سے منزلت بڑھتی ہے۔جھک کر ملنے سے نعمت تمام ہوتی ہے۔دوسروں کا بوجھ ہٹانے سے سرداری حاصل ہوتی ہے۔دوسروں کے پسماندگان سے بھلائی کرو تاکہ تمہارے پسماندگان پر بھی نظر شفقت پڑے۔نہج البلاغہ۔ص/۵۶

ایک جگہ آپؓ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ"جس کسی کو اللہ رب العزت دولت وثروت اور مال و اسباب عطا کرے اس کو چاہیئے کہ وہ اسے قرابت داروں کے ساتھ اچھے برتاؤ کے لئے،مہمان نوازی کے لئے،قیدیوں کو رہا کروانے کے لئے اور مصیبت زدوں کی مددکرنے کے لئے استعمال کرے۔اسے غرباء اور قرضداروں کو دینے میں خرچ کرنا چاہیئے۔حق کی ادائیگی میں اور صلہ کی امید میں زحمت اٹھانی چاہیئے،یقینا ان صفات کا حصول اس دنیا کی اعلیٰ ترین عظمت ہے اور اللہ نے چاہا تو اگلی دنیا کے لئے امتیازی کامیابی ہے۔"حضرت علی مرتضیٰ/مسعود حسن۔ص/۹۷

اسی طرح حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے مالداروں اور اصحاب ثروت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ"اللہ رب العزت نے جن لوگوں کو مال و دولت سے نوازا ہے ان کو چاہیئے کہ وہ فلاحی،رفاہی اور سماجی کاموں میں حصہ لیں اور اپنی دولت کا کچھ حصہ ان کاموں کے لئے مختص کریں۔وہ لوگوں کی نصیحت کرتے تھے کہ باہمی تعاون کے تصور پر عمل کریں۔ان کے نزدیک ضرورت مندوں کی مدد اور سہارا دینے کی عادت انسان کے مقام کو بلند کرتی ہے۔ان کا قول ہے کہ تھوڑا دینے میں شرم مت کرو کیوں کہ انکار اس سے بھی چھوٹا ہوتا ہے۔"نہج البلاغہ۔ص/۲۷

وہ معاشرت کی پائیداری و استحکام اور دلی وابستگی کے پختگی پر زور دیتے ہوئے فرماتے تھے کہ"لوگوں سے اس طرح ملو کہ اگر مرجاؤ تو وہ تم پر آنسو بہائیں اور زندہ رہو تو وہ تم سے ملاقات کرنے کے مشتاق رہیں۔"حکم ومواعظ/۶،۷ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی پاکیزہ زندگی اور حیات طیبہ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی زندگی میں حقوق انسانی کی بڑی قدر وقیمت تھی۔انہوں نے اپنی پوری زندگی حقوق انسانی کی محافظت اور اس کی ادئیگی پر لوگوں میں شوق وجذبہ پیدا کرنے میں صرف کردی تھی۔ان کی زندگی کا جائزہ لینے سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے یہاں حقوق انسانی کا مفہوم بہت وسیع ہے۔صرف مادی شیء حقوق انسانی کی تعریف میں نہیں آتی ہے بلکہ ایک معاشرے میں رہ کر آپسی تعلقات کو خوشگوار بنانا ،انسان دوستی،انسانی بیداری اور باہمی معاونت کی فضا قائم کرنا بھی انسانی حقوق میں شمار ہوتا ہے جس کی ادائیگی ایک صحت منداور خوشحال معاشرے کے قیام و بقا کے لئے لازم اور ضروری ہے۔اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی حیات طیبہ کو اختیار کرنے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور غریبوں، محتاجوں، ضرورتمندوں ، بے کسوں اور مفلوک الحال لوگوں کی مدد کرنے کا شوق وجذبہ عطا کرے نیز ایک صالح معاشرہ کی تعمیر وتشکیل میں اہم کردار ادا کرنے کا حوصلہ دے۔آمین ثم آمین

☆☆☆

شیرِ خدا حضرت علیؓ: تاریخِ اسلام کا درخشاں باب

محمد فداءالمصطفیٰ قادری
رابطہ نمبر:9037099731

جس کی قوت دینِ اسلام کی طاقت ٹھہری
وہ علی جس کی رضا حق کی مشیت ٹھہری
کہہ دے کوئی گھیرا ہے بلاؤں نے حسن کو
اے شیرِ خدا بہر مدد تیغ بکف جا

یہ خاکدانِ گیتی آمد ورفت کی ایک مسلسل داستان ہے، جہاں روزانہ بے شمار انسان جنم لیتے ہیں، اپنی زندگی کی مقررہ مدت پوری کرتے ہیں اور پھر داعیِ اجل کی صدا پر لبیک کہتے ہوئے اس دارِ فانی کو الوداع کہہ جاتے ہیں۔مگر وقت کا یہ بے رحم بہاؤ سب کو یکساں طور پر یاد نہیں رکھتا۔جو لوگ اس عالمِ رنگ وبو میں کسی بھی میدان میں نمایاں خدمات انجام دیتے ہیں، تاریخ کے اوراق انہیں مدتِ دراز تک محفوظ کر لیتے ہیں، جبکہ وہ زندگیاں جو مقصد اور اثر سے خالی ہوں، رفتہ رفتہ صفحۂ ہستی سے مٹ جاتی ہیں۔تاریخ کے اوراق پر نظر ڈالیں تو واضح ہوتا ہے کہ کچھ انسانوں نے دنیاوی نظم، معاشرتی بہتری اور انسانی سہولتوں کو اپنی جدوجہد کا محور بنایا، اور کچھ ایسے بھی تھے جنہوں نے اپنی زندگی کو دین کی خدمت، سنت کے استحکام اور اسلام کی اشاعت کے لیے وقف کر دیا۔یہ وہ نفوس تھے جن کے نزدیک دنیا محض قیام گاہ تھی اور اصل توجہ حیاتِ اخروی کی تعمیر پر مرکوز رہی۔اسی نسبت سے وہ دین کے علم بردار بنے اور اپنے بعد فکری و اخلاقی وراثت چھوڑ گئے۔

اسی انسانی ہجوم میں اکثر افراد ایسے گزرے جن میں کوئی نمایاں امتیاز نہ تھا، اور کچھ وہ تھے جنہیں چند صفات کا حصہ ملا؛ مگر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی ذاتِ اقدس ایک ایسی جامع شخصیت کے طور پر سامنے آتی ہے جس میں کمالات کا تنوع بھی ہے اور ہر وصف میں امتیازی شان بھی۔آپ شیرِ خدا بھی ہیں اور رسولِ اکرم ﷺ کے داماد بھی؛ حیدرِ کرار بھی اور ذوالفقار کے مالک بھی۔آپ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے رفیقِ حیات اور حسنینِ کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے شفیق والد ہیں۔آپ کی زندگی سخاوت اور شجاعت، عبادت اور بصیرت، علم اور حلم کا حسین امتزاج ہے۔آپ فاتحِ خیبر بھی ہیں اور فکر و بیان کے میدان میں بھی بے مثال۔یوں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ایسی ہمہ جہت شخصیت کے طور پر جلوہ گر ہوتے ہیں جو محض ایک تاریخی کردار نہیں بلکہ اقدار اور کمالات کا زندہ استعارہ ہیں۔اسی لیے دنیا انہیں مظہرُ العجائب والغرائب کے نام سے یاد کرتی ہے، اور یہ یاد قیامت تک تازہ وتابندہ رہے گی۔

نام ونسب

آپ رضی اللہ عنہ کا نام"علی بن ابی طالب"اور کنیت ابوالحسن وابوتراب"ہے۔آپ رضی اللہ عنہ سرکار اقدس ﷺ کے چچا ابو طالب کے صاحبزادے ہیں یعنی حضورر ﷺ کے چچازاد بھائی ہیں۔آپ رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ کا اسم گرامی فاطمہ بنت اسد بن ہاشم ہے اور یہ پہلی خاتون ہیں جنہوں نے اسلام قبول کیا اور ہجرت فرمائی۔۔آپ کرم اللہ وجہہ الکریم کا سلسلہ نسب اس طرح ہے۔علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔آپ رضی اللہ عنہ واقعہ فیل کے 30سال بعد پیدا ہوئے۔(سیرتِ خلفاء راشدین،ص:251)۔

شجرۂ نسب پدری:حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کریم کا شجرۂ نسب پدری کچھ اس طرح ہے:"علی المرتضی کرم رضی اللہ عنہ بن ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصیٰ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی۔"(طبقات ابن سعد،ج:سوم،ص:150)۔

شجرۂ نسب مادری:حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کریم کا شجرۂ نسب پدری کچھ اس طرح ہے:"فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبد مناف بن قصیٰ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی۔"((طبقات ابن سعد،ج:سوم،ص:150)۔

حلیہ مبارکہ

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا قدمیانہ، رنگ گندمی،آنکھیں بڑی،سینہ چوڑا اور جسم پر بال بکثرت تھے۔آپ ہی ان کے بازو اور پنڈلیوں پر گوشت زیادہ تھا اور جسم مبارک قدرے فربہ تھا۔آپ بھی بیوی کے کندھے چوڑے اور مضبوط تھے اور سر مبارک کے بال قدرے کم تھے۔آپ پیہ کی ریش مبارک گھنی تھی اور جو کوئی آپ ٹا پاہے کے سراپا کو دیکھتا تھا وہ اس میں کھو جاتا تھا۔حضرت علی المرتضی یا سادہ لباس زیب تن فرماتے تھے اور آپ نبی کا لباس دو چادروں سے زیادہ نہ ہوتا تھا۔آپ میلی مولوی سر پر ہمیشہ عمامہ باندھتے تھے۔(تاریخ طبری جلد سوم،ص:360)۔

سرکار ﷺ کی پرورش میں

اور اعلانِ نبوت سے پہلے ہی مولائے کل سید الرسل جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی پرورش میں آئے کہ جب قریش قحط میں مبتلا ہوئے تھے تو حضور ﷺ نے ابو طالب پر عیال کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو لے لیا تھا۔اس طرح حضور ﷺ کے سائے میں آپ رضی اللہ عنہ نے پرورش پائی اور انہیں کی گود میں ہوش سنبھالا، آنکھ کھلتے ہی حضور ﷺ کا جمالِ جہاں آراء دیکھا۔آپ ﷺ ہی کی باتیں سنیں اور آپ ﷺ ہی کی عادتیں سیکھیں۔اس لیے بتوں کی نجاست سے آپ کرم اللہ وجہہ الکریم کا دامن کبھی آلودہ نہ ہو یعنی آپ کرم اللہ وجہہ الکریم نے کبھی بت پرستی نہ کی اور اسی لیے"کرم اللہ تعالیٰ وجہہ"آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہوا۔

آپ کی ہجرت

سرکار اقدس ﷺ نے جب خدائے تعالیٰ کے کے مطابق مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ کی ہجرت کا ارادہ فرمایا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلا کر فرمایا کہ مجھے خدائے تعالیٰ کی طرف سے ہجرت کا حکم ہوچکا ہے لہذا میں آج مدینہ روانہ ہوجاؤں گا۔تم میرے بستر پر میری سبز رنگ کی چادر اوڑھ کر سو رہو۔تمہیں کوئی تکلیف نہ ہوگی قریش کی ساری امانتیں جو میرے پاس کو رکھی ہوئی ہیں ان کے مالکوں کو دے کر تم بھی مدینے چلے آنا۔یہ موقع بڑا ہی خوفناک اور نہایت خطرہ کا تھا۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو معلوم تھا کہ کفار قریش سونے کی حالت میں حضور ﷺ کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں اسی لیے خدائے تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنے بستر پر سونے سے منع فرما دیا ہے۔آج حضور ﷺ کا بستر قتل گاہ ہے لیکن اللہ کے محبوب دانائے خفایا وغیوب جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے اس فرمان سے کہ "تمہیں کوئی تکلیف نہ ہوگی قریش کی امانتیں دے کر تم بھی مدینہ چلے آنا۔"حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو پورا یقین تھا کہ دشمن مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکیں گے میں زندہ رہوں گا اور مدینہ ضرور پہنچوں گا لہذا سرکار اقدس ﷺ کا بستر جو آج بظاہر کانٹوں کا بچھونا تھا وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لیے پھولوں کی سیج بن گیا اس لیے کہ ان کا عقیدہ تھا کہ سورج مشرق کے بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے مگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمان کے خلاف نہیں ہوسکتا۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ میں رات بھر آرام سے ہے سویا صبح اُٹھ کر لوگوں کی امانتیں ان کے مالکوں کو سونپنا شروع کیں اور کسی سے نہیں چھپا۔اسی طرح مکہ میں تین دن رہا پھر امانتوں کے ادا کرنے کے بعد میں بھی کی مدینہ کی طرف چل پڑا۔راستہ میں بھی کسی نے مجھ سے کوئی تعرض نہ کیا یہاں تک کہ میں قبا میں پہنچا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت کلثوم رضی اللہ عنہا کے مکان میں تشریف فرما تھے میں بھی وہی ٹھہر گیا۔(اسد الغابۃ، علی بن ابی طالب،104/4)۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور کشف و کرامات

حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم صاحب کشف وکرامت تھے اور آپ ﷺ کی حیات طیبہ میں اور بعد وصال بھی کئی کرامتوں کا ظہور ہوا۔ذیل میں آپ رضی اللہ عنہ کی چند کرامات اختصار کے ساتھ بیان کی جارہی ہیں۔

بوسیدہ دیوار:حضرت امام جعفر صادق علی اللہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی المرتضی یا ہوی ایک خستہ حال دیوار کے سائے میں بیٹھے کسی مقدمہ کا فیصلہ تاز ہے تھے۔مقدمہ کے دوران لوگوں نے شور مچایا کہ امیر المومنین!یہ دیوار خستہ حال ہے اور ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں یہ گر نہ جائے؟ حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اطمینان سے فرمایا کہ مقدمہ کی کاروائی جاری رکھو اللہ عزوجل بہترین حفاظت فرمانے والا ہے۔پھر آپ کرم اللہ وجہہ الکریم نے انتہائی اطمینان کے ساتھ مقدمہ سنا اور اس مقدمہ کا فیصلہ کرنے کے بعد وہاں سے چل دیئے۔ جیسے ہی آپ کرم اللہ وجہہ الکریم اس دیوار کے سایہ سے اٹھ کر روانہ ہوئے وہ خستہ حال دیوار گر گئی۔(تاریخ الخلفاء، ص:258)۔

سیلاب میں کمی: حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم کے زمانہ خلافت میں ایک مرتبہ نہر فرات میں شدید طغیانی کے باعث سیلاب آگیا جس سے تمام لوگ متاثر ہوئے اور فصلیں برباد ہوگئیں۔لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دادرسی کی درخواست کی۔ آپ اس وقت اٹھ کھڑے ہوئے اور حضور نبی کریم ﷺ کا جبہ مبارک وعمامہ شریف اور چادر پاک زیب تن فرمائی پھر گھوڑے پر سوار ہوئے اور ایک جماعت آپ کے ساتھ روانہ ہوئی جس میں حضرت سیدنا امام حسن اور حضرت سیدنا امام حسین بنی یہ بھی تھے۔حضرت علی المرتضی علی کرم اللہ وجہہ الکریم نہر فرات کے پل پر پہنچے اور اپنے عصا سے نہر فرات کی جانب اشارہ کیا تو نہر کا پانی فوری طور پر کم ہوگیا۔آپ بھی یونین نے دوسری مرتبہ اشارہ فرمایا تو مزید پانی کم ہوگیا۔پھر جب آپ کی اللہ نے تیسری مرتبہ اشارہ فرمایا تو سارا پانی اتر گیا اور سیلاب ختم ہوگیا یہ دیکھ کر لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا امیر المومنین!بس کیجئے اس قدر ٹھیک ہے۔(شواھد النبوۃ صفر 282,283)۔

ایک ساعت میں قرآن ختم کرنا: حضرت علی المرتضی مالی ان کو اللہ عزوجل نے یہ قوت عطا فرمائی تھی کہ آپ الایہ گھوڑے پر سواری کے وقت ایک رکاب میں پاؤں ڈالتے تو قرآن مجید شروع کرتے اور دوسرے رکاب میں پاؤں ڈالنے تک آپ کی یہ قرآن مجید ختم کر لیا کرتے تھے۔(شواھد النبوۃ،ص:280)۔

مدفن امام حسین رضی اللہ عنہ سے آگاہی: حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم کے ہمراہ سفر کررہے تھے کہ ہمارا گزر اس جگہ سے ہوا جہاں آج امام حسین بھی کنبد کی قبر مبارک ہے۔آپ بھی اللہ نے فرمایا اس جگہ آنے والے دور میں آل رسول سے یم کا ایک قافلہ قیام کرے گا اور اس جگہ ان کے اونٹ بندھے ہوئے ہوں گے اور اسی میدان میں جوانانِ اہل بیت می بنیم کی شہادت ہوگی اور یہ جگہ شہیدوں کا مدفن بنے گی اور زمین وآسمان ان لوگوں پر روئیں گے۔(شواھد اھر و صفر،ص:386)۔

بینائی جاتی رہی:حضرت علی المرتضی علی ان کی خدمت میں ایک شخص آپ بڑی طیبہ کے مخالفین کا جاسوس بن کر رہتا تھا اور آپ کی ان کی خفیہ باتوں کی اطلاعات آپ کی الیون کے مخالفین کو پہنچاتا رہتا تھا۔ایک دن آپ طی نرینہ نے اس سے اس بارے دریافت کیا تو اس نے قسمیں کھانا شروع کر دیں اور اپنی بے گناہی کا یقین دلانا شروع کر دیا۔ حضرت علی المرتضی علی نے اس کی دیدہ دلیری دیکھ کر جلال میں آگئے اور فرمایا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ عزوجل تیری آنکھوں کی بینائی چھین لے۔ چند دن ہی گزرے تھے کہ اس شخص کی آنکھوں کی بینائی جاتی رہی اور وہ نابینا ہوگیا اور لوگ اسے لاٹھی پکڑا کر چلاتے تھے۔(شواھد النبوۃ صفر 229)۔

فضیلت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم بروئے احادیث:

حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم کی فضیلت کے بارے میں متعدد احادیث مروی ہیں اور حضور نبی کریم ﷺ نے کئی مواقع پر آپ رضی اللہ عنہ کے فضائل بیان فرمائے۔ ذیل میں چند احادیث بطور نمونہ پیش کی جارہی ہیں۔

مومن بغض نہیں رکھتا: ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ منافق علی رضی اللہ عنہ سے محبت نہیں رکھتا اور مومن علی رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھتا۔(سنن الترمذی)۔

علی رضی اللہ عنہ سے محبت، اللہ سے محبت ہے:حضور نبی کریم ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے علی رضی اللہ عنہ سے دشمنی مول لی اس نے مجھ سے دشمنی مول لی اور جس نے مجھ سے دشمنی مول لی اس نے اللہ سے دشمنی مول لی۔(تاریخ التلفاء،ص:935)۔

شہر علم کا دروازہ:حضور نبی کریم ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا کہ جس نے علی رضی اللہ عنہ کو برا کہا بلاشبہ اس نے مجھے برا کہا اور میں علم کا شہر ہوں اور علی رضی اللہ عنہ شہر علم کا دروازہ ہے۔(مستدرک الحاکم جلد چہارم کتاب مرقۃ اصحابہ انا مہ یہ العلم حدیث 3994)۔

میں اور علی ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تمام لوگ مختلف درختوں کی شاخیں ہیں جبکہ میں اور علی ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔(تاریخ اطلاعاء ،صفحہ:832)۔

علی رضی اللہ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔ (تاریخ الطلعاء، صفحہ249)۔

تو میرا ہے میں تیرا ہوں:حضور نبی کریم سے ہم نے حضرت علی المرتضی علی علیہ کے متعلق فرمایا تو میرا ہے اور میں تیرا ہوں۔(صحیح بخاری جلد دوم کتاب المناقب باب مناقب علی یا حدیث 897)۔

مردوں میں سب سے زیادہ محبت: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ حضور نبی کریم ﷺ کو سب سے زیادہ محبت کس سے تھی؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے۔سوال کرنے والے نے پوچھا حضور نبی کریم ﷺ مردوں میں کس سے زیادہ محبت رکھتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضرت علی المرتضی کی لی ہے۔(جامع ترندی جلد دوم)۔

فضیلت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم بز زبانِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی فضیلت کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بے شمار اقوال ہیں اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شرعی وفقہی مسائل میں آپ رضی اللہ عنہ سے برجوع کرتے تھے۔ذیل میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چند اقوال یہاں بطور نمونہ پیش کئے جارہے ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا چہرہ علیؓ کو تکنا: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں:"میرے والد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اکثر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے چہرے کو غور سے دیکھا کرتے تھے میں نے ایک مرتبہ وجہ پوچھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کو دیکھنا بھی عبادت ہے"۔(ابن عساکر بحوالہ تاریخ دمشق، حدیث:167)۔

حضرت عمر فاروقؓ کا قول: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:"حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو تین بہترین فضیلتیں ایسی عطا کی گئیں جن میں سے ایک بھی اگر مجھے مل جاتی تو وہ میرے نزدیک دنیا سے زیادہ محبوب ہوتی"۔لوگوں نے پوچھا کہ وہ تین فضیلتیں کون سی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:"پہلی فضیلت یہ کہ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا کا نکاح ان سے کیا۔دوسری فضیلت یہ ہے کہ ان دونوں کو مسجد میں رکھا اور جو کچھ انہیں وہاں حلال ہے مجھے حلال نہیں۔ تیسری فضیلت یہ کہ غزوہ خیبر کے دن انہیں علم عطا فرمایا"۔(البدایہ والنہایہ، صفحہ:446)۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا قول: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:"ہم میں بہترین رائے رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ ہیں اور ہم میں بہترین قاری ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں"۔(مستدرک الحاکم جلد سوم حدیث:5328)۔اس طرح سے علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کریم کی بے شمار فضیلتیں احادیث نبوی ﷺ اور اقوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ملتی ہے بس ہمیں اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔اور اگر حقیقی معنوں میں کسی نے علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کریم کو جان لیا اور ان کی زندگی کو اپنے لیے سرمایہ سمجھ کر اس عمل پیرا ہوا تو اس کی دنیا بھی سنور جائیگی اور آخرت بھی کیوں کہ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:"جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے علی رسے دشمنی مول لی اس نے مجھ سے دشمنی مول لی اور جس نے مجھ سے دشمنی مول لی اس نے اللہ سے دشمنی مول لی"۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی سیرت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان جیسا بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین

'ٹھنڈی بھجیا' پر جبل پور میں وبال، کہاسنی کے دوران جین برادری پر قابل اعتراض تبصرے سے کشیدگی

3 رجنوری: جبل پور کے کمانیا گیٹ علاقے میں جمعہ کی دیر رات زبردست وبال مچ گیا۔ یہاں کے مشہور بڑکل سویٹس میں بھجیا کھانے گئے ایک تاجر کی کاؤنٹر پر بیٹھے منیجر سے کہاسنی ہوگئی جس کے بعد منیجر نے دیگر اسٹاف کو بلایا اور تاجر کی پٹائی کردی۔ الزام یہ بھی ہے کہ اس دوران جین برادری کے خلاف قابل اعتراض تبصرے بھی کئے گئے۔ جس کے بعد کچھ ہی دیر میں جین برادری کے سینکڑوں لوگ دکان پر پہنچ گئے۔ وہیں اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچی۔ ہنگامہ بڑھتا دیکھ کر پولیس نے حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کردیا۔

خبروں کے مطابق راج کمار جین نامی تاجر نے بھجیا گرم نہ ہونے کی بات کہی تھی جس کو لے کر دکان پر بیٹھے ملازم نے بحث کرنا شروع کردی۔ دیکھتے ہی دیکھتے دونوں کے درمیان بحث شدت اختیار کرگئی اور فریقین کے درمیان تنازع اس قدر طول پکڑ گیا کہ بڑکل سویٹس کے ملازمین نے اپنے دیگر ساتھیوں کو بلا کر گاہک کی پٹائی کروادی۔ الزام ہے کہ اس دوران جین برادری کے خلاف بھی قابل اعتراض الفاظ کہے گئے جس کی وجہ سے معاملہ سنگین ہوگیا۔

مار پیٹ کے کچھ ہی دیر بعد جین سماج کے سینکڑوں لوگ موقع پر جمع ہوگئے اور جین برادری کے خلاف توہین آمیز تبصرہ کرنے والے کو حوالے کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کرنے لگے۔ بڑکل سویٹس کے باہر جمع ہونے والے سینکڑوں لوگوں سے بچنے کے لیے مبینہ طور پر مار پیٹ رنے والے لڑکوں نے اسی دکان میں چھپ کر اپنی جان بچائی۔ دو فریقوں کے درمیان تنازع کی خبر پا کر کئی تھانوں کی پولیس فورس بھی موقع پر پہنچ گئی۔

بڑھتی ہوئی کشیدگی کو دیکھتے ہوئے جین برادری کے لوگوں نے پولیس کے خلاف بھی نعرے بازی شروع کردی۔ بے قابو بھیڑ پر قابو پانے کے لیے پولیس نے لاٹھیوں کا سہارا لیا اور وہاں موجود بھیڑ پر لاٹھی برسانا شروع کردی۔ پولیس اور جین برادری کے درمیان کافی دیر تک کشیدگی برقرار رہی۔ لاٹھیوں سے مسلح پولیس اہلکار کمانیا گیٹ سے لے کر کھویا منڈی اور بڑا فوارہ تک لاٹھی چارج کرتے رہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ جین برادری پر ہوئے لاٹھی چارج میں کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔

وہیں معاملے میں پولیس نے 3 ملزمین کو حراست میں لینے کے ساتھ ہی پورے معاملے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ سیکورٹی کے پیش نظر علاقے میں پولیس فورس کو تعینات کردیا گیا ہے۔ جبل پور کا کمانیا گیٹ اور بڑا فوارہ علاقہ انتہائی حساس ہے اور اس علاقے میں ہزاروں جین خاندان آباد ہیں۔ اس سے قبل بھی اس علاقے میں جین برادری اور دیگر برادریوں کے درمیان پرتشدد جھڑپیں اور گروہی تصادم جیسے حالات پیدا ہو چکے ہیں۔

اردو زبان کی تہذیب اور شائستگی اردو کے ہی الفاظ سے ممکن: پروفیسر طاہر محمود

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) معروف اردو شاعر، فکشن نگار اور براڈ کاسٹر رفعت سروش کی ادبی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے مایہ ناز قانون داں پروفیسر طاہر محمود نے کہا کہ اردو کو اگر آسان کیا جائے تو وہ ہندی ہوجاتی ہے۔ اردو زبان کی تہذیب اور شائستگی تبھی رہے گی جب اردو کے ہی الفاظ استعمال کیے جائیں۔

یہ بات انہوں نے سوشل کاؤنسلرس اور انجمن فکر رفعت سروش کی جانب سے منعقدہ 'جشن رفعت سروش) 'صد سالہ تقریب) کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔

مسٹر محمود نے رفعت سروش کی ادبی، صحافتی اور شاعرانہ خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ رفعت سروش کا نام سنا کرتے تھے لیکن ان سے ملاقات 'وودھ بھارتی ' کے تعلق سے ہوئی جب میں اقلیتی کمیشن کا چیرمین تھا۔ وہ مجھ سے کافی بڑے تھے لیکن میرا احترام یوں کرتے تھے جیسے میں ان سے بڑا ہوں۔ انہوں نے طویل گفتگو سے احتراز کرتے ہوئے ایک انٹرویو پیش کیا جس میں ان کے نثری سوالوں کا رفعت سروش نے منظوم جواب پیش کیا تھا۔ تسمیہ فاونڈیشن کے چیرمین ڈاکٹر سید فاروق جنہوں نے اپنی صدارت طاہر محمود صاحب کے سپرد کردی تھی، کہا کہ اردو ایک ایسی خوبصورت زبان ہے جس میں شعری پیکر میں بڑی سے بڑی بات دو مصرعوں میں سمیٹ لینے کا ہنر موجود ہے۔

مہمان ذی وقار پروفیسر خالد محمود نے رفعت سروش کی حیات وخدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اگر رفعت سروش کو کسی نے نہیں دیکھا تو کچھ نہیں دیکھا میں نے رفعت سروش کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ اگر کسی نے ان کی نثر نہیں پڑھی تو کچھ نہیں پڑھا۔ ایسی خوبصورت، لاجواب، شگفتہ نثر لکھنے والے ہمارے عہد میں کم ہیں۔

اس موقع پر 'رجنی گندھا ' کے عنوان سے رفعت سروش کی غزلوں اور نظموں پر مبنی ایک کتاب کی رسم اجراء بھی عمل میں آئی، جسے ڈاکٹر شبانہ نذیر نے دیوناگری میں پیش کیا ہے۔

پروفیسر رحمٰن مصور نے اس کتاب کے حوالے سے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان سے محبت کرنے والوں کے لیے جو اردو رسم الخط سے واقف نہیں ہیں، یہ کتاب ایک تحفہ ہے۔ اس پروگرام کے تین حصے تھے پہلے حصے میں رفعت سروش کے اہل خانہ نے اپنے تاثرات پیش کیے۔

ڈاکٹر شبانہ نذیر نے افتتاحی کلمات میں اپنے والد کی شخصیت، فن اور خدمات پر مختصر مگر جامع انداز میں روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ شعر ونثر کی کئی اصناف پر طبع آزمائی کرنے کے ساتھ ساتھ آل انڈیا ریڈیو سے 39 سال تک وابستگی رہی۔ انہوں نے ہر جگہ اپنے ہنر کا لوہا منوایا۔

ان کے دونوں صاحبزادوں نے بھی اپنے والد کو اپنے اپنے انداز میں خراج عقیدت پیش کیا۔ نوید سروش نے ایک آڈیو ویژول اور جاوید سروش نے والد کی یادوں پر مبنی تاثرات پیش کیے۔

بھوپال سے ڈاکٹر رضیہ حامد نے ایک مضمون ارسال کیا تھا جسے محترمہ عذرا نقوی نے پڑھ کر سنایا۔

اس سیشن کی خوبصورت نظامت ڈاکٹر شفیع ایوب نے کی اس کے بعد ڈاکٹر اوشین بھاٹیہ کی دلنشیں آواز میں غزلوں کا ایک خوب صورت پروگرام پیش کیا گیا۔

کانگریس کی 'منریگا بچاؤ' ملک گیر مہم 8 جنوری سے

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) کانگریس پارٹی 8 جنوری سے ملک بھر میں 'منریگا بچاؤ ' مہم کا آغاز کرے گی۔ یہ ملک گیر احتجاجی مہم 45 دن تک جاری رہے گی، جس کے دوران مختلف نوعیت کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے ہفتہ کے روز پارٹی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منریگا کی جگہ لایا گیا نیا قانون مزدوروں کے حقوق سلب کرتا ہے اور حق پر مبنی روزگار کے تصور پر کاری ضرب ہے، جسے کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کا مقصد منریگا جیسی روزگار کی ضمانت فراہم کرنے والی اسکیم کو ختم کرنا ہے، اسی لیے کانگریس ورکنگ کمیٹی نے پورے ملک میں 'منریگا بچاؤ ' مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مہم کے پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 8 جنوری سے تمام ریاستوں میں میٹنگیں ہوں گی، جن میں ریاستی سطح کے قائدین اور انچارج شریک ہوں گے۔ دس جنوری کو تمام اضلاع میں پریس کانفرنسیں کرکے پنچایتی راج کو ختم کرنے کی سازش کو بے نقاب کیا جائے گا۔ 11 جنوری کو تمام اضلاع میں مہاتما گاندھی یا بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے کے سامنے ایک روزہ بھوک ہڑتال کی جائے گی، جبکہ 12 سے 29 جنوری تک ہر پنچایت میں چوپالیں منعقد کی جائیں گی۔ وینو گوپال نے بتایا کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی جانب سے تمام گرام پردھانوں کو خطوط ارسال کیے جائیں گے۔ 30 جنوری کو وارڈ اور بلاک سطح پر پروگرام ہوں گے، 31 جنوری سے 6 فروری تک ضلع مجسٹریٹ دفاتر کے باہر دھرنے دیے جائیں گے، جبکہ 7 سے 15 فروری کے درمیان اسمبلیوں اور راج بھون کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ اس کے بعد 16 سے 25 فروری کے درمیان بڑی ریلیاں بھی نکالی جائیں گی۔

مالویہ اور واجپئی سب کے لیے مشعلِ راہ: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ بھارت رتن مدن موہن مالویہ اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے اپنی پوری زندگی ہندوستان کے لیے وقف کرکے ایسے کام کیے جو ہم سب کے لیے باعثِ تحریک ہیں۔

محترمہ گپتا نے ہفتہ کو دہلی اسمبلی کے ایوان میں مسٹر واجپئی اور مالویہ کی تصاویر کی نقاب کشائی کے بعد منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا آج واقعی ایک اہم دن ہے، جب ملک کی دو عظیم ہستیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا رہا ہے، جنہوں نے اپنا سب کچھ وطن کے لیے قربان کرکے ایسے کام کیے جو ہم سب کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ ملک کی تعمیر میں ان کی خدمات، ان کی جدوجہد اور ان کے خیالات کو آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اسمبلی میں ان کی تصاویر کو جگہ ملنا آج کی نسل کی جانب سے ان کے قدموں میں نذرانہ عقیدت ہے۔

انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے اپنی مختلف منصوبہ بندیوں کے ذریعے ملک کو آگے بڑھانے کا کام کیا۔ دریاؤں کو جوڑنے کے ساتھ ساتھ ریاستوں کی سڑکوں کو جوڑنے کے لیے جو ترقیاتی اقدامات انہوں نے شروع کیے، وہ حقیقی معنوں میں ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے میں مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ان مادر وطن کے سپوتوں کو بھارت رتن سے سرفراز کیا۔

اس سے قبل دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ اس باوقار ایوان میں دو عظیم شخصیات کی تصاویر کی نقاب کشائی ہونا ہم سب کے لیے خوشی کا لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مالویہ ہندوستان کی روح کے معمار تھے۔ وہ تعلیم، ثقافت اور قومی شعور کے علمبردار تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ ملک کی تعمیر اقتدار سے نہیں بلکہ اقدار (سنسکار) سے ہوتی ہے۔ مہامنا مالویہ نے غلامی کے دور میں ملک کو تعلیم یافتہ بنانے کا بیڑا اٹھایا اور 1916 میں کاشی ہندو یونیورسٹی کی بنیاد رکھی، جو آج بھی ایشیا کی سب سے بڑی رہائشی یونیورسٹی ہے۔ مہامنا کا دہلی اسمبلی سے ایک خاص رشتہ رہا ہے۔ وہ 1910 سے 1930 تک مرکزی قانون ساز اسمبلی اور امپیریل لیجسلیٹو اسمبلی کے رکن رہے۔ دہلی اسمبلی ملک کی پہلی پارلیمنٹ ہے اور مہامنا کے 440 خطابات آج بھی اسی ایوان میں گونجتے ہیں۔

انہوں نے کہا "ہم اٹل بہاری واجپئی کی پیدائش کی صد سالہ تقریبات منا رہے ہیں، جو جمہوریت کی وقار کی علامت تھے۔ ان کے خیالات میں شائستگی تھی اور اقتدار میں رہتے ہوئے بھی وہ حساسیت اور انسان دوستی کی مثال تھے۔"

اس موقع پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے "بھارت ماتا " کے عنوان سے شائع ہوئی ایک خصوصی کافی ٹیبل بک کا بھی اجرا کیا۔

اراولی رِج میں سڑک کی تعمیر: ڈی ڈی اے کی سپریم کورٹ سے اجازت کی درخواست

نئی دہلی 3 رجنوری: دہلی ترقیاتی اتھارٹی (ڈی ڈی اے) نے اراولی رِج کے علاقے میں سڑک کی تعمیر کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ اتھارٹی نے عدالت عظمیٰ میں داخل اپنی درخواست میں 473 درختوں کو کاٹنے یا دوسری جگہ منتقل کرنے اور 2519 چھوٹے پودوں کو ہٹا کر متبادل مقامات پر لگانے کی اجازت طلب کی ہے۔ یہ سڑک مرکزی مسلح پولیس فورسز کے طبی علوم کے ادارے اور مرکزی مسلح پولیس فورسز کے لیے قائم اسپتال تک رسائی کو آسان بنانے کے مقصد سے تجویز کی گئی ہے۔ ڈی ڈی اے کے مطابق مجوزہ سڑک کی تعمیر کے لیے مورفولوجیکل رِج کے 0.79 ہیکٹیئر رقبے میں کام کیا جائے گا، جبکہ مجموعی طور پر 2.97 ہیکٹیئر جنگلاتی زمین کے استعمال کی اجازت مانگی گئی ہے۔ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ ابتدائی مرحلے میں اس منصوبے کے لیے 3.6 ہیکٹیئر جنگلاتی زمین درکار بتائی گئی تھی، تاہم ماحولیاتی اثرات کو کم سے کم رکھنے کے لیے منصوبے میں ترمیم کی گئی اور مطلوبہ رقبہ گھٹا دیا گیا ہے۔ اتھارٹی نے عدالت کو یہ بھی بتایا ہے کہ ماحولیاتی تلافی کے طور پر دہلی کے دوارکا علاقے کے دھولسیرس میں 3.68 ہیکٹیئر زمین پر نئے درخت لگائے جائیں گے۔ ڈی ڈی اے کا دعویٰ ہے کہ منصوبے کا ڈیزائن اس انداز سے تیار کیا گیا ہے کہ کم سے کم جنگلاتی علاقہ متاثر ہو اور سبز احاطے کا توازن برقرار رکھا جاسکے۔ یہ معاملہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب 29 دسمبر کو سپریم کورٹ نے اراولی پہاڑیوں کی تعریف سے متعلق اپنے سابقہ احکامات کو عارضی طور پر معطل کردیا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ یہ ایک حساس موضوع ہے اور اس پر مزید وضاحت کی ضرورت ہے، کیونکہ ماہرین کی کمیٹی کی رپورٹ اور عدالت کے سابقہ مشاہدات کی مختلف تشریحات کی جا رہی ہیں۔ اس معاملے کی سماعت چیف جسٹس سوریا کانت کی قیادت میں تین رکنی بنچ نے کی، جس میں جسٹس جے کے ماہیشوری اور جسٹس اے جی مسیح بھی شامل تھے۔ بنچ نے از خود نوٹس پر درج مقدمے، اراولی پہاڑیوں اور ان کی تعریف سے جڑے مسائل، میں نوٹس جاری کرتے ہوئے اگلی سماعت 21 جنوری کو مقرر کی ہے۔ عدالت نے اپنے حکم میں واضح کیا ہے کہ جب تک ایک نئی اعلیٰ سطحی ماہر کمیٹی تشکیل نہیں دی جاتی، اس وقت تک سابقہ کمیٹی کی سفارشات اور عدالت کے پرانے احکامات نافذ العمل نہیں ہوں گے۔ سپریم کورٹ کا موقف ہے کہ کسی بھی حتمی فیصلے سے قبل سائنسی، ماحولیاتی اور ارضیاتی پہلوؤں کا جامع جائزہ لینا ناگزیر ہے۔

دہلی کی ہوا کا معیار بہتر، آئی ایم ڈی نے یلو الرٹ جاری کیا

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) دارالحکومت میں ہفتہ کی صبح ہوا کے معیار میں معمولی بہتری ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے صبح کے وقت گھنے دھند کی وجہ سے 'یلو الرٹ' جاری کیا۔ اس دھند کی وجہ سے مرئیت متاثر ہوئی۔

صبح تقریباً 8 بجے قومی راجدھانی میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 235 ریکارڈ کیا گیا۔ آنند وہار میں اے کیو آئی 248، روہنی 270، آئی ٹی او 219 اور اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں 148 ریکارڈ کیا گیا۔

جیل میں سابق آئی پی ایس امیتابھ ٹھاکر کی بھوک ہڑتال، گرفتاری کے سی سی ٹی وی فوٹیج پر تنازعہ

3 رجنوری: انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے سابق افسر امیتابھ ٹھاکر دیوریا جیل میں یکم جنوری سے بھوک ہڑتال کر رہے ہیں۔ اس دوران جمعہ کے روز سی جے ایم کورٹ میں پیشی کے دوران انہوں نے شاہجہاں پور سے اپنی گرفتاری کے وقت کا سی سی ٹی وی فوٹیج اور سی ڈی آر فراہم نہ کئے جانے پر سخت احتجاج درج کرایا۔ ٹھاکر نے الزام لگایا ہے کہ چیف سیکریٹری جان بوجھ کر فوٹیج غائب کر رہے ہیں تاکہ قصوروار پولیس اہلکاروں کو بچایا جاسکے۔ یہ معاملہ 1999 میں تعیناتی کے دوران زمین خرید وفروخت کے سلسلے میں دھوکہ دھڑی کے الزامات سے متعلق ہے۔ پولیس نیا نہیں 9-10 دسمبر کی رات شاہجہاں پور میں ٹرین سے اس وقت گرفتار کیا تھا جب وہ دہلی جا رہے تھے۔

عدالتی احاطے میں امیتابھ ٹھاکر نے میڈیا سے کہا کہ انہوں نے چیف سیکریٹری کو خط لکھ اپنی گرفتاری سے متعلق ثبوت مانگے تھے لیکن انہیں پریشان کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے صاف کہا کہ جب تک سی سی ٹی وی فوٹیج نہیں ملے گی ان کی بھوک ہڑتال جاری رہے گی۔ انہیں عدالت پر پورا بھروسہ ہے وہاں سے انصاف ملے گا۔ ٹھاکر کے مطابق گرفتاری کے طریقے اور حقوق انسانی کی خلاف ورزی کی بات رکھنے کے لئے یہ فوٹیج ضروری ہیں۔ ٹھاکر کے وکیل ابھیشیک شرما نے بتایا کہ یہ معاملہ 1999 سے چل رہا ہے لیکن اب تک جانچ میں کچھ ٹھوس نہیں مل پایا ہے۔ وکیل دفاع نے عدالت سے پوری جانچ کی نگرانی کرنے اور جانچ افسر (آئی او) کو دستاویزات کے ساتھ بلانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے بعد عدالت نے نوٹس لیتے ہوئے جانچ افسر کو ہفتے کے روز ہونے کا حکم دیا تھا۔

1999 سے جاری تنازع کے مطابق امیتابھ ٹھاکر دیوریا میں پولیس سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر تعینات تھے۔ الزام ہے کہ انہوں نے عہدے کا فائدہ اٹھا کر نوتن ٹھاکر کے نام پر انڈسٹریل ایریا میں زمین الاٹ کرائی اور 2002 میں اسے فروخت کردیا۔ اس سلسلے میں سماجی کارکن سنجے شرما کی شکایت پر درج معاملے میں انہیں دسمبر میں شاہجہاں پور سے گرفتار کیا گیا تھا۔ تب سے وہ جیل میں ہیں اور ان کی ضمانت عرضی پر سماعت جاری ہے۔

آلودہ پانی معاملہ: اندور میونسپل کارپوریشن کمشنر دلیپ یادو کو ہٹایا گیا

3 رجنوری: وزیر اعلیٰ موہن یادو نے اندور میں پینے کے آلودہ پانی سے ہونے والی اموات کے سلسلے میں میونسپل کارپوریشن کمشنر دلیپ کمار یادو کو ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے یہ معلومات ایک ایکس پوسٹ میں شیئر کیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بھگیرتھ پورہ، اندور میں پینے کے آلودہ پانی سے پیش آنے والے واقعہ میں ریاستی حکومت لاپرواہی برداشت نہیں کرے گی۔ اس سلسلے میں سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر روہت سیسونیا اور پی ایچ ای کے انچارج سپرنٹنڈنٹ انجینئر سنجیو سریواستو کو معطل کردیا گیا ہے۔

اندور کے مقامی باشندوں نے دعویٰ کیا ہے کہ شہر کے بھاگیرتھ پورہ علاقے میں آلودہ پینے کے پانی کی وجہ سے ہونے والی الٹی اور اسہال کے پھیلنے سے چھ ماہ کے بچے سمیت 15 افراد کی موت ہوگئی۔ تاہم محکمہ صحت نے اس دعوے کی تصدیق نہیں کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے چیف سکریٹری اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ آلودہ پینے کے پانی کے معاملے میں ریاستی حکومت کے اقدامات کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات فراہم کیں۔ اس سے پہلے، ایک اور پوسٹ میں، سی ایم موہن یادو نے لکھا، "اندور میں پینے کے آلودہ پانی کی فراہمی کے افسوسناک واقعے کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے بعد، ہم ریاست کے دیگر علاقوں میں بھی اصلاحی اقدامات کر رہے ہیں۔ ہم نے متعلقہ حکام کو اس کے لیے ایک مقررہ پروگرام تیار کرنے کی ہدایت دی ہے۔"

وزیر اعلیٰ نے تمام سولہ میونسپل کارپوریشنوں کے میئرز، چیئرپرسنز اور کمشنروں کے ساتھ ساتھ ضلع کلکٹروں، محکمہ صحت، شہری ترقیات، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور دیگر متعلقہ ہیڈ کوارٹرز سطح کے افسران کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کی اور صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد ضروری ہدایات جاری کیں۔

کانگریس کے 'منریگا بچاؤ سنگرام' کا آغاز، جے رام رمیش نے نئے قانون کو دیہی ہندوستان کے خلاف قرار دیا

3 رجنوری: کانگریس نے منریگا بچانے کی مہم کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی، جس میں پارٹی کے سینئر لیڈر جے رام رمیش اور جنرل سکریٹری تنظیم کے سی وینو گوپال نے مرکزی حکومت کے نئے قانون پر سخت اعتراضات اٹھائے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ نیا قانون دیہی ہندوستان کے مفادات کے خلاف ہے اور اس سے منریگا کے تحت حاصل روزگار کا قانونی حق ختم ہو جاتا ہے، جبکہ کے سی وینو گوپال نے الزام لگایا کہ یہ قانون منریگا جیسے مانگ پر مبنی پروگرام کو ختم کرنے کی منظم کوشش ہے جو کروڑوں دیہی خاندانوں کے لیے سہارا رہا ہے۔

جے رام رمیش نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ منریگا بچاؤ مہم نہیں بلکہ منریگا بچاؤ سنگرام (جدوجہد) ہے، جس کا مقصد دیہی روزگار کے قانونی اور آئینی حق کو بچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سنگرام آٹھ جنوری سے شروع ہو کر پچیس فروری تک چلے گا اور اس کی نوعیت دہلی تک محدود نہیں ہوگی بلکہ پنچایت، بلاک، ضلع اور ریاستی سطح پر منظم انداز میں آگے بڑھے گی۔

جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ پارلیمنٹ سے حال ہی میں منظور کیا گیا نیا قانون منریگا کی روح کے خلاف ہے۔ ان کے مطابق اس قانون میں واحد ضمانت مرکزیت کی ہے، نہ کہ روزگار کی۔ انہوں نے کہا کہ منریگا کے تحت روزگار ایک قانونی اور آئینی حق تھا، جبکہ نئے قانون میں یہ حق ختم کردیا گیا ہے اور فیصلہ مرکز کے ہاتھ میں دے دیا گیا ہے کہ کہاں، کس ریاست میں اور کن پنچایتوں میں کام ہوگا۔ انہوں نے پنچایتوں کو مختلف زمروں میں تقسیم کرنے کے منصوبے کو بھی شدید مرکزیت کی مثال قرار دیا۔

انہوں نے یاد دلایا کہ منریگا قانون دو ہزار پانچ میں منظور ہوا اور اگرچہ اس میں پانچ سال کے اندر ملک بھر میں نفاذ کی بات تھی، لیکن اس وقت کی حکومت نے تین برس میں ہی تمام اضلاع میں اسے نافذ کردیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نئے قانون میں یہ بنیادی شق ہی ختم کر دی گئی ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ اب منریگا پورے ملک میں یکساں طور پر نافذ نہیں رہے گا بلکہ مرکز کی مرضی پر منحصر ہوگا۔

جے رام رمیش نے مالی پہلو پر بات کرتے ہوئے کہا کہ نئے قانون کے تحت ساٹھ فیصد رقم مرکز اور چالیس فیصد رقم ریاستوں کو دینی ہوگی، جو آئین کے متعلقہ دفعات کی خلاف ورزی ہے کیونکہ اس طرح کا فارمولہ ریاستوں کی رضامندی کے بغیر مسلط نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ جن ریاستوں میں اب تک مکمل رقم مرکز سے آتی تھی، وہاں ریاستی حکومتوں پر ہزاروں کروڑ کا اضافی بوجھ پڑے گا، جس کے ذرائع واضح نہیں ہیں۔

کانگریس کے جنرل سکریٹری تنظیم کے سی وینو گوپال نے کہا کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ملک بھر میں منریگا بچاؤ سنگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے مطابق نیا قانون منریگا جیسے مانگ پر مبنی غربت مٹاؤ پروگرام کو ختم کرنے کی کوشش ہے، جو دنیا بھر میں سراہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال کروڑوں دیہی خاندان منریگا کے تحت کام حاصل کرتے ہیں اور بحران کے وقت یہی اسکیم غریبوں کے لیے سب سے مضبوط سہارا بنتی ہے۔ دریں اثنا، سی وینو گوپال نے خبردار کیا کہ نئے قانون کے تحت روزگار اب حق نہیں رہا بلکہ سرکاری اجازت بن چکا ہے۔ اگر کسی پنچایت کو مرکز منتخب نہ کرے تو وہاں کے لوگوں کو کام کا کوئی حق حاصل نہیں ہوگا، چاہے غربت یا مجبوری کتنی ہی شدید کیوں نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کی حد اور مخصوص الاٹمنٹ کے ذریعے قانونی حق کو خاموشی سے ختم کیا جا رہا ہے۔

جے رام رمیش نے کہا کہ یہ قومی سطح کا سنگرام ہوگا، جس میں مختلف سیاسی جماعتیں، مزدور تنظیمیں اور شہری ادارے شامل ہوں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جس طرح کسان تحریک کے نتیجے میں متنازع قوانین واپس لیے گئے، اسی طرح یہ سنگرام بھی کامیاب ہوگا اور منریگا کو اس کی اصل شکل میں واپس لایا جائے گا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 4 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں:

1604: شہزادہ سلیم کو بغاوت کی ناکامی کے بعد شہنشاہ اکبر کے سامنے پیش کیا گیا۔
1643: عظیم ماہر طبیعیات اور ریاضی داں سر آئزک نیوٹن کی پیدائش ہوئی۔
1809: نابینا افراد کو لکھنے پڑھنے میں مدد دینے والے رسم الخط کے موجد لوئس بریل کی پیدائش ہوئی۔
1906: پرنس آف ویلز نے کلکتہ میں وکٹوریہ میموریل ہال کا سنگ بنیاد رکھا۔
1931: مشہور ہندستانی اداکارہ نروپا رائے کی پیدائش ہوئی۔
1948: جنوب مشرقی ایشیائی ملک برما (میانمار) نے برطانیہ سے آزادی حاصل کی۔
1958: نیوزی لینڈ کے سر ایڈمنڈ ہلیری قطب جنوبی پر پہنچے۔ ہلیری اور ان کی ٹیم نے خراب موسم میں تقریباً 113 کلومیٹر کا سفر کیا۔
1964: پہلا ڈیزل لوکوموٹیو وارانسی لوکوموٹیو ورکس میں تیار ہوا۔
1966: 1965 کی جنگ کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سربراہی اجلاس تاشقند میں شروع ہوا، جس میں ہندوستان کی طرف سے وزیر اعظم لال بہادر شاستری اور پاکستان کی طرف سے جنرل ایوب خان نے شرکت کی۔
1972: مختلف جرائم کی تحقیقات کو بہتر اور جدید بنانے کے لیے نئی دہلی میں انسٹی ٹیوٹ آف کریمنالوجی اینڈ فرانزک سائنس قائم کیا گیا۔
1990: پاکستان میں ریلوے حادثات کی تاریخ کے سب سے المناک واقعے میں دو ٹرینوں کے درمیان خوفناک تصادم میں 307 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔
1994: ہندی فلموں کے مشہور موسیقار راہل دیو برمن کا انتقال ہوگیا۔
2006: دبئی کے حکمران شیخ مکتوم بن راشد المکتوم کا انتقال ہوگیا۔
2007: نینسی پیلوسی ریاستہائے متحدہ میں ایوان نمائندگان کی اسپیکر منتخب ہوئیں، اس عہدے پر فائز ہونے والی پہلی خاتون بنیں۔
2010: دبئی، متحدہ عرب امارات میں برج خلیفہ کو باضابطہ طور پر کھولا گیا۔ اس وقت اسے دنیا کی بلند ترین عمارت تصور کیا جاتا تھا۔
2020: ہندستانی آل راؤنڈر عرفان پٹھان نے تمام طرز کی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔
2021: چھتیس گڑھ کے ضلع بستر میں مال بردار ٹرین کے تین انجن اور 17 ویگن پٹری سے اتر گئے۔

یوکرین میں 2025ء میں 0.8 فیصد رقبے کے بدلے 4 لاکھ روسی فوجی ہلاک

کیف، 3 جنوری (یو این آئی) یوکرین نے دعویٰ کیا ہے کہ سال 2025ء میں روس کو یوکرین کے کُل رقبے کے صرف 0.8 فیصد علاقے کے بدلے میں شدید جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ یوکرینی اندازوں کے مطابق گزشتہ سال روس کے تقریباً 4 لاکھ 20 ہزار فوجی ہلاک اور سیکڑوں زخمی ہوئے ۔ دسمبر کے آخری دنوں میں روسی وزیرِ خارجہ سرگئی لاوروف نے دعویٰ کیا تھا کہ یوکرین نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کی ولدائی میں واقع رہائش گاہ پر ڈرون حملہ کرنے کی کوشش کی تاہم یوکرین نے اس الزام کو سختی سے مسترد کر دیا تھا۔ دوسری جانب یوکرین کے وزیرِ خارجہ آندری سیبیہا کا کہنا ہے کہ روس نے اب تک کوئی قابلِ اعتبار ثبوت پیش نہیں کیا اور یہ واقعہ پیش ہی نہیں آیا۔ روسی اپوزیشن میڈیا اور بین الاقوامی اداروں نے بھی اس دعوے پر شکوک کا اظہار کیا تھا۔ انسٹی ٹیوٹ فار دی اسٹڈی آف وار کے مطابق مبینہ حملے کے کوئی واضح شواہد سامنے نہیں آئے جبکہ ماضی میں یوکرینی حملوں کی تصدیق سوشل میڈیا اور مقامی رپورٹس سے ہوچکی ہے۔ یہ الزامات ایسے وقت میں سامنے آئے جب یوکرینی صدر ولودیمیر زیلینسکی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے بعد امن معاہدے کی صورت میں یوکرین کو امریکی سیکیورٹی ضمانتوں کی یقین دہانی حاصل کی۔ اس معاملے پر پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک نے کہا ہے کہ جنگ کے خاتمے کی امید پیدا ہوگئی ہے ۔ دوسری جانب روس نے اعلان کیا ہے کہ مذاکراتی پوزیشن پر نظرِ ثانی کی جائے گی اور صدر پیوٹن نے جنوبی یوکرین میں مزید کارروائیوں کے احکامات دیے ہیں۔ ایسے میں زیلینسکی نے الزام لگایا کہ روس امن مذاکرات سے بچنے کے لیے بہانے تلاش کرر ہا ہے۔ یوکرین کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک روس کا جانی نقصان مجموعی طور پر 12 لاکھ سے تجاوز کر چکا ہے جبکہ ہزاروں ٹینک، بکتر بند گاڑیاں، توپ خانے ، طیارے اور میزائل تباہ ہو چکے ہیں۔ یوکرین کا دعویٰ ہے کہ سال کے اختتام تک روس کئی اہم یوکرینی شہروں پر قبضہ کرنے میں ناکام رہا۔ اسی دوران روس نے یوکرین کے شہروں پر ڈرون اور میزائل حملے جاری رکھے تاہم یوکرینی فضائیہ کے مطابق زیادہ تر حملوں کو ناکام بنادیا گیا۔

یمن کے شہر حضرموت میں سعودی عرب کے فضائی حملوں میں 20 سے زائد افراد ہلاک اور درجنوں زخمی

عدن، 3 جنوری (یواین آئی/شنہوا) سعودی عرب کے جنگی طیاروں نے جمعہ کے روز یمن کے جنوب مشرقی تیل سے مالا مال صوبہ حضرموت میں کئی مقامات پر فضائی حملے کیے، جس میں 20 سے زائد افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے ، یہ بات مقامی طبی ذرائع نے بتائی۔ سیون پبلک ہسپتال کے ایک ذریعے نے شنہوا کو بتایا کہ گزشتہ چند گھنٹوں میں 20 سے زائد لاشیں ہسپتال لائی گئی ہیں۔ ان حملوں میں عام شہریوں سمیت درجنوں دیگر زخمی ہوئے اور اس وقت ان کا علاج جاری ہے ۔قبل ازیں، سیٹلائٹ چینل اے آئی سی، جو جنوبی عبوری کونسل (ایس ٹی سی) سے وابستہ ہے، نے اطلاع دی کہ شدید سعودی فضائی حملوں نے سیون ہوائی اڈے اور قریبی رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا، جس میں ایک خاندان کے سات افراد ہلاک ہوگئے ۔مقامی باشندوں نے شنہوا کو بتایا کہ فضائی حملوں سے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا، جس سے بہت سے خاندان اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے ۔ دریں اثنا، عدن میں سعودی حمایت یافتہ اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کے ایک اہلکار نے شہری ہلاکتوں اور سویلین ہوائی اڈے کو نشانہ بنانے سمیت شہریوں کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کی اطلاعات پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ سعودی فضائی حملے ایس ٹی سی سے وابستہ فورسز اور یمنی حکومت کے فوجیوں کے درمیان حضرموت میں فوجی اڈوں اور سرکاری اداروں کے کنٹرول کے لیے شدید زمینی جھڑپوں کے درمیان ہوئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق گزشتہ چند گھنٹوں میں لڑائی میں شدت آئی ہے کیونکہ دونوں فریق اسٹریٹجک لحاظ سے اہم خطے میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان جھڑپوں کے درمیان ایس ٹی سی نے جمعہ کو دو سالہ عبوری دور کے آغاز کا بھی اعلان کیا جس کے دوران کونسل ملک کے جنوبی حصوں کا نظم ونسق سنبھالے گی، جس کے بعد جنوبی صوبے کی آزادی پر ریفرنڈم ہوگا۔ یمنی حکومت اور ایس ٹی سی کے درمیان کشیدگی اس وقت بڑھ گئی جب ایس ٹی سی نے گزشتہ ماہ حضرموت اور مشرقی صوبے المہرہ کے بڑے حصوں پر قبضہ کر لیا۔ سعودی عرب ان علاقوں کو اپنی سرحد کے قریب ہونے اور یمن کے باقی ماندہ توانائی کے ذخائر کے محل وقوع کی وجہ سے "ریڈ لائن" سمجھتا ہے۔

ترکیہ میں بیک وقت متعدد آپریشنز کے ساتھ داعش کے متعدد مشتبہ افراد کی گرفتاریاں

انقرہ، 3 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کی سیکیورٹی فورسز نے مشرقی ترکیہ میں داعش دہشت گرد گروہ کے خلاف الگ الگ انسدادِ دہشت گردی آپریشنز میں 85 مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ حکام نے بتایا ہے کہ جنوب مشرقی صوبہ شانلی عرفا میں کے دفتر گورنر نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ داعش کی حمایت میں سوشل میڈیا پوسٹس شیئر کرنے کے الزام میں آٹھ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ آپریشن دہشت گرد گروہ سے منسلک پراپیگنڈا مواد کا پتہ چلنے کے بعد اٹارنی جنرل کے دفتر کے تعاون سے عمل میں لایا گیا۔ مشرقی صوبہ آغرے میں پولیس نے داعش کی سرگرمیوں کے خلاف بیک وقت کارروائیوں کے دوران 10 مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر انہیں جیل میں بند کر دیا۔ سیکیورٹی فورسز نے تلاشی کے دوران ممنوعہ مطبوعات اور ڈیجیٹل مواد ضبط کرلیا۔ اسی دن بعد میں، استنبول کے دفترِ اٹارنی جنرل نے داعش کے خلاف ایک کارروائی میں حراست میں لیے گئے 147 مشتبہ افراد میں سے 67 کو جیل میں بند کر دیا، جن میں سے 41 افراد کا یالووا میں گروہ کے کارکنوں سے روابط رکھنے کا تعین ہوا ہے۔ دریں اثنا، 32 دیگر قیدیوں کو ملک کے لیے خطرہ سمجھے جانے کی بنیاد پر ملک بدر کرنے کے لیے وطن واپسی مرکز کے حوالے کردیا گیا۔ حکام نے ایک سرغنہ کی شناخت کی، جس پر الزام ہے کہ اس نے حمایتی بھرتی کرنے کے لیے غیر قانونی درس اور تبلیغی تقاریر منظم کیں اور یالووا حملے، پراپیگنڈا سرگرمیوں سے منسلک درجنوں مشتبہ افراد کے ٹھکانوں کی نشاندہی کی گئی۔ اس کے نتیجے میں 30 دسمبر 2025 کو استنبول اور دو دیگر صوبوں میں مکانات پر بیک وقت چھاپوں کے دوران 110 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ یہ کاروائیاں ترکیہ کی اس وسیع تر کوشش کا حصہ ہیں جس کا مقصد یالووا کے ایک ہلاکت خیز حملے کے بعد دہشت گرد تنظیم کی بھرتی، پراپیگنڈا اور تنظیمی سرگرمیوں کو روکنا ہے؛ اس حملے میں 29 دسمبر کو تین پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے تھے ۔ یالووا حملے کے بعد ترک سیکیورٹی فورسز نے کم از کم چھ داعش دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔

یواے ای میں آن لائن ادائیگیوں کیلیے اوٹی پی ایس ایم ایس بند کرنے کا اعلان

ابوظہبی، 3 جنوری (یواین آئی) متحدہ عرب امارات کے بینک 6 جنوری سے آن لائن کارڈ کی ادائیگی کے لیے اوٹی پی ایس ایم ایس ختم کر دیں گے۔ متحدہ عرب امارات میں کام کرنے والے کئی بڑے بینکوں نے صارفین کو مطلع کرنا شروع کر دیا ہے کہ وہ آن لائن کارڈ کی خریداری کے لیے ٹیکسٹ میسج کے ذریعے ون ٹائم پاس ورڈز (اوٹی پی) بھیجنا بند کر دیں گے۔ 31 دسمبر 2025 کو جاری کردہ ٹیکسٹ الرٹس میں، ملک کے سب سے بڑے کسٹمر بیس والے بینکوں نے کلائنٹس کو مطلع کیا کہ 6 جنوری 2026 سے، اوٹی پی آن لائن کارڈ ٹرانز یکشنز کے لیے ایس ایم ایس کے ذریعے ڈیلیور نہیں کیے جائیں گے۔ اس کے بجائے ادائیگیوں کی تصدیق خصوصی طور پر بینک کی اسمارٹ موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے کی جائے گی۔ بینکوں نے پیغامات میں کہا کہ 6 "جنوری 2026 سے ہم آن لائن کارڈ کی خریداری کے لیے ایس ایم ایس کے ذریعے ون ٹائم پاس ورڈ (اوٹی پی) بھیجنا بند کردیں گے۔ صارفین پر زور دیا گیا کہ وہ اپنے بینک کی موبائل ایپ کو ڈاؤن لوڈ اور ایکٹیویٹ کریں تا کہ ادائیگیوں کو محفوظ طریقے سے منظور کیا جاسکے۔

علی نجمی میئر نیویارک کی عدالتی مشاورتی کمیٹی کے سر براہ مقرر

نیویارک، 3 جنوری (یواین آئی) نیویارک کے معروف پاکستانی نژاد امریکی وکیل علی نجمی کو ایک بڑا اعزاز مل گیا ہے، نجمی میئر نیویارک زہران ممدانی کی عدالتی مشاورتی کمیٹی کے سربراہ مقرر ہوگئے ۔ میئر زہران ممدانی نے علی نجمی کی تقرری ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے کی ہے ، میئر نیویارک نے بتایا کہ انھوں نے عدالتی امور میں شفافیت لانے کے لیے علی نجمی کا انتخاب کیا ہے، عدالتی مشاورتی کمیٹی کے لیے علی نجمی سے بہتر کوئی نہیں۔ میئر نیویارک نے علی نجمی کے ساتھ ایک پریس کانفرنس بھی کی، جس میں نجمی نے کہا میئر نیویارک کی عدالتی مشاورتی کمیٹی کی سربراہی ان کے لیے اعزاز ہے، انھوں نے کہا میں عدالتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لیے کوشاں رہوں گا۔ میئر زہرن ممدانی نے کہا "اگرچہ عدالتی شاخ ہماری جمہوریت میں ایک نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے، لیکن یہ اکثر عام لوگوں کی دسترس سے باہر اور راز داری میں لپٹی ہوئی ہوتی ہے۔ میری انتظامیہ نیویارک سٹی کے ججوں کے انتخاب کے طریقہ کار میں شفافیت کو فروغ دے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ہمارے شہر کا عدالتی نظام اسی شہر کی حقیقی نمائندگی کرے جس کی وہ خدمت کرتا ہے، قانون کی حکمرانی کو سب پر یکساں طور پر نافذ کرے، اور کسی کے ساتھ جانب داری نہ برتے۔ "انھوں نے مزید کہا کہ اس کوشش کی قیادت کے لیے علی نجمی سے بہتر کوئی نہیں، جو اپنی نئی ذمہ داری میں وہی عزم اور وابستگی لے کر آئیں گے جو وہ دہائیوں سے عدالتوں میں دکھاتے آئے ہیں۔ میئر کی عدلیہ سے متعلق مشاورتی کمیٹی کے چیئر مین علی نجمی نے کہا "ایک منصفانہ اور مساوی قانونی نظام کا انحصار ہمارے ججوں پر ہوتا ہے۔ میں اس بات کے لیے پُرعزم ہوں کہ ججوں کے انتخاب کے عمل کو زیادہ شفاف اور جامع بنایا جائے تا کہ نیویارک کے تمام 85 لاکھ باشندے عدالتی بنچ پر اپنی جھلک دیکھ سکیں۔"

انتونیو گوتریس کا اسرائیل سے این جی اوز پر پابندی کا فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ

اقوام متحدہ۔ 3 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اسرائیل سے این جی اوز پر پابندی کا فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کر دیا۔ اسی کے ساتھ انتونیو گوتریس نے اسرائیل کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں متعدد بین الاقوامی این جی اوز کی سرگرمیاں معطل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔ دوسری جانب پاکستان، مصر، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب، ترکیہ اور یواے ای نے غزہ پٹی میں بگڑتی انسانی صورتِ حال پر اظہار تشویش کیا ہے۔ مسلم ملکوں نے غزہ پٹی میں بگڑتی انسانی صورتِ حال پر اظہارِ تشویش کرتے ہوئے عالمی برادری سے اسرائیل پر غزہ میں پابندیاں ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کی اپیل کر دی۔ مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ بیان میں غزہ میں بنیادی ڈھانچے اور اسپتالوں کی بحالی اور رفح کراسنگ کھولنے پر زور دیا ہے۔ 8 مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ بیان میں کہا کہ بارشوں اور طوفان نے غزہ کی انسانی صورتِ حال سنگین بنا دی ہے، موسم کی شدت نے غزہ پٹی کی نازک حالت بے نقاب کردی ہے۔ سرد موسم میں زیر آب آئے خیموں اور غذائی قلت نے انسانی زندگی کو خطرات بڑھا دیے ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ نے قومی سلامتی کے خدشات پر چین کے ساتھ چپ ڈیل معطل کردی

واشنگٹن، 3 جنوری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قومی سلامتی اور چین سے ممکنہ تعلقات کے خدشات کے باعث امریکی فوٹونکس کمپنی ہیفو) کو نیوجرسی میں قائم ایرواسپیس اور دفاعی ادارے ایمکور کے اثاثے خریدنے سے روک دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری کیے گئے صدارتی حکم نامے کے مطابق ہیفو کی ملکیت میں چین کے عوامی جمہوریہ کا ایک شہری بھی شامل ہے جو امریکی قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق اس بنیاد پر صدر ٹرمپ نے ہیفو کو ایمکور کے تمام اثاثوں اور حقوق سے 180 دن کے اندر دستبردار ہونے کا حکم دیا ہے۔ واضح رہے کہ 2024ء میں ہیفو نے ایمکور کے انڈیم فاسفائیڈ ویفر فیبریکیشن آپریشنز اور چپس بزنس تقریباً 2.92 ملین ڈالر میں خریدا تھا۔ اس سودے کا جائزہ امریکی کمیٹی برائے غیر ملکی سرمایہ کاری (سی ایف آئی یو ایس) نے لیا تھا۔ اب سی ایف آئی یو ایس نے ہی قومی سلامتی کے خطرات کی نشاندہی کی ہے تاہم خطرات کی تفصیل ظاہر نہیں کی گئی۔ یاد رہے کہ ہیفو کمپنی کی جانب سے تاحال صدر ٹرمپ کے اس حکم پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

امارات کا یمن سے فوجیوں کا انخلاء مکمل

ابوظہبی، 3 جنوری (یواین آئی) متحدہ عرب امارات نے کہا ہے کہ اس نے یمن سے اپنے فوجی دستوں کی واپسی مکمل کرلی ہے۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ یمن سے اپنے فوجی دستوں کی واپسی مکمل کرلی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اس حوالے سے اماراتی وزارت دفاع کا کہنا تھا کہ یمن سے اماراتی فوجی دستوں کی واپسی کا عمل مکمل کرلیا گیا ہے۔ وزارت دفاع کے مطابق دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کے بعد فوج واپس بلائی ہے۔ یمن میں شراکت داروں کے ساتھ ہم آہنگی سے فوجی مشن مکمل کیا ہے۔

یواین ایس سی کے پانچ غیر مستقل ارکان نے اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں

اقوام متحدہ، 3 جنوری (یواین آئی/شنہوا) بحرین، کولمبیا، جمہوری جمہوریہ کانگو، لیٹویا اور لائبیریا نے جمعہ کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے غیر مستقل ارکان کے طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں ہیں۔ پانچ ممالک کی دو سالہ مدت کا باضابطہ طور پر آغاز یکم جنوری سے ہوا، لیکن کرسمس اور نئے سال کی تعطیلات کے بعد کونسل کا 2026 کا پہلا کام کا دن جمعہ کو تھا۔ ان کی ذمہ داریوں کے آغاز کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب منعقد کی گئی۔ قازقستان کے اقوام متحدہ کے سفیر کیرات عمروف، جنہوں نے تقریب کی شریک میزبانی کی، نے کونسل کے پانچ نئے اراکین کو مبارکباد دی اور ان کے لیے استقامت، مقصد کے اتحاد اور ان کے دور میں کامیابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ مسٹر عمروف نے کہا کہ پرچم بلند کرنا اس حقیقت کا براہ راست ثبوت ہے کہ سلامتی کونسل میں خدمات انجام دینا ایک اعزاز اور ذمہ داری ہے۔ یہ چیلنج کرنے والی ذمہ داریوں کے آغاز کی علامت ہے جسے اقوام متحدہ کے تمام اراکین کندھوں پر اٹھائیں گے۔ صومالیہ کے اقوام متحدہ کے سفیر ابوبکر داہر عثمان، جنوری کے لیے سلامتی کونسل کے صدر اور تقریب کے شریک میزبان، نے پانچ نئے اراکین کا خیر مقدم کیا اور ان کی کامیاب اور موثر مدت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مسٹر عثمان نے کہا کہ سلامتی کونسل کی ایک منفرد ذمہ داری ہے کہ وہ بدامنی کا تدارک کرے، تعاون کو فروغ دے اور کثیر جہتی کے اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے مل کر کام کرنے اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے احترام کا مظاہرہ کرتے ہوئے سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی مدد کرے۔ ان پانچ ممالک نے الجیریا، گیانا، جنوبی کوریا، سیرالیون اور سلووینیا کی جگہ لیا ہے ۔ 15 رکنی یواین ایس سی پانچ مستقل ارکان پر مشتمل ہے : برطانیہ، چین، فرانس، روس، اور امریکہ، اور دس غیر مستقل ارکان، جن کا انتخاب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی دو سال کی مدت کے لیے کرتی ہے ۔ پانچ غیر مستقل ارکان کو ہر سال تبدیل کیا جاتا ہے۔

☆

ٹیسلا کو مات دیتے ہوئے الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت میں چین بازی لے گیا

آسٹن، 3 جنوری (یواین آئی) الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی معروف امریکی کمپنی ٹیسلا اس سال بھی اعزاز سے محروم رہی، چینی کمپنی نے ریکارڈ فروخت کر کے اسے پیچھے چھوڑ دیا۔ ٹیسلا کمپنی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ سال 2025 میں اس کی گاڑیوں کی فروخت میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں دنیا کی سب سے زیادہ الیکٹرک گاڑیاں فروخت کرنے کا اعزاز اس سال چینی کمپنی بی وائی ڈی کے پاس چلا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ٹیسلا کی فروخت میں کمی کی بڑی وجوہات میں بڑھتا ہوا عالمی مقابلہ امریکہ میں ٹیکس کریڈٹ کی سہولت کا خاتمہ اور برانڈ کے حوالے سے منفی ردِعمل شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت میں گزشتہ سال 28 فیصد اضافہ ہوا، تاہم بی وائی ڈی نے پہلی بار سالانہ بنیادوں پر ٹیسلا کو فروخت میں پیچھے چھوڑ دیا۔ ٹیسلا گاڑیوں کی فروخت 2025 میں تقریباً 8.6 فیصد کم ہوئی، خاص طور پر یورپ میں سخت مقابلے کے باعث کمپنی کو شدید دباؤ کا سامنا ہے۔ اس صورتحال نے ٹیسلا کے بنیادی آٹو موبائل کاروبار کی بحالی پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں، جبکہ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو ایلون مسک اپنی توجہ روبوٹ ٹیکسیز اور ہیومینائیڈ روبوٹس کی جانب منتقل کر رہے ہیں۔ ان خبروں کے بعد ٹیسلا کے شیئرز میں کاروبار کے دوران تقریباً 2 فیصد کمی دیکھی گئی۔ اے ایف پی کے مطابق ایلون مسک کی کمپنی ٹیسلا نے سال 2025 کے آخری 3 ماہ میں 4 لاکھ 18 ہزار 227 گاڑیاں ڈیلیور کیں، جس سے پورے سال کی مجموعی فروخت قریباً 16 لاکھ 40 ہزار الیکٹرک گاڑیوں تک پہنچ گئی۔ یہ تعداد سال 2024 کے مقابلے میں 8 فیصد سے زائد کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس سے ایک دن قبل بی وائی ڈی نے اعلان کیا تھا کہ اس نے گزشتہ سال 22 لاکھ 60 ہزار الیکٹرک گاڑیاں فروخت کی تھیں۔ یاد رہے کہ ٹیسلا کی چوتھی سہ ماہی کے اعداد و شمار ایسے وقت سامنے آئے جب تیسری سہ ماہی میں گاڑیوں کی ترسیل میں اس لیے اضافہ دیکھنے میں آیا تھا کہ خریدار 7 ہزار 5 سو ڈالر کے وفاقی ٹیکس کریڈٹ سے فائدہ اٹھانے کے لیے جلدی خریداری کر رہے تھے ۔ تاہم صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ستمبر میں اس سہولت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

شہزادہ ولیم اور کیٹ مڈلٹن کی رہائش گاہ میں داخل ہونے والا شخص گرفتار

لندن، 3 جنوری (یواین آئی) برطانوی شہزادہ ولیم اور ان کی اہلیہ کیٹ مڈلٹن کی رہائش گاہ کینسنگٹن پیلس میں سیکیورٹی کی خلاف ورزی کر کے گھسنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ برطانوی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب شہزادہ ولیم اور کیٹ مڈلٹن کرسمس کی چھٹیاں گزارنے کے لیے گھر سے باہر گئے ہوئے تھے ۔ پولیس کے مطابق ڈیرک ایگن نامی ایک شخص کینسنگٹن پیلس کے گراؤنڈ میں 2 بار داخل ہوا تھا۔ پولیس نے مشتبہ شخص کو گرفتار کرنے کے بعد اس کے خلاف سیکیورٹی کی خلاف ورزی کر کے کینسنگٹن پیلس کے گراؤنڈ میں داخل ہونے کا الزام عائد کیا ہے ۔ مشتبہ شخص عدالتی کارروائی میں خلل ڈالنے اور سماعت کے دوران پیش ہونے سے انکار کرنے پر اب بھی پولیس کی حراست میں ہے۔ ڈسٹرکٹ جج سیم گوزی نے ایگن کے موجود نہ ہونے کے باوجود بھی کیس کو آگے بڑھایا۔ کراؤن پراسیکیوشن سروس نے کہا کہ اس کیس کو سنجیدگی سے دیکھا جا رہا ہے کیونکہ اس میں شاہی خاندان کی حفاظت شامل ہے ۔ اُنہوں نے کہا کہ قومی سلامتی کے خدشات کی وجہ سے ان الزامات کو اٹارنی جنرل کی رضامندی کی ضرورت ہے لیکن اس معاملے میں شاہی خاندان کی حفاظت شامل ہے اس لیے اٹارنی جنرل کو قانونی چارہ جوئی کے لیے رضامندی دینے سے پہلے کسی مزید حفاظتی خطرات پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

ایران کی حکومت مشکل میں ہے فوجی مداخلت ان کی آخری اُمید ہے: مائیک پومپیو

واشنگٹن ، 3 جنوری (یواین آئی) امریکہ کے سابق سیکریٹری آف اسٹیٹ اور سی آئی اے کے سابق ڈائریکٹر مائیک پومپیو کا کہنا ہے کہ ایران کی حکومت مشکل میں ہے، فوجی مداخلت ان کی آخری اُمید ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق انہوں نے کہا کہ ایران کے مختلف شہروں میں احتجاج ہو رہے ہیں، ایرانی حکومت کے 47 برس اور ٹرمپ امریکہ کے 47 ویں صدر، کیا یہ اتفاق نہیں؟ ان کا کہنا تھا کہ ایران کی سڑکوں پر احتجاج کرنے والے ایرانی عوام اور ان کے ساتھ چلنے والے موساد ایجنٹس کو نیا سال مبارک ہو۔

میرے پاس ایران کے لیے مستحکم منتقلی کا منصوبہ ہے :رضا پہلوی

تہران، 3 جنوری (یواین آئی) ایران کے سابق شاہ کے بیٹے رضا پہلوی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایران سے متعلق بیان کا خیر مقدم کیا ہے ۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں صدر ٹرمپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے رضا پہلوی کا کہنا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کا بیان ایرانی عوام کے لیے مزید طاقت اور اُمید ہے ۔ انہوں نے کہا کہ آخر کار، امریکہ کا ایک صدر مضبوطی سے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔ رضا پہلوی کا کہنا تھا کہ ان کے پاس ایران کے لیے مستحکم منتقلی کا منصوبہ ہے اور اسے پورا کرنے کے لیے عوام کی حمایت بھی حاصل ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کی صورتحال پر اپنے بیان میں کہا تھا کہ اگر ایران میں مزید مظاہرین مارے گئے تو امریکہ مداخلت کے لیے تیار ہے۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری کیے گئے اپنے بیان میں کہا تھا کہ امریکہ پُرامن مظاہرین کو بچانے کے لیے ایران جاسکتا ہے۔

وینزویلا کے صدر کی امریکی حملے کی تصدیق ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کا اعلان

کراکس 3 جنوری (یواین آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے امریکی حملے کی تصدیق کردی ہے اور ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کا اعلان کردیا۔ وینزویلین صدر نکولس مادورو نے کہا کہ امریکہ نے وینزویلا پر حملہ کردیا ہے، ہم امریکہ کی فوجی جارحیت کو مسترد کرتے ہیں اور اس کی سخت مذمت کرتے ہیں، امریکی جارحیت بین الاقوامی امن اور استحکام کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ مادورو نے امریکی حملے کو ملکی وسائل پر قبضے کی ایک کوشش قرار دیا اور کہا کہ امریکہ وینزویلا کے اسٹریٹیجک وسائل، تیل اور معدنیات پر قبضہ کرنا چاہتا ہے ، انھوں نے کہا کہ ایسی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ وینزویلا کے دارالحکومت کراکس میں 7 دھماکوں کے بعد شہر تاریکی میں ڈوب گیا غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق شہر کاراکاس میں سائرن بج رہے ہیں، دھماکوں کے بعد صدارتی محل کے ٹینک گشت کرنے لگے ہیں۔ وینزویلا حکومت کے ایک سرکاری بیان کے مطابق امریکہ نے کئی ریاستوں میں شہری اور فوجی تنصیبات پر حملے کیے ہیں، حملے کاراکاس کے ساتھ ساتھ مرانڈا، اراگوا اور لاگوائرا کی ریاستوں میں ہوئے ہیں۔

بنگلہ دیش کے مرکزی ہوائی اڈے پر گھنے کھرے کے باعث فضائی پروازیں متاثر

ڈھاکہ، 3 جنوری (یواین آئی/ژنہوا) بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں جمعہ کے روز شدید کہرا چھا جانے کے باعث حضرت شاہ جلال بین الاقوامی ہوائی اڈے پر تمام پروازیں متاثر ہوگئیں۔ ایئر پورٹ حکام نے جمعرات کی دوپہر ایک نوٹس جاری کرتے ہوئے بتایا کہ گھنے کہرے کی وجہ سے حفاظتی خدشات کے پیش نظر نو پروازوں کا رخ موڑ دیا گیا۔ فضائی ٹریفک میں طویل تعطل کے بعد مقامی وقت کے مطابق دوپہر تقریباً دو بجے ہوائی اڈے پر پروازوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوا۔ شدید کہرے کے ساتھ سرد ہوائیں بھی چلتی رہیں، جس سے ڈھاکہ اور دیگر علاقوں کو متاثر کرنے والی شدید سردی کی لہر میں مزید اضافہ ہوا۔ بنگلہ دیش کے محکمہ موسمیات کے ماہر عمر فاروق نے ژنہوا کو بتایا کہ جمعہ کے روز ملک کا کم ترین درجہ حرارت ڈھاکہ سے تقریباً 164 کلومیٹر دور جشور ضلع میں 8.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

درگاپور: سرکاری ہاؤسنگ کمپلیکس میں کھڑی اسکوٹی میں آتشزدگی

آسنسول: 3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع درگاپور کے نیوٹاؤن شپ تھانہ علاقے کے تحت بدھان نگر ہاؤسنگ میں اولین ساعتوں میں ایک سرکاری ہاؤسنگ کمپلیکس کے اندر کھڑی اسکوٹی کو آگ لگ گئی واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا تاہم آگ لگانے والے کی شناخت اور کس مقصد کے لیے یہ معلوم نہیں ہوسکا پولیس پورے معاملے کی جانچ کررہی ہے۔ذرائع کے مطابق بدھان نگر ہاؤسنگ کے رہنے والے رانا گھوش نے معمول کے مطابق اپنی رہائش گاہ کی سیڑھیوں کے نیچے اپنی اسکوٹی کھڑی کی تھی رات بھی اسکوٹی وہیں کھڑی تھی صبح، رانا اسی ہاؤسنگ یونٹ کے ایک اور رہائشی تپن چٹرجی کی چیخوں سے بیدار ہوا نیچے اترا تو اسکوٹی کو جلتا ہوا دیکھا ہاؤسنگ کمپلیکس کے مکینوں کو شبہ ہے کہ کچھ سماج دشمن عناصر ہاؤسنگ کمپلیکس کے باہر رات دیر گئے بیٹھے شراب اور گوشت کھا رہے تھے۔جائے وقوعہ کے باہر کھانے کی پلیٹیں اور شراب کے گلاس پڑے پائے گئےمقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ ہاؤسنگ کمپلیکس کے اندر ایسا واقعہ پہلے کبھی نہیں ہوا اسکوٹی کے مالک رانا گھوش نے نیو ٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔

وزیر ملئے گھٹک SIR کے سماعت کیمپ پہنچے

آسنسول:3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول سمیت ریاست بھر میں ایس آئی آر کی سماعت کا عمل جاری ہے وزیر قانون ملئے گھٹک نے ہفتہ کو منیلا ہائی اسکول میں سماعت میں شرکت کی اور کارروائی کا مشاہدہ کیا اس کے بعد انہوں نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت اور بی جے پی مغربی بنگال کے لوگوں کو ہراساں کرنے کے لیے ایس آئی آر کا استعمال کر رہی ہے اور عوام آئندہ انتخابات میں اس کا جواب دیں گے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں 5.8 ملین ناموں کو حذف کر دیا گیا ہے اور ان میں سے کوئی بھی روہنگیا نہیں ہے تاہم بی جے پی نے دعوی کیا تھا کہ ریاست روہنگیا کے ساتھ چھا گئی ہے اس نے پوچھا کہ وہ روہنگیا کہاں ہیں؟ جائے وقوعہ پر ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی اور دیگر موجود تھے۔

چرولیا کے آنند پور جانے والی سڑک کی تعمیر میں بدعنوانی پر دیہاتی برہم

آسنسول: 3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے چرولیا کے آنند پور میں سڑک کی تعمیر کا کام گاؤں والوں کے احتجاج کی وجہ سے رک گیا ہے جموڑیہ بلاک کے چرولیا پنچایت علاقہ میں شیلبالا گرلز اسکول سے گووند پور تک تقریباً اسی لاکھ روپے کی لاگت سے بننے والی سڑک میں بے قاعدگیوں اور بدعنوانی کے الزامات ہیں اس واقعہ میں آنند پور گاؤں کے لوگوں نے جموڑیہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں تحریری شکایت درج کراتے ہوئے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے گاؤں والوں کا الزام ہے کہ سڑک کی تعمیر میں انتہائی ناقص کوالٹی کا میٹریل استعمال کیا جا رہا ہے اور مقررہ معیارات پر پورا نہیں اترتا۔سڑک کی تعمیر کا کام روک دیا گیاصحیح میٹریل استعمال نہیں ہورہے اس سے سڑک کی مضبوطی اور معیار پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں گاؤں والوں کے احتجاج کی وجہ سے سڑک کی تعمیر کا کام روک دیا گیا اور تعمیراتی سامان کو جگہ سے ہٹا دیا گیا غور طلب ہے کہ یہ سڑک ضلع کونسل کے فنڈز سے بنائی جارہی ہے پنچایت کے سربراہ پردیپ مکھرجی نے شکایت کی کہ انہیں سڑک کے افتتاح کے لیے مدعو کیا گیا تھا لیکن پنچایت کو کل لاگت اور استعمال شدہ مواد کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی اس دوران بی جے پی لیڈر سنتوش سنگھ نے سڑک کی تعمیر میں کھلی بدعنوانی کا الزام لگایا اور کہا کہ ہر طرف لوٹ مار کے سوا کچھ نہیں ہیانہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں موجودہ حکومت کو منہ توڑ جواب دیں۔ضلع کونسلر وشوانا تھ باوڑی نے اس معاملے کے سلسلے میں علاقے کا دورہ کیا اور بتایا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے پاتھ شری اسکیم کے تحت سڑک کی تعمیر کا کام زور وشور سے جاری ہے۔ممکن ہے کسی غلطی کی وجہ سے سڑک کی تعمیر شیڈول کے مطابق نہیں ہورہی ہے۔

ترنمول ورکرس کانفرنس کا انعقاد

آسنسول:3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): آنے والے اسمبلی انتخابات کی گونج کے درمیان ترنمول کانگریس نے تنظیمی سطح پر اپنی سرگرمیاں بڑھادی ہیں اسی سلسلے میں سلان پور اور بارہ بونی بلاکس میں ورکرز کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جہاں کارکنوں کو جیت کے لئے مشورے دیئے گئےصبح ،سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کی طرف سے روپنارائن پور میں ہندوستان کیبلس شرامک منچ اور بارہ بونی کیدومہانی بازار میں ایک نجی آڈیٹوریم میں کارکنوں کی ایک اہم میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اس میٹنگ میں بنیادی طور پر بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے اور سینئر لیڈر روی شیوداسن داسو موجود تھے جہاں ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے پارٹی کارکنوں کو واضح پیغام دیا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں جیت کے مارجن کو 2021 کے انتخابات کے مقابلے میں مزید بڑھانا ہوگا۔ریاستی حکومت کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچانے کے لیے، پارٹی نے ایک نیا پروگرام شروع کیا ہے جس کا نام Panchali Ki Unnayan (ترقی کی کہانی) ہے، جو ہر گھر تک پہنچنا چاہیے ایم ایل اے نے ہر بوتھ پر اپنی موجودگی کا یقین دلایا میٹنگ کے دوران وی سیوداسن داسو نے SIR کے مسئلہ پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا اور کارکنوں کی رہنمائی کی۔

سڑک حادثہ میں مزدور کی موت

آسنسول:3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ میں ایک غیر سرکاری فیکٹری کے قریب سڑک حادثے میں ایک مزدور کی موت ہو گئی۔مہلوک کارکن کا نام پارتھا سارتھی چٹوپادھیائے ہے جو سرتھک پور علاقہ کا رہنے والا ہے مقامی ذرائع کے مطابق پارتھا سارتھی جموڑیہ میں ایک غیر سرکاری فیکٹری میں کام کرنے کے بعد اپنی موٹر سائیکل پر گھر واپس جا رہا تھا کہ ایک ڈمپر ٹرک نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں اس کی موت ہوگئی واقعے کے بعد مقامی لوگ جائے وقوعہ پر جمع ہوگئے اور احتجاج کرتے ہوئے فیکٹری حکام سے مطالبہ کیا کہ جاں بحق مزدور کے اہل خانہ کو معاوضہ دیا جائے اور اس کی بیوی کو نوکری دی جائیمظاہرین نے ایک اور غیر سرکاری فیکٹری کے دفتر کے احاطے میں بھی توڑ پھوڑ کی۔جموڑیہ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا اور مظاہرین کو منانے کی کوشش کی۔پولیس کا کہنا ہے کہ وہ معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے۔

فیکٹری کے اندر پانی کی ٹینک میں گرنے سے مزدور جاں بحق

آسنسول: 3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ چورنگی پھانڑی کے تحت دیبوڈیہ پارکنگ لاٹ کے قریب واقع ایک پرائیویٹ فیکٹری میں ایک مزدور پانی کے ٹینک میں ڈوب گیا بتایا جاتا ہے کہ ڈیبوڈیہ چیک پوسٹ کے قریب پارکنگ کے قریب واقع ایک نجی فیکٹری ما کالی کوک میں پانی کے ٹینک میں گرنے سے مزدور کی موت ہوگئی۔واقعے سے فیکٹری کے اندر افراتفری مچ گئی اور مزدوروں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔متوفی کی شناخت رائے پاڑا کے رہنے والے 47 سالہ سبودھ رائے کے طور پر کی گئی ہیواقعے کے حوالے سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق متوفی معمول کے مطابق فیکٹری میں کام کر رہا تھا کہ اچانک کسی وجہ سے توازن کھو کر گر گیاوہ فیکٹری کے اندر پانی کی ایک بڑی ٹینک میں گر گیا۔جب تک اس کے ساتھی کارکن کچھ بھی کر سکتے تھے یا اسے ٹینک سے باہر نکال سکتے تھےوہ پہلے ہی مر چکا تھا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چورنگی پولیس موقع پر پہنچی۔پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے لیالاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا فیکٹری کے اندر ہونے والے اس واقعے نے فیکٹری کے حفاظتی انتظامات پر کئی سوال کھڑے کر دیے ہیں پولیس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

☆☆☆

نوجوان اپنے دوست کو بچانے کی کوشش میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھا

آسنسول: 3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): بردوان کے کنچن نگر علاقے میں ایک نوجوان اپنے دوست کی جان بچانے کی کوشش میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔متوفی کی شناخت 33 سالہ دیپانکر شیل کے طور پر کی گئی ہے۔وہ بردوان شہر کی رتھلا پورتن کالونی کا رہنے والا تھا یہ افسوسناک واقعہ کنچن نگر چنڈیتلہ کے قریب ڈی وی سی نہر میں پیش آیا ذرائع کے مطابق کچھ نوجوان پکنک منانے کے لیے کنچن نگر چنڈیتلہ علاقے میں واقع ڈی وی سی نہر پر آئے تھے دوپہر کے وقت ایک نوجوان وجے داس نہانے کے لیے نہر میں گیا اچانک وہ گہرے پانی میں ڈوبنے لگا اپنے دوست کو ڈوبتا دیکھ کر دیپانکر شیل خود کو نہ روک سکا اور اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر نہر میں کود گیا دیپانکر کی انتھک کوششوں سے وجے داس باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئیر یسکیو آپریشن کے دوران دیپانکر تھکاوٹ اور تیز کرنٹ کی وجہ سے ڈوب گیا مقامی لوگوں نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کر دیں تقریباً ایک گھنٹے کی تلاش کے بعد دیپانکر کی لاش نہر سے برآمد ہوئی اسے فوری طور پر بردوان میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا اس واقعے نے نئے سال کی خوشیوں کو پل بھر میں ماتم میں بدل دیا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بردوان جنوبی کے ایم ایل اے کھوکن داس نے اسپتال کا دورہ کیا اور سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ 'زرعی مقاصد کے لیے کل سے نہر میں پانی چھوڑا جا رہا ہے۔'یہاں ہر سال ہزاروں لوگ پکنک منانے آتے ہیں اور بدقسمتی سے اس طرح کے جان لیوا واقعات ہر سال پیش آتے ہیں پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر تفتیش شروع کردی ہے۔

☆☆☆

ایم ایل اے نے سڑک کا سنگ بنیاد رکھا

آسنسول: 3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): پنڈیشور بنشول موڑ سے پاٹشا اوڑا جانے کے لیے ڈھائی کلومیٹر نئی سڑک بنائی جائے گی۔ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے پاتھ شری پروجیکٹ میں سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا۔علاقے کے مکینوں کو اکثر روزانہ کی بنیاد پر پڑوسی شہر درگاپور جانا پڑتا ہیاتنی دیر تک لوگوں کو کچی سڑکوں پر سفر کرنا پڑتا دریں اثنا، پاتھ شری پروجیکٹ کے تحت پتا شودھا سے بنشول موڑ تک ڈھائی کلومیٹر سڑک بچھائی گئی ہیتعمیرات کا فیصلہ ضلع کونسل لیتی ہے اور اس سڑک کی تعمیر کا کام پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے شروع کیا تھا اس موقع پر درگاپور فرید پور پنچایت سمیتی کے صدر کلیان سمنڈل، ضلع پریشد موجود تھے۔کرمادھیاک سوجیت منہو پ دھیان کے ساتھ ساتھ اور سبھی۔ضلع کونسل کے لوگ موجود تھے ذرائع کے مطابق ڈھائی کلومیٹر ڈھلوان سڑک تعمیر کے لیے مختص کی گئی ہے 63 لاکھ روپے ہیں۔

آسنسول ڈی آر ایم کا تبادلہ، نئے افسر کو چارج

آسنسول:3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلوے ڈویژن کے تحت جموئی کے سمتالہ میں گزشتہ ہفتے مال بردار ٹرین حادثے کے بعد، ریلوے بورڈ نے ایک بڑا انتظامی قدم اٹھایاہیحادثے کی ذمہ داری اور حفاظتی معیارات میں مبینہ غفلت کی روشنی میں آسنسول کے ڈی آر ایم ونیت سریواستو کا فوری اثر سے تبادلہ کر دیا گیا ہے ان کی جگہ سدھیر کمار شرما کو ڈی آر ایم کا اضافی چارج دیا گیا ہے زرائع کے مطابق ایسٹرن ریلوے ہیڈکوارٹر سے 2 جنوری کو جاری کردہ ایک سرکاری حکم نامے کے مطابق ونیت سریواستو کو مغربی وسطی ریلوے میں تبدیل کر دیا گیا ہے اس دوران سدھیر کمار شرما نے اضافی چارج سنبھالنے کے بعد سمتالہ جا کر جائے وقوعہ کا معائنہ کیا ریلوے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ نئی ذمہ داریاں آپریشنز اور حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے سونپی گئی ہیں حکم کے حتمی ہونے تک وہ یہ اضافی ذمہ داری سنبھالیں گیریلوے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ نئے ڈی آر ایم کو یہ ذمہ داری ہموار آپریشن اور حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے سونپی گئی ہیحکم نامے کے مطابق وہ مستقل تقرری تک یہ اضافی ذمہ داری سنبھالیں گیحادثے کے بعد حفاظت اور انتظام کے بارے میں اٹھنے والے سوالات کے درمیان اس منتقلی کو اہم سمجھا جاتا ہے ریلوے ذرائع کے مطابق ریلوے بورڈ حادثے کی تحقیقات کے بعد حفاظتی معیارات پر پوری طرح پابند ہے اور یہ فیصلہ اسی سمت میں ایک قدم ہے۔اطلاع کے مطابق ونیت سریواستو 7 اگست 2025 کو آسنسول ڈی آر ایم کے طور پر چارج سنبھالا ان کی مدت ملازمت پانچ ماہ سے بھی کم رہی وہ مکینیکل انجینئرز کی انڈین ریلوے سروس کی 1994 بیچ کی افسر ہیں اور اس سے قبل نیشنل کیپٹل ریجن ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے ساتھ ڈیپوٹیشن پر خدمات انجام دے چکی ہیں قابل ذکر ہے کہ سیمنٹ سے لدی ایک مال بردار ٹرین گزشتہ ہفتہ کی رات تلوا ہالٹ کے قریب بدواندی پر پل پر پٹری سے اتر گئی اس حادثے نے ہوڑہ- دہلی ریل روٹ میں خلل ڈال دیامال بردار ٹرین کی 20 ویگنیں پٹری سے اتر گئیں جن میں سے نو آپس میں ٹکرا کر دریا میں جا گریں راستہ متاثر ہوا جبکہ 11 بوگیاں آپس میں ٹکرا گئیں اور اپ اور ڈاؤن دونوں پٹریوں پر بکھر گئیں۔

کرشنیندو مکھرجی کا بنگال میں بھاجپا کی جیت کا دعویٰ

آسنسول:3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): سینئر بی جے پی لیڈر کرشنیند ومکھرجی کی قیادت میں آج آسنسول ریلوے اسٹیشن پر ایک تبدیلی سبھا کا انعقاد کیا گیا شنکر چودھری، سدھیر چودھری اور دیگر بی جے پی لیڈران اور کارکنان موجود تھے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی لیڈروں نے آئندہ لوک سبھا انتخابات میں ٹی ایم سی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا عزم کیا نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کرشنند ومکھرجی نے کہا کہ بی جے پی نے آسنسول ریلوے اسٹیشن سمیت پورے بنگال کے ہر ریلوے اسٹیشن پر تبدیلی سبھا کا اہتمام کیا ہے انہوں نے کہا کہ بنگال میں انتخابی مہم شروع ہوچکی ہے جب سے ایس آئی آر کا عمل شروع ہوا ہے۔انہوں نے موجودہ ٹی ایم سی انتظامیہ پر بھی سخت حملہ کیا کہا کہ وہ سرکاری کام انجام دینے کے لیے ٹھیکیدار تلاش کرنے سے قاصر ہیں کیونکہ ٹھیکیدار ٹینڈرز میں حصہ لینے کے لیے تیار نہیں ہیں وہ اس میں حصہ نہیں لینا چاہتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر وہ سرکاری ٹینڈرز میں حصہ لیتے ہیں تو انہیں عہدیداروں اور سیاستدانوں کو اتنی رقم دینی پڑے گی کہ انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوگا اس لیے وہ سرکاری ٹینڈرز میں حصہ نہیں لے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کچھ دن پہلے ریاستی حکومت نے آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان پراجکٹ کا آغاز کیا تھا، جس کے نتیجہ میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کو 5000 پروجیکٹس پیش کئے گئے ہیں تاہم کوئی بھی ٹھیکیدار ان منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے آگے نہیں آرہا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ انہیں رشوت کے طور پر اتنی رقم ادا کرنی پڑے گی جس سے انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوگا اس لیے وہ کام کرنے کے لیے کوئی ٹھیکیدار تلاش کرنے سے قاصر ہیں انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگلے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی جیت یقینی ہیانہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کی وجہ سے اس علاقے کے ساتھ ساتھ پورے بنگال میں فرضی ووٹروں کا خاتمہ ہوا ہے اس لیے بی جے پی کو یہاں جیتنے سے کوئی نہیں روک سکتا کیونکہ حقیقی ہندوستانی ووٹر بی جے پی کے ساتھ ہیں۔

پنڈیشور میں 3 منشیات فروش گرفتار

آسنسول:3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): سردیوں کی راتوں میں کان کنی کا علاقہ جب سرد اور ابر آلود ہورات کو جب بیڈ شیٹ میں چاند چمکا تو اس نے قومی شاہراہ پر کچھ راستے روشن کر دیے۔اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تین اسمگلروں نے منشیات کی اسمگلنگ کی منصوبہ بندی کی لیکن وہ مجرم بظاہر یہ بھول گئے تھے کہ پنڈیشور تھانہ ایک سخت گیر سپاہی کی طرح جاگ رہا ہے اور اسمگلر ہیروئن کی اسمگلنگ کے جال میں پھنس گیا۔3 اسمگلروں کو پولیس کے شکنجے میں پھنس جانا پڑا۔ 260 گرام منشیات برامد ہوئے پولیس پیدل چلنے والوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ہر روز سڑکوں پر حفاظتی پٹیاں سخت کرتی ہے اسی وقت پڑوسی ضلع بیربھوم سے تین منشیات اسمگلر ایک چھوٹی ہاتھی گاڑی میں آئے ویسٹ بردوان کی طرف پنڈیشور پولیس اسٹیشن کو منشیات کی اسمگلنگ کے معاملے کا پہلے سے علم تھا اس لیے پولیس رات کو چوکس محافظوں کی طرح شکار کے لیے چوکس رہتی تھی جب اسمگلروں کی گاڑیاں این آئی سی بارڈر کو عبور کر کے پنڈیشور علاقے کے موڑ کے قریب پہنچیں، تبھی پولیس نے جال کھینچا اور جال میں سے تین منشیات اسمگلر پکڑے گئے اسمگلروں سے 260 گرام ہیروئن برآمد ہوئی ہے۔گرفتار ہونے والے تین منشیات اسمگلروں کا نام 23 سالہ شاہد خان ساکن نعمت پور، کلٹی تھانہ، 23 سالہ عمران چراکندہ کے رہائشی اور 30 سالہ سمیر خان چیرکنڈہ کے دھنباد اسکول ہاؤس کا رہنے والا پنڈیشور پولیس یہ معلوم کرنے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے کہ اسمگلر منشیات کی یہ مقدار کہاں سے لے جارہے ہیں اس کے علاوہ یہ مسئلہ ہے کہ اس سرکل کا نیٹ ورک کہاں تک پھیلا ہوا ہے۔کھاتے اور دیکھتے ہیصبح تینوں گرفتار ملزمان کو آسنسول کی عدالت میں لے جایا گیا پولیس ذرائع کے مطابق ان تینوں ملزمان کے خلاف 10 روزہ پولیس ریمانڈ کی درخواست دائر کی جائے گی۔

☆☆☆

ضرورت مندوں میں 300 کمبل اور موسم سرما کے کپڑے تقسیم، وزیر ملئے گھٹک کی شرکت

آسنسول:3 ردسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کے ایس بی گورائی روڈ پر واقع پاروتی ہال میں روٹری کلب آف آسنسول گریٹر اور آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی جانب سے کمبل اور موسم سرما کے کپڑے تقسیم کیے گئے اس موقع پر ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر قانون ملئے گھٹک، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، روٹری کلب آف آسنسول گریٹر سچن رائے کے صدر، سکریٹری بسوا رنجن داس گپتا، بیتا رائے، آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ستپال سنگھ کیر پنکی، کونسلر ادے رائے، دیپک رودرا، دیپک رودرا اور دیگر کئی مہمان موجود تھے۔اس موقع پر وزیر ملئے گھٹک نے کہا کہ آج جس طرح سے اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے، روٹری کلب آف آسنسول گریٹر اور آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز اس کے لیے تعریف کے مستحق ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل کام کر رہی ہیں 100 کے قریب عوامی بہبود کے منصوبے زیر تکمیل ہیں تاہم اگر کوئی کوتاہی رہ جاتی ہے تو یہ ادارے ان کو پر کرتے ہیں جو کہ قابل تعریف ہے سچن رائے نے مزید کہا کہ روٹری کلب آف آسنسول گریٹر ہمیشہ اس طرح کے سماجی کاموں میں مصروف رہتا ہے آج آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے تعاون سے کمبل اور موسم سرما کے کپڑے تقسیم کیے گئے انہوں نے کہا کہ روٹری کلب آف آسنسول گریٹر کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ ہے انسانیت کی خدمت کرنا سچن رائے نے کہا کہ وہ آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے اشتراک سے آج اس پروگرام کا انعقاد کرتے ہوئے بہت خوش ہیں۔امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ روٹری کلب آف آسنسول گریٹر اور آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے تعاون سے جس طرح یہ کام ہو رہا ہے اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ سوامی وویکانند بھی عوام کی خدمت کو بہترین خدمت سمجھتے تھے اور انہیں خوشی ہے کہ روٹری کلب آف آسنسول گریٹر اور آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز سوامی وویکانند کے نظریات کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ کام کر رہے ہیں۔آج کے پروگرام کے دوران کل 300 ضرورت مندوں کو کمبل اور 100 کے قریب لوگوں کو کھانا دیا گیا۔

صرف ون ڈے ورلڈ کپ ہی نہیں بلکہ روہت اور کوہلی کو زیادہ عرصے تک کھیلتے دیکھنا چاہتا ہوں: عرفان پٹھان

نئی دہلی، 3 جنوری (یواین آئی) ہندوستان سال 2026 کا آغاز نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو وائٹ بال چیلنج سے کرے گا، جس کا آغاز تین میچوں کی ون ڈے سیریز سے ہوگا، جس میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی ایک بار پھر ہندوستانی جرسی میں نظر آئیں گے۔ "فالودی بلیوز" پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے جیو اسٹار کے ماہرین عرفان پٹھان اور ورون آرن نے زیادہ ون ڈے اور ٹرائی سیریز کی ضرورت، روہت اور کوہلی کے ون ڈے کیریئر کو طویل کرنے کی اہمیت اور نئے کپتان شبھمن گل سے وابستہ بڑھتی توقعات پر زور دیا۔

عرفان پٹھان نے روہت اور کوہلی کے 2027 مینز ورلڈ کپ میں کھیلنے کے حوالے سے کہا کہ "آپ یقیناً 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کے بارے میں سوچیں گے۔ یہ ابھی کچھ دور ہے، لیکن میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ روہت اور کوہلی دونوں کو زیادہ عرصے تک ہندوستان کے لیے کھیلتے دیکھوں، اور جب وہ بین الاقوامی کرکٹ نہ کھیل رہے ہوں تو گھریلو کرکٹ میں بھی نظر آئیں۔ وہ اس وقت صرف ایک فارمیٹ کھیل رہے ہیں، اس لیے جتنا زیادہ کھیلیں گے، اتنا ہی بہتر ہوگا۔"

ون ڈے اور ٹیسٹ ٹیم کے کپتان کے طور پر شبھمن گل کو درپیش چیلنجز پر بات کرتے ہوئے عرفان پٹھان نے کہا کہ "جب میں پہلی بار 19 سال کی عمر میں منتخب ہوا تھا تو راہول ڈراوڈ نے کہا تھا کہ 'عرفان، یہاں تک پہنچنا اچھی بات ہے، لیکن اب چیزیں اور مشکل ہوں گی' جب میں نے ان سے پوچھا کہ اگر حالات مشکل ہو جائیں تو کیا کرنا چاہیے، تو انہوں نے کہا کہ 'تم اسے سنبھالنا سیکھ جاؤ گے'۔ شبھمن گل کے ساتھ بھی یہی ہوگا۔ انگلینڈ کے دورے پر ایک اچھی بات یہ رہی کہ ان کا ٹیسٹ اوسط بہتر ہوا اور ٹیم پر ان کا اثر بھی بڑھا۔ اب ون ڈے میں بھی ان پر ذمہ داری ہے اور یہ ان کے لیے آگے بڑھنے کا ایک بہترین موقع ہے۔"

شبھمن گل کا موازنہ وراٹ کوہلی سے کیے جانے پر عرفان پٹھان نے کہا کہ "وہ بہت باصلاحیت ہیں، اس میں کوئی شک نہیں اور ان کا موازنہ ہونا فطری ہے۔ وراٹ کوہلی کا موازنہ بھی مسلسل سچن تندولکر سے کیا جاتا تھا اور ان سے اسی معیار پر کارکردگی کی توقع رکھی جاتی تھی۔ اب جب کوہلی اس مقام تک پہنچ چکے ہیں تو گل کا موازنہ ان سے کیا جا رہا ہے۔ توقعات یہی ہیں کہ وہ ان معیارات پر پورا اتریں اور 25 سے 30 ہزار رنز بنائیں، اور ان میں یقیناً اس کی صلاحیت موجود ہے۔"

ورون آرن نے وراٹ کوہلی اور روہت شرما کو "باکس آفس" کھلاڑی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں زبردست بھیڑ اور ویورشپ کھینچتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز ایک باکس آفس سیریز تھی، جب وراٹ اور روہت دونوں فارم میں تھے اور یہی صورتحال آسٹریلیا میں بھی رہی۔ ہندوستان چاہے گا کہ جتنی سیریز اس وقت ہو رہی ہیں، اس سے کہیں زیادہ ہوں، کیونکہ یہ دونوں کھلاڑی شائقین کی بڑی تعداد اور ویورشپ لے کر آتے ہیں۔"

ورون آرن نے مزید کہا کہ "ون ڈے میں کوہلی اور روہت کی کارکردگی شاندار ہے اور انہیں جب تک وہ چاہیں کھیلتے رہنا چاہیے۔ آخرکار آپ یہی چاہتے ہیں کہ روہت اور وراٹ زیادہ سے زیادہ کھیلیں۔ بہت سے لوگ اس بات سے ناراض ہیں کہ وہ ٹیسٹ اور ٹی ٹوئنٹی نہیں کھیل رہے، لیکن جس انداز میں وہ ون ڈے میں کھیل رہے ہیں وہ لاجواب ہے۔ روہت شرما نے فٹنس کے معاملے میں خود کو دوبارہ تیار کیا ہے اور وراٹ کوہلی نے آسٹریلیا میں آخری ون ڈے کے بعد غیر معمولی کارکردگی دکھائی ہے، جو اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ عمر صرف ایک نمبر ہے، اصل چیز ذہنی مضبوطی ہے۔"

واورینکا نے پرتھ میں سوئٹزرلینڈ کو فتح سے ہمکنار کیا

پرتھ، 3 جنوری (یواین آئی) اسٹین واورینکا نے ہفتہ کو پرتھ میں ڈرامائی حالات میں اے ٹی پی ٹور پر اپنے آخری سال کی فاتحانہ شروعات کی۔ آرتھر رنڈرکنچ کے خلاف 7-5، 6(5)-7، 7-6(5) سے جیت کے ساتھ واورینکا نے فرانس کے خلاف یونائیٹڈ کپ کے اپنے پہلے میچ میں سوئٹزرلینڈ کے لیے جیت پکی کر دی۔ اس سے قبل بیلنڈا بینسک نے سوئس ٹیم کو گروپ سی کے میچ میں لیولیا جینجین کو 6-2، 6-4 سے شکست دے کر مضبوط آغاز فراہم کیا تھا۔ واورینکا نے آر اے سی ایرینا میں تین گھنٹے 18 منٹ میں فتح کے بعد کہا کہ "یہ آج ایک مشکل میچ تھا، لیکن میں بہت خوش ہوں کہ میں اسے 2-0 سے جیتنے میں کامیاب رہا۔" واورینکا نے دسمبر میں اعلان کیا تھا کہ 2026 بطور پروفیشنل ان کا آخری سیزن ہوگا۔ رنڈرکنچ اور واورینکا کی پہلی لکس اے ٹی پی کی ہیڈ ٹو ہیڈ میٹنگ پوری طرح سے متنازعہ معاملہ تھا۔ واورینکا نے 0/40 سے 4-4 پر سرو رکھا اور 12ویں گیم میں بریک کر کے پہلا سیٹ جیت لیا۔ اس کے بعد واورینکا نے خود کو پرسکون رکھتے ہوئے دوسرا سیٹ ٹائی بریک میں جیت لیا۔ سیٹ جیتنے کے لیے اس کا ٹریڈ مارک بیک ہینڈ ڈاون لائن جیتنے والے نے پرتھ کے ہجوم کو اپنے پاؤں پر کھڑا کر دیا اور میچ کو فیصلہ کن سیٹ میں بھیج دیا۔

تیسرے سیٹ میں ابتدائی وقفوں کا تبادلہ کرنے کے بعد واورینکا نے 2024 کے بعد سے ہارڈ کورٹ پر ٹاپ 50 حریف کے خلاف اپنی پہلی فتح حاصل کی، فیصلہ کن ٹائی بریک میں رنڈرکنیک کو شکست دی۔ واورینکا کی جیت سے پہلے سوئٹزرلینڈ اپنی یونائیٹڈ کپ مہم کے لیے بینسک سے بہتر آغاز کے لیے نہیں کہہ سکتے تھے۔ 28 سالہ نوجوان فرانس کی لیولیا جینجین کے خلاف پہلا گیم ہار گئے، لیکن پھر کبھی پیچھے نہیں رہے، انہوں نے آر اے سی ایرینا میں 1 گھنٹے 31 منٹ میں 6-2، 6-4 سے کامیابی حاصل کی۔ بینسک نے اپنی پہلے میچ میں شروع سے ہی میچ کو کنٹرول کیا، نیٹ پر حاوی رہے، 29 میں سے 23 پوائنٹس جیت کر اور مضبوط سرونگ کے ساتھ اپنی برتری کو مزید مستحکم کیا۔ اس نے اپنے پہلے سرو پوائنٹس کا 78 فیصد جیتا، جینجین کے پیدا کردہ زیادہ تر دباؤ کو کم کرتے ہوئے اور بیک ہینڈ ونر کے ساتھ جیت پر مہر ثبت کر دی۔

پانچ اننگز میں پڈیکل کی چوتھی سنچری، کرناٹک مضبوط پوزیشن میں

بنگلورو، 3 جنوری (یواین آئی) کرناٹک کے اوپنر دیودت پڈیکل نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ انہیں ہندوستان کے سب سے باصلاحیت نوجوان بلے بازوں میں کیوں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اتوار کے روز تریپورہ کے خلاف وجے ہزارے ٹرافی کے پانچویں راؤنڈ میں شاندار سنچری اسکور کی۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے قریب ہونے کے باعث پڈیکل کی گھریلو کرکٹ میں مسلسل شاندار کارکردگی نے انہیں قومی ٹیم کے انتخاب کے حوالے سے سرخیوں میں لا کھڑا کیا ہے۔ نریندر مودی اسٹیڈیم میں کرناٹک کی اننگز کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ تریپورہ کے ابھیجیت سرکار نے کپتان مایانک اگروال (5) اور کرون نائر (0) کو آؤٹ کرنے کے کرناٹک کو 6/2 کے اسکور تک محدود کر دیا۔ اس مشکل حالت میں پڈیکل نے اننگز سنبھالی۔ تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے سمرن روی چندرن (60) کے ساتھ مل کر کھیل کو آگے بڑھایا اور 136 رنز کی شراکت قائم کی، جس نے کرناٹک کی ٹیم کو ابتدائی دباؤ سے نکال کر مضبوط پوزیشن میں لا دیا۔ پڈیکل آخرکار ابھیجیت کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے 120 گیندوں پر آٹھ چوکے اور تین چھکے کی مدد سے 108 رنز بنائے۔ جو اس سیزن میں پانچ اننگز میں ان کی چوتھی سنچری تھی۔ ٹورنامنٹ میں ان کے اسکورز اب 147، 124، 22، 113 اور 108 ہیں، جو لسٹ-اے کرکٹ میں ان کی شاندار کارکردگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان کی بیٹنگ میں بہترین ٹائمنگ، شاندار اسٹروک اور دباؤ میں اسٹرائیک روٹیٹ کرنے کی صلاحیت نمایاں رہی، جس کے باعث کرناٹک مضبوط پوزیشن میں رہا۔ کرناٹک نے 50 اوورز میں سات وکٹ پر 332 رنز کا مضبوط اسکور بنایا۔ سلیکٹرز یقینی طور پر پڈیکل کی فارم پر توجہ دیں گے کیونکہ بی سی سی آئی نے آج نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ تین میچوں کی سیریز کے لیے ون ڈے اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔

پریانش اور پنت کی نصف سنچریاں، دہلی نے سروسز کو 8 وکٹوں سے شکست دی

بنگلورو، 03 جنوری (یواین آئی) ہرشت رانا (چار وکٹیں) اور پرنس یادو (تین وکٹیں) کی خطرناک گیند بازی کے بعد پریانش آریہ (ناٹ آؤٹ 72) اور کپتان رشبھ پنت (ناٹ آؤٹ 67) کی شاندار بلے بازی کی بدولت دہلی نے ہفتہ کے روز وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ ڈی مقابلے میں سروسز کو 182 گیندیں باقی رہتے آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ 72 رنز کی شاندار اننگز کھیلنے والے پریانش آریہ کو 'پلیئر آف دی میچ' سے نوازا گیا۔ 179 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری دہلی نے 19.4 اوورز میں دو وکٹوں کے نقصان پر 182 رنز بنا کر مقابلہ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ بلے بازی کے لیے اتری دہلی کو پہلا جھٹکا پہلے ہی اوور میں سارتھک رنجن (چار) کے طور پر لگا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے نتیش رانا بھی زیادہ دیر تک نہ ٹک سکے اور 32 رنز بنا کر 12ویں اوور میں پویلین لوٹ گئے۔ نتیش رانا نے اپنی اننگز میں پانچ چوکے اور ایک چھکا بھی لگایا۔ پریانش آریہ نے 45 گیندوں میں نو چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے (ناٹ آؤٹ 72) رنز کی اننگز کھیلی۔ کپتان رشبھ پنت نے 37 گیندوں میں چار چوکے اور چھ چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 67 رنز بنائے۔ سروسز کی جانب سے نتن یادو اور پلکت نارنگ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج یہاں دہلی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ دہلی نے اپنے گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے دم پر سروسز کی اننگز کو 42.5 اوورز میں 178 کے اسکور پر سمیٹ دیا تھا۔ بلے بازی کے لیے اتری سروسز کے بلے باز دہلی کی بہترین گیند بازی کے آگے جدوجہد کرتے رہے اور وقفے وقفے سے ایک کے بعد ایک وکٹ گنواتے رہے۔ ان کا کوئی بھی بلے باز 26 رنز سے زیادہ کا اسکور نہ کر سکا۔ وکاس ہاتھوالا نے سروسز کے لیے سب سے زیادہ 26 رنز بنائے۔ راج بہادر (25)، پونم پونیا (23)، کپتان پلکت نارنگ (22)، عرفان علی (17)، نکول شرما (13) اور روی چوہان (11) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ سروسز کی پوری ٹیم 42.5 اوورز میں 178 کے اسکور پر ڈھیر ہو گئی۔ دہلی کے لیے ہرشت رانا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ پرنس یادو کو تین وکٹیں ملیں۔ ایشانت شرما، آیوش بدونی اور ہرش تیاگی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

پارل رائلس کی ایم آئی کیپ ٹاؤن پر ایک رن سے دلچسپ جیت

پارل، 03 جنوری (یواین آئی) لہوان ڈرے پریٹوریس کی ناٹ آؤٹ 98 رنز کی شاندار اننگز کی بدولت پارل رائلز نے جمعہ کی شام بولینڈ پارک میں کھیلے گئے ویسٹرن کیپ ڈربی میں ایم آئی کیپ ٹاؤن کو سنسنی خیز مقابلے میں ایک رن سے شکست دے دی۔ اس اننگز کے ساتھ پریٹوریس کی بیٹ وے ایس اے 20 سیزن 4 میں مہم پوری طرح رفتار پکڑتی نظر آئی۔ رائلز کے تیز گیند باز آٹنیل بارٹ مین کو آخری اوور میں 15 رنز کا دفاع کرنا تھا۔ تیسری گیند پر کاگیسو رباڈا نے لانگ آف کے اوپر سے شاندار چھکا جڑ دیا، جس سے لگا کہ مقابلہ ایم آئی کیپ ٹاؤن کی جانب جھک گیا ہے۔ لیکن بارٹ مین (4/51) نے اگلی ہی گیند پر رباڈا کو باؤنڈری پر کیچ کرا دیا۔ اس کے بعد آخری گیند پر جیت کے لیے ایم آئی کیپ ٹاؤن کو چھ رنز درکار تھے۔ جارج لنڈے نے لینتھ گیند کو کور کے اوپر سے کھیلنے کی کوشش کی، لیکن گیند باؤنڈری سے کچھ انچ پہلے ہی گر گئی۔ اس کے ساتھ ہی رائلز کے حامیوں میں زبردست جشن شروع ہو گیا۔ اس سے پہلے، مقابلے کے ابتدائی دو میچوں میں خاموش رہنے والے پریٹوریس اپنے پسندیدہ ہوم گراؤنڈ پر پوری لے میں لوٹے۔ پچھلے سیزن میں لیگ کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے اس نوجوان بلے باز نے 65 گیندوں کی اپنی اننگز میں 10 چوکے اور دو چھکے لگائے۔ رائلز کے مداح پریٹوریس کو ان کی پہلی ٹی 20 سنچری کے لیے پرجوش کر رہے تھے، لیکن اننگز کی آخری گیند پر رباڈا نے ڈاٹ بال پھینک کر رائلز کی اننگز ختم کر دی۔ پلیئر آف دی میچ کے چار دعویدار لھوان ڈرے پریٹوریس، سکندر رضا، آسا ٹرائب اور راسی وین ڈر ڈوسن تھے۔ پریٹوریس نے 72 فیصد فین ووٹنگ کے ساتھ یہ ایوارڈ جیت لیا۔ شروعات سے ہی ایم آئی کیپ ٹاؤن پر دباؤ رہا، کیونکہ پریٹوریس اور آسا ٹرائب نے پاور پلے میں جارحانہ بلے بازی کی۔ رائلز کی اوپننگ جوڑی نے 10.4 اوورز میں ٹھیک 100 رنز جوڑے، جس کے بعد ایم آئی کیپ ٹاؤن کے کپتان راشد خان (2/31) نے جرسی انٹرنیشنل ٹرائب کو 34 گیندوں میں 51 رنز پر کیچ کرایا۔ ایم آئی کیپ ٹاؤن کا آغاز بھی مضبوط رہا۔ راسی وین ڈر ڈوسن اور ریان ریکلٹن (36) نے 7.5 اوورز میں پہلی وکٹ کے لیے 77 رنز جوڑے۔ اس کے بعد رائلز کے نئے کھلاڑی سکندر رضا (3/27) نے بیٹ وے ایس اے 20 میں شاندار آغاز کیا۔ زمبابوے کے اس آل راؤنڈر نے ریکلٹن اور نکولس پورن دونوں کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، اور بعد میں ٹام مورس کو پہلی ہی گیند پر صفر پر کلین بولڈ کر کے ایم آئی کیپ ٹاؤن کی رفتار پر بریک لگایا۔ تاہم میچ کا ٹرننگ پوائنٹ بارٹ مین کا وہ اوور رہا، جس میں انہوں نے تین گیندوں کے اندر راسی وین ڈر ڈوسن (59) اور جیسن اسمتھ (1) دونوں کی وکٹیں لے کر ایم آئی کیپ ٹاؤن کی امیدوں کو بڑا دھچکہ دیا۔

ارشدیپ کی شاندار گیندبازی، پنجاب نے سکم کو 10 وکٹوں سے شکست دی

جے پور، 03 جنوری (یواین آئی) ارشدیپ سنگھ (پانچ وکٹیں) کے بعد کپتان پربھسمرن سنگھ (ناٹ آؤٹ 53) کی نصف سنچری اننگز کی بدولت پنجاب نے ہفتہ کو وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ سی مقابلے میں سکم کو 262 گیندیں باقی رہتے 10 وکٹوں سے شکست دے کر مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ 76 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری پنجاب نے 6.2 اوورز میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے 81 رنز بنا کر مقابلہ 10 وکٹوں سے جیت لیا۔ کپتان پربھسمرن سنگھ نے 26 گیندوں میں چار چوکے اور پانچ چھکے لگاتے ہوئے 53 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ ہرنور سنگھ نے 13 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 22 رنز بنائے۔ اس سے قبل آج یہاں شبھمن گل کی غیر موجودگی میں کھیل رہی پنجاب نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری سکم کی ٹیم پنجاب کے گیند بازی حملے کا سامنا نہیں کر سکی اور پوری ٹیم 22.2 اوورز میں محض 75 رنز کے اسکور پر سمٹ گئی۔ پلجور تمانگ نے سکم کے لیے سب سے زیادہ 13 رنز بنائے۔ پنجاب کے لیے ارشدیپ سنگھ نے 10 اوورز میں 34 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ ارشدیپ کو ان کی شاندار گیند بازی کے لیے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ سکھدیپ سنگھ باجوہ اور مینک مارکنڈے کو دو دو وکٹیں ملیں۔ گرنور برار نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

فلز انجری کے باعث ہانگ کانگ اور آسٹریلین اوپن سے دستبردار

نئی دہلی، 3 جنوری (یواین آئی) فرانسیسی کھلاڑی آرتھر فلز نے اپنے یوٹیوب چینل پر تصدیق کی کہ وہ ہانگ کانگ، ایڈیلیڈ اور آسٹریلین اوپنز سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ اس سے قبل وہ اسٹریس فریکچر کی وجہ سے گزشتہ سال مئی میں رولینڈ گیروس میں تیسرے راؤنڈ کے میچ سے قبل ٹورنامنٹ سے دستبردار ہو گئے تھے۔ فلز نے اگست میں ٹورنٹو میں راجرز کے ذریعہ پیش کردہ نیشنل بینک اوپن میں ابتدائی واپسی کی، لیکن کینیڈا میں اس کی کمر میں "انتباہی نشان" کے اشارے کے بعد یہ 2025 کے سیزن کا ان کا آخری ایونٹ ثابت ہوا۔

فارمولہ ون ڈرائیور مائیکل شوماکر غیر معمولی بلند حوصلہ، اعتماد، ذہانت اور عزم کا پیکر

خصوصی مضمون۔ (یوم پیدائش 3 جنوری پر خاص)

نئی دہلی، 3 جنوری (یواین آئی) فارمولا ون ورلڈ ڈرائیورز چیمپئن شپ کا آغاز 1950 میں ہوا۔ اس کے بعد اب تک یہ اعزاز مختلف ڈرائیوروں نے جیتا ہے، جن میں سے 16 ڈرائیور ایسے ہیں جنہوں نے ایک سے زیادہ بار چیمپئن شپ جیتی ہیں۔ ان چیمپئنز ڈرائیورس میں سب سے زیادہ کامیاب جوان مانوئیل فانجیو تھے، جنہوں نے پانچ مرتبہ یہ اعزاز حاصل کیا۔ ان کا یہ ریکارڈ تقریباً پچاس سال تک قائم رہا، یہاں تک کہ اسے فارمولا ون کی تاریخ کے سب سے کامیاب ڈرائیور نے توڑا۔

جرمنی کے شہر کولون کے قریب 3 جنوری 1969 کو پیدا ہوئے مائیکل شوماکر جنہیں فارمولا ون کی تاریخ کا سب سے کامیاب ڈرائیور مانا جاتا ہے، جرمن کے ایک سابق ریسنگ ڈرائیور ہیں، جنہوں نے 1991 سے 2006 تک اور پھر 2010 سے 2012 تک فارمولا ون میں مقابلہ کیا۔ انہوں نے سات مرتبہ فارمولا ون ورلڈ ڈرائیورز چیمپئن شپ جیتی، جو ایک طویل عرصے تک ریکارڈ رہی اور بعد میں 2020 میں لیوس ہیملٹن نے اس کی برابری کی۔

تمام عظیم ڈرائیوروں کی طرح شوماکر میں بھی غیر معمولی بلند حوصلہ، اعتماد، ذہانت، جذبہ، محنت اور عزم موجود تھا۔ لیکن جو چیز انہیں دوسروں سے ممتاز کرتی تھی اور طویل عرصے تک عروج پر رکھے ہوئے تھی، وہ تھی ریسنگ سے بے پناہ محبت اور خود کو مسلسل بہتر بنانے کی نہ ختم ہونے والی جستجو۔ قدرتی طور پر غیر معمولی صلاحیت سے نوازے گئے شوماکر نے اپنی اس صلاحیت کو انتہائی اعلیٰ درجے تک نکھارا۔ ان کے پاس ایک شاندار ریسنگ ذہن تھا اور اتنی ذہنی صلاحیت موجود تھی کہ وہ تیز رفتار ڈرائیونگ کے دوران بھی لمحوں میں فیصلے کر سکتے تھے۔ یہی نہیں بدلتے حالات کے مطابق خود کو ڈھال لیا کرتے تھے اور آگے کی منصوبہ بندی بھی بنا لیا کرتے تھے۔ ان کی جسمانی فٹنس بے مثال تھی۔ وہ دوسرے ڈرائیوروں کی بہ نسبت زیادہ سخت ٹریننگ حاصل کیا کرتے تھے، جس کی بدولت وہ لمبے عرصے تک مسلسل انتہائی حد پر گاڑی چلا سکتے تھے۔ نہایت ہموار، تیز اور مکینکی سمجھ بوجھ رکھنے والے ڈرائیور کے طور پر وہ اپنی گاڑی اور خود اپنی حدود کو بخوبی محسوس کرتے تھے۔ اسی لیے وہ شاذ و نادر ہی غلطی کرتے تھے۔

دنیا کے سب سے غیر معمولی ڈرائیور شوماکر کی ابتدائی زندگی دراصل نہایت عام تھی۔ ان سے چھ سال بعد ان کے بھائی رالف شوماکر پیدا ہوئے، جو آگے چل کر خود بھی فارمولا ون کے نمایاں ڈرائیور بنے۔ ان کے والد جرمنی کے شہر کیرپن میں ایک مقامی کارٹ ریسنگ ٹریک چلاتے تھے۔ چار سال کی عمر میں مائیکل شوماکر کو پیڈل والی کارٹ چلانے کا شوق تھا۔ جب ان کے والد نے اس میں ایک چھوٹا سا موٹر سائیکل انجن لگا دیا تو مستقبل کا یہ سپر اسٹار فوراً ایک بجلی کے کھمبے سے جا ٹکرایا۔ لیکن مائیکل نے جلد ہی اپنی گاڑی پر مکمل قابو پا لیا اور چھ سال کی عمر میں اپنی پہلی کارٹ چیمپئن شپ جیت لی۔ اس کے بعد، اگرچہ ان کے والدین زیادہ خوشحال نہیں تھے، مگر انہوں نے امیر شوقین افراد سے اسپانسرشپ کا بندوبست کیا جس کی بدولت مائیکل نے بہت تیزی سے ترقی کی۔ 1987 تک وہ جرمن اور یورپی کارٹ چیمپئن بن چکے تھے۔ اسی دوران انہوں نے اسکول چھوڑ کر کار مکینک کے طور پر شاگردی اختیار کی، لیکن جلد ہی یہ ملازمت پیشہ ور ریس ڈرائیور بننے میں بدل گئی۔

مائیکل شوماکر سات مرتبہ ورلڈ چیمپئن بنے اور انہیں فارمولا ون کی تاریخ کا سب سے کامیاب ڈرائیور مانا جاتا ہے۔ ان کے پاس اس کھیل کے تقریباً تمام اہم اسکورنگ ریکارڈز موجود ہیں۔

سال 1990 میں مائیکل شوماکر نے جرمن فارمولا تھری چیمپئن شپ جیتی اور اس کے بعد مرسڈیز نے انہیں اسپورٹس کار ریسنگ کے لیے منتخب کر لیا۔ اگلے ہی برس انہوں نے فارمولا ون میں ایک شاندار آغاز کیا۔ بیلجیئن گراں پری (اسپا) میں انہوں نے جارڈن ٹیم کے لیے کوالیفائنگ میں حیران کن طور پر ساتویں پوزیشن حاصل کی۔ اس غیر معمولی کارکردگی کے فوراً بعد بینیٹن ٹیم نے انہیں اپنی ٹیم میں شامل کر لیا۔ 1992 میں انہوں نے اپنی پہلی فارمولا ون ریس جیتی، وہ بھی ایک بار پھر اسپا سرکٹ پر، جو دنیا کے مشکل ترین ریس ٹریکس میں شمار ہوتا ہے۔

اگلے چار سیزن میں، جب وہ بینیٹن ٹیم کے ساتھ رہے، مائیکل شوماکر نے مزید 18 ریسیں جیتیں اور دو مرتبہ ورلڈ چیمپئن بنے۔ ان کی پہلی چیمپئن شپ 1994 میں تھی، لیکن اس پر کچھ حد تک داغ بھی لگا، کیونکہ بینیٹن ٹیم پر تکنیکی بے ضابطگیوں کے الزامات تھے۔ اس کے علاوہ، چیمپئن شپ کے فیصلہ کن مقابلے میں ایڈیلیڈ میں شوماکر کی اپنی قریبی حریف ڈیمن ہل (ولیمز ٹیم) کی گاڑی سے ٹکر ہو گئی۔ اس کے باوجود، جرمنی کے پہلے ورلڈ چیمپئن کے طور پر شوماکر 1995 کے ڈرائیونگ ٹائٹل کے مکمل طور پر حق دار تھے۔ اس کامیابی کے بعد وہ فراری ٹیم میں شامل ہو گئے، جو اس وقت بدانتظامی کا شکار تھی اور 1979 میں جوڈی شیکٹر کے بعد کوئی چیمپئن پیدا نہیں کر سکی تھی۔ سال 1996 میں انہوں نے تین ریسیں جیتیں اور 1997 میں مزید پانچ فتوحات حاصل کیں۔

سال 1998 میں مجموعی طور پر دوسرے نمبر پر رہنے کے بعد، 1999 کا سیزن مائیکل شوماکر کے لیے اچانک رک گیا، جب برٹش گراں پری کے دوران ایک حادثے میں ان کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ یہ ان کے پورے کیریئر کی واحد چوٹ تھی۔ اس کے بعد "شومی" کو روکنا ممکن نہ رہا۔ 2000 میں شوماکر نے فراری کو 21 سال بعد پہلی بار ورلڈ چیمپئن بنایا، اور اس کے بعد وہ مسلسل چار سال تک ڈرائیونگ ٹائٹل جیتتے رہے۔ 2002 میں انہوں نے 11 ریسیں جیتیں اور تمام 17 ریسوں میں پوڈیم پر پہنچے۔ سال 2003 میں انہوں نے چھٹا ورلڈ ٹائٹل جیت کر خوان مانوئیل فانجیو کا ریکارڈ توڑ دیا۔ سال 2004 میں انہوں نے 18 میں سے 13 ریسیں جیت کر زبردست برتری کے ساتھ ساتواں ورلڈ چیمپئن شپ ٹائٹل حاصل کیا۔ 2006 کی چیمپئن شپ میں مجموعی طور پر دوسرے نمبر پر رہنے کے بعد بھی، عمر رسیدہ سپر اسٹار اپنی صلاحیتوں کے عروج پر تھے۔ انہوں نے اس سیزن میں سات ریسیں جیت کر اپنی مجموعی فتوحات کی تعداد 91 تک پہنچا دی، جو اس کے قریب ترین حریف ایلین پروسٹ سے 40 زیادہ تھیں۔ کوئی بھی چیمپئن اتنے طویل عرصے تک اس قدر برتر نہیں رہا تھا، لیکن "شومی" مسلسل بہترین رہنے کے لیے درکار محنت سے تھک چکا تھا، چنانچہ اس نے ہیلمٹ لٹکانے یعنی ریٹائر ہونے کا فیصلہ کر لیا۔

سال 2010 میں، فراری کے لیے تین سال تک مشیر کی حیثیت سے کام کرنے کے بعد، 41 سالہ مائیکل شوماکر ایک بار پھر ریسنگ کی کشش سے خود کو نہ روک سکا اور راس براؤن کی سربراہی میں نئی مرسڈیز ٹیم کے لیے ڈرائیونگ شروع کر دی۔ ناقدین نے اس فیصلے پر سوال اٹھائے کہ ایک عظیم چیمپئن کیوں اپنے اس کھیل میں اپنی ساکھ کو خطرے میں ڈال رہا ہے جو کبھی اس کی ذاتی سلطنت تھا۔ شوماکر نے اپنی پوری کوشش کی، مگر تین سالہ واپسی کے دوران وہ صرف ایک بار پوڈیم تک پہنچ سکا۔

ایک تلخ ترین ستم ظریفی یہ تھی کہ اتنے برس ایک نہایت خطرناک پیشے میں گزارنے اور ہر طرح کے خطرات سے بچ نکلنے کے بعد، مستقل ریٹائرمنٹ کے پہلے ہی سال مائیکل شوماکر ایک انتہائی سنگین حادثے کا شکار ہو گئے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ اپنے خاندان کے ساتھ اسکیئنگ کی چھٹیاں منا رہے تھے اور گرنے کے باعث ان کے سر پر شدید چوٹ آئی۔

اگرچہ بعض اوقات ان کی اخلاقیات پر سوال اٹھائے گئے اور ریٹائرمنٹ کے بعد واپسی کے فیصلے پر بھی تنقید ہوئی، لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ اپنے عروج کے زمانے میں ان کی حکمرانی اور برتری بے مثال تھی۔ فراری کی تاریخ میں کوئی بھی ڈرائیور ٹیم کے لیے اتنی محنت نہیں کرتا تھا جتنی جرمن ڈرائیور شوماکر کیا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے نہ ہی کوئی ڈرائیور اس قدر پسند کیا نہ ہی کوئی اور سراہا گیا۔ انہی کی قیادت میں اطالوی ٹیم نے مسلسل چھ کنسٹرکٹرز چیمپئن شپ جیتیں۔ وہ مثال بن کر قیادت کرتے تھے۔ وہ اکثر مارانیلو میں واقع فیکٹری کا دورہ کرتے، عملے سے بات چیت کرتے، ان کا شکریہ ادا کرتے، حوصلہ بڑھاتے، کبھی تنقید نہیں کرتے اور اپنی مثبت سوچ، بلند توانائی اور غیر معمولی محنت سے سب کو متاثر کرتے تھے۔ وہ فراری کے "خاندان" سے محبت کرنے والوں میں سے تھے۔ شوماکر کو اس بات کے لیے جانا جاتا تھا کہ وہ اپنی گاڑی کو لمبے عرصے تک حدِ امکان تک چلاتے تھے۔ اس کے علاوہ وہ اپنی جدید فٹنس ٹریننگ، ہر قیمت پر جیتنے کی سوچ اور ٹیم کو متحد اور متحرک کرنے کی صلاحیت کے لیے بھی مشہور تھے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 4th January, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۴ رجنوری ۲۰۲۶ء

خواجہ کے الوداعی ٹیسٹ کے دوران انگلینڈ لڑے گا آخری جنگ

سڈنی، 3 جنوری (یو این آئی) ایشنز دورے میں انگلینڈ کا آخری پریکٹس سیشن ہفتہ کو دوپہر تقریباً 3:15 بجے ختم ہوا۔ جیکب بیتھل آخری بلے باز تھے جنہوں نے اسسٹنٹ کوچ جیتن پٹیل کی تھروڈاؤن گیندوں کا سامنا کیا اور اس کے بعد تاریخی ایس سی جی پویلین کی طرف روانہ ہوگئے۔ ان کے پیچھے انگلینڈ ٹیم کا لیڈر شپ گروپ تھا۔ کپتان بین اسٹوکس، کوچ برینڈن میکلم اور کرکٹ ڈائریکٹر رابرٹ کی۔ وہ تین افراد جو ساڑھے تین سال قبل انگلش کرکٹ کو دوبارہ زندہ کرنے اور ایشنز مہم کو یادگار بنانے کے لیے اکٹھا ہوئے تھے۔ پانچویں اور آخری ٹیسٹ کی پیشگی شام میدان سے باہر نکلتے ہوئے آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ ان کے درمیان ایک پُرسکون ماحول تھا، جیسا کہ اس گروپ میں اکثر دیکھا جاتا ہے، اور کچھ مسکراہٹیں بھی تھیں۔ یہ فطری بات تھی۔ آسٹریلیا میں مجموعی طور پر مایوس کن دو مہینوں کے بعد، جو بھی مثبت چیزیں ممکن ہوسکتی ہیں، انہیں حاصل کرنے کے لئے پانچ دن ہیں۔ پیچھے مڑ کر دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ یہ ایک ایسی مہم تھی جس میں وہ کبھی بھی ایشنز پر قابض ہوتے ہوئے نظر نہیں آئے۔ ایشنز ہاتھ سے نکل چکی ہے۔ خواب ٹوٹ چکا ہے۔ اور بھلے ہی اسٹوکس سڈنی ٹیسٹ پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے حال میں رہنے کی بات کرتے رہے، مگر یہ امکان کم ہی ہے کہ انگلش کرکٹ کے اعلیٰ افسران اس سرخیوں میں رہے دورے میں جو کچھ ہوا ہے، اس پر پہلے ہی گہرے تجزیے کے بارے میں نہ سوچ رہے ہوں۔ انگلینڈ کے کپتان درست کہہ رہے ہیں کہ سڈنی میں آئندہ چند دن اس بات کے لیے نہایت اہم ہیں کہ اس بدقسمت دورے کو آئندہ برسوں میں کس نظر سے دیکھا جائے گا۔ کیونکہ 3-2 کا اسکور 4-1 کے مقابلے میں کہیں بہتر محسوس ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس ٹیم نے گزشتہ 15 برسوں میں کسی بھی انگلش ٹیم کے مقابلے دُگنے میچ جیتے ہیں اور گزشتہ ہفتے میلبورن میں اس طویل خشک سالی کو ختم کیا ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوگا کہ جب سب سے زیادہ ضرورت تھی، مہمان ٹیم حقیقت میں جتنی قریب تھی، اس سے کہیں زیادہ قریب تھی۔ اس کا یہ مطلب بھی ہوگا کہ انہوں نے ممکنہ طور پر ایسا ٹیسٹ جیتا ہوگا جہاں پچ بنانے والوں کے بجائے کھلاڑیوں پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب آسٹریلیا، ایم سی جی میں چوکنے کے بعد، ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ پوائنٹس کے معاملے میں دوبارہ پٹری پر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اب جبکہ انہوں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ ایڈیلیڈ میں 0-3 کی برتری حاصل کرنے کے بعد ان کی ایشنز مہم عملاً ختم ہوگئی تھی۔ وہ بھی ایک خاص ٹیسٹ میں، کیونکہ آسٹریلیا کے اب تک کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک، عثمان خواجہ، اپنے بین الاقوامی کریر کا اختتام کر رہے ہیں۔ یہ ان کا پرانا ہوم گراؤنڈ ہوا کرتا تھا، کیونکہ وہ ایس سی جی سے کچھ ہی فاصلے پر پلے بڑھے تھے۔ خاندان، دوستوں اور اپنے پرانے گھریلو مداحوں کے سامنے۔ وہ اسی انداز میں وداع لے رہے ہیں جیسا وہ چاہتے تھے۔ ان کا کریر ایک مکمل دائرہ پورا کر چکا ہے، تقریباً 15 سال پہلے اسی تاریخ کو انہوں نے اسی میدان پر ایک ایشنز ٹیسٹ میں پہلی بار بیٹنگ کی تھی۔ ٹیسٹ کے ابتدائی دو دنوں میں بارش کی پیش گوئی ہے، جیسا کہ عموماً ہوتا ہے، لیکن موسم کا اس بات پر اتنا زیادہ اثر ہونے کا امکان نہیں ہے کہ یہ ٹسٹ کتنی جلدی ختم ہوگا، جتنا کہ پچ کا ہوگا۔

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

کرکٹ آسٹریلیا: کھیل میں عروج، برتاؤ زوال پذیر

عثمان خواجہ معاملے میں آسٹریلیا کی نسل پرستانہ ذہنیت عود کر آئی

سڈنی، 3 رجنوری: ایشیز سیریز کا پانچوں اور آخری ٹسٹ کل اتوار سے سڈنی گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا اور اس ٹسٹ کی سب سے بڑی دلچسپی یہ ہے کہ 88 ہزار شیدائیوں کی گنجائش رکھنے والے اس اسٹیڈیم میں جہاں آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشیز سیریز کا پانچوں اور آخری ٹسٹ کھیلا جائے وہ ٹسٹ اپنے آخری مرحلے میں بھی پہنچ کر بے حد دلچسپ ہے اگرچہ سیریز کا فیصلہ تیسرے ٹسٹ کے بعد ہی ہوچکا تھا جب آسٹریلیا نے ناقابل تسخیر 3۔صفر کی سبقت حاصل کرلی تھی۔ لیکن چوتھا ٹسٹ انگلینڈ نے جیت کر بڑا الٹ پھیر کردیا اور سیریز اس وقت 3 - 1 سے معلق ہے اور پانچویں ٹسٹ میں انگلینڈ کی کھوئی ہوئی ساکھ واپس لینے کی حتی الامکان کوشش ہوگی اور اگر انگلینڈ سڈنی ٹسٹ میں کامیاب ہوجاتا ہے تو اسکور 3-2 پر ختم ہوگا جس میں آسٹریلیا کو سیریز میں تو شکست ہوجائے گی مگر چوتھے اور پانچویں ٹست میں ملی شکست کے صدمے سے آسٹریلیا ابھر نہ پائے گا ویسے سڈنی ٹسٹ کی اصل دلچسپی آسٹریلوی بلے باز عثمان خواجہ کی ریٹائرمنٹ ہے جب خواجہ نے انتہائی دل شکنی اور نسل پرستانہ ریمارکس سننے کے بعد بدرجہ مجبوری انٹرنیشنل کرکٹ سے علاحدگی کا اعلان کردیا۔ واضح رہے کہ 2025 کے اگست میں جبکہ اسرائیل، غزہ میں اندھا دھند بمباری کرکے غزہ کے باقیماندہ اسپتالوں اور زچہ وارڈوں کو نشانہ بنا رہا تھا تو خواجہ نے فلسطین کی حمایت میں آواز اٹھائی تھی اور اپنے جسم میں فلسطین کا پرچم بنا کر اپنی طرف سے حمایت کا اعلان کیا تھا جس پر اسے دہشت گرد قرار دیا گیا اور آسٹریلیا کے سابق کئی کھلاڑیوں اور کرکٹ آسٹریلیا کے افسروں نے اسے جنگجو خواجہ کہہ کر پکارنا شروع کردیا جسے سن کر خواجہ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور اس نے تہیہ کرلیا کہ کمینگی کی حد سے گزر جانے والے کرکٹ آسٹریلیا کی نمائندگی کرنے سے بہتر ہے کہ وہ کرکٹ سے علاحدگی حاصل کرلے۔ لہذا وہ اپنے کیریئر کا آخری سڈنی ٹسٹ کھیلے گا اور ٹسٹ شروع ہونے سے قبل ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب کرے گا کہ اس نے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کیوں لیا۔

عمرہ میں جاتے ہوئے شکیلہ یعقوب اور دانش اقبال کے ہمراہ قریبی اقرباء ایئر پورٹ میں الوداع کہتے ہوئے۔

کے کے آر مستفیض الرحمان کو ریلیز کرے: بی سی سی آئی

ممبئی، 3 جنوری (یو این آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کو ہدایت دی ہے کہ وہ مستفیض الرحمان کو 2026 انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے لیے اپنی ٹیم سے حالیہ پیش رفت کی روشنی میں ریلیز کرے۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق بی سی سی آئی کے سیکرٹری دیواجیت سائکیا نے ہفتے کے روز کہا کہ حالیہ پیش رفت کی وجہ سے بی سی سی آئی نے کے کے آر فرنچائز کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے بنگلہ دیشی کھلاڑی مستفیض الرحمان کو اپنی ٹیم سے باہر کرے اور کہا ہے کہ اگر وہ متبادل کی درخواست کرتے ہیں تو وہ اس متبادل کی اجازت دیں گے۔ انہوں نے اس فیصلے کی وجہ نہیں بتائی، لیکن حالیہ دنوں میں ہندوستانی خبر رساں اداروں نے اطلاع دی ہے کہ ہندوستانی روحانی اور سیاسی رہنماؤں نے کے کے آر اور اس کے مالک شاہ رخ خان کو ایک ایسے وقت میں مستفیض الرحمان کو اپنے اسکواڈ میں شامل کرنے پر تنقید کی ہے جب بنگلہ دیش میں مبینہ طور پر ہندو اقلیتوں پر حملے ہو رہے ہیں۔

ہاردک پانڈیا کی شاندار سنچری، ون ڈے ٹیم کے لیے مضبوط دعویٰ پیش کیا

راجکوٹ، 3 جنوری (یو این آئی) آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا نے ہفتہ کے روز وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ بی کے مقابلے میں وِدربھ کے خلاف 92 گیندوں پر 11 چھکوں کی مدد سے 133 رنز کی شاندار سنچری اسکور کی۔ ان کی اس جارحانہ اننگز کی بدولت بڑودہ کی ٹیم 293 رنز کے اسکور تک پہنچنے میں کامیاب رہی، انہوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ ون ڈے سیریز کے لیے بھی اپنا دعویٰ پیش کیا۔ آج ٹاس جیت کر وِدربھ نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری بڑودہ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور وِدربھ کے گیند بازوں کے سامنے اس کی وکٹیں لگاتار گرتی رہیں۔ ایک موقع پر 19.1 اوورز میں بڑودہ نے محض 71 رنز پر اپنے پانچ وکٹ گنوا دیے تھے۔ امت ہری رام پاسے (0) اور ونیا پانڈیا (15) کو نچیکیت بھوٹے نے آؤٹ کیا، جبکہ پریانشو مولیا (16)، آتیت سیٹھ (21) اور جتیش شرما (9) رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804